بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟۔“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَقَالَ الَّذِيْنَ 19 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاھور - پاکستان

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَقَالَ الَّذِيْنَ﴾ پارہ نمبر 19
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	جولائی 2012
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاءاللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا	اور کہا (ان لوگوں نے) جو اُمید نہیں رکھتے ہماری ملاقات کی
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْمَلٰٓئِكَةُ	کیوں نہیں اُتارے گئے ہم پر فرشتے
اَوْ نَرٰى رَبَّنَا ؕ	یا ہم دیکھتے اپنے رب کو
لَقَدِ اسْتَكْبَرُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	بلاشبہ یقیناً انہوں نے تکبر کیا اپنے دلوں میں
وَعَتَوْ عُتُوًّا كَبِيْرًا ﴿21﴾	اور سرکشی اختیار کی بہت بڑی سرکشی۔ ﴿21﴾
يَوْمَ يَرَوْنَ الْمَلٰٓئِكَةَ	جس دن وہ دیکھیں گے فرشتوں کو
لَا بُشْرٰى يَوْمَئِذٍ لِّلْمُجْرِمِيْنَ	کوئی خوشخبری نہیں ہوگی اس دن مجرموں کے لیے
وَيَقُوْلُوْنَ	اور وہ (فرشتے) کہیں گے (اب تم پر)
حِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾	ممنوع ہے (جنت، رحمت، خوشی وراحت) بالکل ممنوع۔ ﴿22﴾
وَقَدِمْنَآ اِلٰى مَا	اور ہم آئیں گے اس کی طرف جو
عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ	انہوں نے کوئی عمل کیا ہوگا۔
فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾	تو ہم بنا دیں گے اسے بکھرا ہوا غبار۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اسْتَكْبَرُوْا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
يَرْجُوْنَ	: اُمید ورجا، بیم ورجا۔	يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
لِقَآءَنَا	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	بُشْرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَيْنَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَدِمْنَآ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، قدم۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	: ملک الموت، ملائکہ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
نَرٰى	: رؤیت باری تعالٰی، رؤیت ہلال۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
اور	کہا	جو	نہیں	وہ سب اُمید رکھتے	ہماری ملاقات

لَوْلَآ ①	اُنْزِلَ ②	عَلَيْنَا	الْمَلٰٓئِكَةُ ③	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا ط
کیوں نہیں	نازل کیے گئے	ہم پر	فرشتے	یا	ہم دیکھتے	اپنے رب (کو)

لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وَ	عَتَوْ ④
بلاشبہ یقیناً	ان سب نے تکبر کیا	اپنے دلوں میں	اور	ان سب نے سرکشی اختیار کی

عُتُوًّا	كَبِيْرًا (21)	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ ③
سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ سب دیکھیں گے	فرشتوں (کو)

لَا بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ	وَ	يَقُوْلُوْنَ
کوئی خوشخبری نہیں	اس دن	سب مجرموں کے لیے	اور	وہ سب کہیں گے

حِجْرًا ⑤	مَّحْجُوْرًا (22)	وَ	قَدِمْنَآ	اِلٰى
ممنوع	بالکل ممنوع	اور	ہم آئیں گے	(اس کی) طرف

مَا	عَمِلُوْا	مِنْ عَمَلٍ	فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا (23)
جو	ان سب نے کیا	کسی عمل سے	تو ہم بنا دیں گے اسے	غبار	بکھرا ہوا

ضروری وضاحت

①لَوْلَا کے بعد فعل ہو تو اس کا ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔④عَتَوْ قرآنی کتابت میں "ا" نہیں ہے۔⑤حِجْر روک دینے کو کہتے ہیں اور مَحْجُوْرًا تاکید کیلئے آیا ہے یعنی فرشتے مجرموں سے کہیں گے آج تم سے مسرت، کامیابی اور رحمت روک دی گئی ہے یا یہ کلمہ مجرم فرشتوں سے ڈرتے ہوئے خود کہیں گے (اللہ کی پناہ) کیونکہ عرب عموماً کسی سخت آفت کے آنے پر یہ محاورہ استعمال کرتے تھے جیسے ہم کہتے ہیں (اے اللہ بچائیو)۔

www.bait-ul-quran.org

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ یَوۡمَئِذٍ	جنت والے اس دن
خَیۡرٌ مُّسۡتَقَرًّا	بہتر ہوں گے ٹھکانے کے اعتبار سے
وَّاَحۡسَنُ مَقِیۡلًا ﴿24﴾	اور بہت اچھے ہوں گے آرام گاہ کے اعتبار سے۔﴿24﴾
وَیَوۡمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالۡغَمَامِ	اور جس دن آسمان پھٹ جائے گا بادلوں کیساتھ
وَنُزِّلَ الۡمَلٰٓئِکَةُ تَنۡزِیۡلًا ﴿25﴾	اور اُتارے جائیں گے فرشتے (مسلسل) اُتارنا۔﴿25﴾
اَلۡمُلۡکُ یَوۡمَئِذِ ۣالۡحَقُّ لِلرَّحۡمٰنِ ؕ	حقیقی بادشاہی اس دن رحمان کی ہوگی
وَکَانَ یَوۡمًا عَلَی الۡکٰفِرِیۡنَ عَسِیۡرًا ﴿26﴾	اور ہوگا (وہ) دن کافروں پر بہت سخت۔﴿26﴾
وَیَوۡمَ یَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰی یَدَیۡهِ	اور جس دن دانتوں سے کاٹے گا ظالم اپنے ہاتھوں کو
یَقُوۡلُ یٰلَیۡتَنِی اتَّخَذۡتُ	کہے گا اے کاش میں اختیار کرتا
مَعَ الرَّسُوۡلِ سَبِیۡلًا ﴿27﴾ یٰوَیۡلَتٰی	رسول کے ساتھ راستہ۔﴿27﴾ ہائے بربادی
لَیۡتَنِیۡ لَمۡ اَتَّخِذۡ فُلَانًا خَلِیۡلًا ﴿28﴾	کاش میں نہ بناتا فلاں کو دلی دوست۔﴿28﴾
لَقَدۡ اَضَلَّنِیۡ عَنِ الذِّکۡرِ	بلاشبہ یقیناً اس نے مجھے گمراہ کردیا (اس) ذکر (یعنی قرآن) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصۡحٰبُ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	نُزِّلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
یَوۡمَئِذٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	اَلۡمُلۡکُ	: ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
خَیۡرٌ	: خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔	عَلَی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّسۡتَقَرًّا	: قول وقرار۔	یَدَیۡهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
اَحۡسَنُ	: حسن، محسن، تحسین۔	یَقُوۡلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَقِیۡلًا	: قیلولہ۔	اتَّخَذۡتُ	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَشَقَّقُ	: شق قمر، واقعہ شق صدر۔	سَبِیۡلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
السَّمَآءُ	: کتب سماویہ، ارض وسماء۔	اَضَلَّنِیۡ	: ضلالت وگمراہی۔

اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ [1]	يَوۡمَئِذٍ	خَيۡرٌ	مُّسۡتَقَرًّا	وَّ	اَحۡسَنُ [2]
جنت والے	اس دن	بہتر	ٹھکانا	اور	بہت اچھے

مَقِيۡلًا (24)	وَ	يَوۡمَ	تَشَقَّقُ [1][3]	السَّمَآءُ	بِالۡغَمَامِ	وَ
آرام گاہ	اور	(جس) دن	پھٹ جائے گا	آسمان	بادلوں کیساتھ	اور

نُزِّلَ [4]	الۡمَلٰٓئِكَةُ [5]	تَنۡزِيۡلًا (25)	اَلۡمُلۡكُ	يَوۡمَئِذِ	الۡحَقُّ
نازل کیے جائیں گے	فرشتے	اتارنا	بادشاہی	اس دن	حقیقی

لِلرَّحۡمٰنِ [6] ط	وَ	كَانَ [7]	يَوۡمًا	عَلَى الۡكٰفِرِيۡنَ	عَسِيۡرًا [8] (26)	وَيَوۡمَ
رحمان کی	اور	ہوگا	دن	سب کافروں پر	بہت سخت	اور (جس) دن

يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى يَدَيۡهِ	يَقُوۡلُ	يٰلَيۡتَنِى	اتَّخَذۡتُ
وہ دانتوں سے کاٹے گا	ظالم	اپنے ہاتھوں پر	وہ کہے گا	اے کاش میں	میں اختیار کرتا

مَعَ الرَّسُوۡلِ	سَبِيۡلًا (27)	يٰوَيۡلَتٰى	لَيۡتَنِىۡ	لَمۡ	اَتَّخِذۡ
رسول کے ساتھ	راستہ	ہائے بربادی	کاش میں	نہ	میں بناتا

فُلَانًا	خَلِيۡلًا (28)	لَقَدۡ	اَضَلَّنِىۡ	عَنِ الذِّكۡرِ
فلاں (کو)	دلی دوست	بلاشبہ یقیناً	اس نے گمراہ کر دیا مجھے	ذکر سے

ضروری وضاحت

①ۃ اور ت واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ تَشَقَّقُ اصل میں تَتَشَقَّقُ تھا ایک تَ تخفیف کے لیے گرادی گئی ہے۔④ نُزِّلَ کا اصل ترجمہ نازل کیا گیا ہے یہاں ضرورتاً ''کیے جائیں گے'' ہوا ہے۔⑤ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ لِ اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کیلئے یا کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔⑦ كَانَ کا ترجمہ تھا یا ہے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ ہوگا کیا گیا ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَعْدَ اِذْ جَآءَنِيْ ؕ	اس کے بعد کہ جب وہ آیا میرے پاس
وَكَانَ الشَّيْطٰنُ لِلْاِنْسَانِ	اور ہے شیطان انسان کو
خَذُوْلًا ﴿29﴾	(عین موقعہ پر) چھوڑ جانے والا (یعنی دغا دینے والا ہے)۔ ﴿29﴾
وَقَالَ الرَّسُوْلُ يٰرَبِّ اِنَّ	اور رسول عرض کریں گے اے میرے رب بیشک
قَوْمِي اتَّخَذُوْا هٰذَا الْقُرْاٰنَ مَهْجُوْرًا ﴿30﴾	میری قوم نے بنا رکھا تھا اس قرآن کو چھوڑا ہوا۔ ﴿30﴾
وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ	اور اسی طرح ہم نے بنایا ہر نبی کے لیے
عَدُوًّا مِّنَ الْمُجْرِمِيْنَ ؕ وَكَفٰى بِرَبِّكَ	ایک دشمن مجرموں میں سے، اور کافی ہے آپ کا رب
هَادِيًا وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾ وَقَالَ	ہدایت دینے والا اور مدد کرنے والا۔ ﴿31﴾ اور کہا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوْلَا نُزِّلَ عَلَيْهِ	(ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا کیوں نہیں اُتارا گیا اس پر
مع7 الْقُرْاٰنُ جُمْلَةً وَّاحِدَةً ۚ كَذٰلِكَ ۚ	قرآن اکٹھا ایک ہی بار، اسی طرح (ہم نے اتارا)
لِنُثَبِّتَ بِهٖ فُؤَادَكَ	تاکہ ہم مضبوط بنائیں اس کے ذریعے آپ کے دل کو
وَرَتَّلْنٰهُ	اور ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	هَادِيًا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
هٰذَا	حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔	نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَدُوًّا	عدوّ، اعداء، عداوت۔	جُمْلَةً	جملہ، جملہ احکام۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لِنُثَبِّتَ	ثابت قدم، ثبوت، اثبات، مثبت۔
كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔	رَتَّلْنٰهُ	تجوید و ترتیل۔

بَعۡدَ	اِذۡ	جَآءَنِیۡ ① ؕ	وَ	كَانَ	الشَّیۡطٰنُ	لِلۡاِنۡسَانِ
اس کے بعد	جب	وہ آیا میرے پاس	اور	ہے	شیطان	انسان کو

خَذُوۡلًا ﴿29﴾	وَ	قَالَ	الرَّسُوۡلُ ②	یٰرَبِّ ③	اِنَّ	قَوۡمِی
چھوڑ جانے والا	اور	کہا	رسول	اے (میرے) رب	بیشک	میری قوم

اتَّخَذُوۡا	هٰذَا	الۡقُرۡاٰنَ	مَهۡجُوۡرًا ④ ﴿30﴾	وَ	كَذٰلِكَ	جَعَلۡنَا
انہوں نے بنایا	اس	قرآن (کو)	چھوڑا ہوا	اور	اسی طرح	ہم نے بنایا

لِكُلِّ نَبِیٍّ	عَدُوًّا	مِّنَ الۡمُجۡرِمِیۡنَ ؕ	وَ	كَفٰی	بِرَبِّكَ ⑤
ہر نبی کے لیے	ایک دشمن	مجرموں میں سے	اور	کافی ہے	آپ کا رب

هَادِیًا	وَّ	نَصِیۡرًا ⑥ ﴿31﴾	وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا
ہدایت دینے والا	اور	بہت مدد کرنے والا	اور	کہا	جن	سب نے کفر کیا

مع 7

لَوۡلَا ⑦	نُزِّلَ ⑧	عَلَیۡهِ	الۡقُرۡاٰنُ	جُمۡلَةً	وَّاحِدَةً ۚۛ	كَذٰلِكَ ۚۛ
کیوں نہیں	اتارا گیا	اس پر	قرآن	اکٹھا	ایک ہی بار	اسی طرح

لِنُثَبِّتَ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَ	رَتَّلۡنٰهُ
تاکہ ہم مضبوط بنائیں	اس کے ذریعے	آپ کا دل	اور	ہم نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا اسے

ضروری وضاحت

① فعل کے ساتھ اگر ی آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جس پر پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ یٰرَبِّ اصل میں یا رَبِّیۡ تھا تخفیف کے لیے ی گر گئی ہے۔ ④ مَفۡعُوۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

تَرْتِيْلًا ﴿32﴾	خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔ ﴿32﴾
وَلَا يَاْتُوْنَكَ بِمَثَلٍ	اور نہیں وہ لاتے آپکے پاس کوئی مثال (یعنی کوئی نیا اعتراض)
اِلَّا جِئْنٰكَ بِالْحَقِّ	مگر (یہ کہ) ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس حق کو
وَاَحْسَنَ تَفْسِيْرًا ﴿33﴾	اور بہت اچھی توجیہ (بیان کردیتے ہیں)۔ ﴿33﴾
اَلَّذِيْنَ يُحْشَرُوْنَ	(وہ لوگ) جو اکٹھے کیے جائیں گے
عَلٰى وُجُوْهِهِمْ اِلٰى جَهَنَّمَ	اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف
اُولٰٓئِكَ شَرٌّ مَّكَانًا	وہی لوگ بدترین ہیں ٹھکانے کے لحاظ سے
وَّاَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿34﴾ ع 3/14/1	اور بہت گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔ ﴿34﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰؑ کو کتاب
وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ	اور ہم نے بنایا اس کے ساتھ اس کے بھائی
هٰرُوْنَ وَزِيْرًا ﴿35﴾	ہارون کو بوجھ بٹانے والا (یعنی مددگار بنایا)۔ ﴿35﴾
فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَى الْقَوْمِ	تو ہم نے کہا تم دونوں جاؤ (اس) قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَثَلٍ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	شَرٌّ	خیر وشر، شریر، شرارت۔
اِلَّا	الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	مَّكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
اَحْسَنَ	بطریقِ احسن، حسن، محسن، تحسین۔	اَضَلُّ	ضلالت وگمراہی۔
تَفْسِيْرًا	تفسیر، مفسر، تفاسیر۔	مَعَهٗٓ	مع اہل وعیال، معیت۔
يُحْشَرُوْنَ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔	اَخَاهُ	اخوت، مؤاخات۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	وَزِيْرًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
وُجُوْهِهِمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔	فَقُلْنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تَرْتِيْلًا (32)	وَ	لَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ ①	اِلَّا
خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور	نہیں	وہ سب لاتے آپکے پاس	کسی مثال کو	مگر

جِئْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَ	اَحْسَنَ ②	تَفْسِيْرًا ط (33)
ہم لے آتے ہیں آپ کے پاس	حق کو	اور	بہت اچھی	توجیہ

اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ ③	عَلٰى وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى جَهَنَّمَ لا
(وہ لوگ) جو	وہ سب اکٹھے کیے جائیں گے	اپنے چہروں کے بل	جہنم کی طرف

ع 3 / 14 / 1

اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا ④	وَّ	اَضَلُّ ②	سَبِيْلًا ④ ع (34)
وہی (لوگ)	بدترین	ٹھکانے (کے لحاظ سے)	اور	بہت گمراہ	راستے (کے اعتبار سے)

وَ	لَقَدْ ⑤	اٰتَيْنَا ⑥	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ (کو)	کتاب

وَ	جَعَلْنَا ⑥	مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ
اور	ہم نے بنایا	اس کے ساتھ	اس کے بھائی	ہارون (کو)

وَزِيْرًا ج (35)	فَقُلْنَا ⑥	اذْهَبَآ ⑦	اِلَى الْقَوْمِ
بوجھ بٹانے والا	تو ہم نے کہا	دونوں جاؤ	(اس) قوم کی طرف

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④بعض اوقات ایسے اسم میں جس کے آخر میں دو زبر ہوں ”کے لحاظ سے یا کے اعتبار سے“ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑥نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے آخر میں ”ا“ میں عموماً دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَّذِیْنَ كَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ؕ	جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا ﴿36﴾ ؕ	تو ہم نے ہلاک کردیا انہیں بری طرح ہلاک کرنا۔ ﴿36﴾
وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ	اور نوح کی قوم کو (بھی) جب انہوں نے رسولوں کو جھٹلایا
اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ	(تو) ہم نے غرق کردیا انہیں اور ہم نے بنادیا انہیں
لِلنَّاسِ اٰیَةً ؕ وَاَعْتَدْنَا	لوگوں کیلئے ایک نشانی اور ہم نے تیار کررکھا ہے
لِلظّٰلِمِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿37﴾ ۚۖ	ظالموں کے لیے ایک دردناک عذاب۔ ﴿37﴾
وَّعَادًا وَّثَمُوْدَاْ	اور (اسی طرح ہم نے ہلاک کردیا) عاد اور ثمود کو
وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ	اور کنویں والوں کو
وَقُرُوْنًا بَیْنَ ذٰلِكَ كَثِیْرًا ﴿38﴾	اور (ہلاک کردیا) اسکے درمیان بہت سی (دیگر) قوموں کو۔ ﴿38﴾
وَكُلًّا ضَرَبْنَا لَهُ الْاَمْثَالَ ۫	اور ہر ایک (قوم) ہم نے بیان کیں اس کے لیے مثالیں
وَكُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا ﴿39﴾	اور ہر ایک کو ہم نے تباہ کیا بری طرح تباہ کرنا۔ ﴿39﴾
وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَى الْقَرْیَةِ	اور بلاشبہ یقیناً وہ آ (یعنی گزر) چکے ہیں (اس) بستی پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	ثَمُوْدَاْ	قومِ ثمود۔
بِاٰیٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔	اَصْحٰبَ	صاحب، صحابی، صحابہ۔
قَوْمَ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	بَیْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الرُّسُلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	كَثِیْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔
اَغْرَقْنٰهُمْ	غرق، غرقاب، مستغرق۔	كُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
لِلنَّاسِ	عوام الناس۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اَلِیْمًا	الم ناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
عَادًا	قومِ عاد۔	الْقَرْیَةِ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ؕ ①	فَدَمَّرْنٰهُمْ ②	تَدْمِيْرًا ③ ؕ (36)
جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں	(بری طرح) ہلاک کرنا

وَ	قَوْمَ نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ ④	اَغْرَقْنٰهُمْ ②
اور	نوح کی قوم	جب	ان سب نے جھٹلایا	رسولوں (کو)	ہم نے غرق کر دیا انہیں

وَ	جَعَلْنٰهُمْ ②	لِلنَّاسِ	اٰيَةً ؕ ⑤⑥	وَ	اَعْتَدْنَا ②
اور	ہم نے بنا دیا انہیں	لوگوں کے لیے	ایک نشانی	اور	ہم نے تیار کر رکھا ہے

لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا ⑥	اَلِيْمًا ۚ (37)	وَّ	عَادًا	وَّ	ثَمُوْدَاْ
سب ظالموں کے لیے	ایک عذاب	دردناک	اور	عاد (کو)	اور	ثمود (کو)

وَ	اَصْحٰبَ الرَّسِّ	وَ	قُرُوْنًاۢ	بَيْنَ ذٰلِكَ	كَثِيْرًا (38)
اور	کنویں والوں (کو)	اور	قوموں (کو)	اسکے درمیان	بہت سی

وَكُلًّا	ضَرَبْنَا ②	لَهُ	الْاَمْثَالَ ④ ز	وَ	كُلًّا	تَبَّرْنَا ②
اور ہر ایک	ہم نے بیان کیں	اس کی	مثالیں	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے تباہ کیا

تَتْبِيْرًا ③ (39)	وَ	لَقَدْ ⑦	اَتَوْا	عَلَى الْقَرْيَةِ
(بری طرح) تباہ کرنا	اور	بلاشبہ یقیناً	یہ سب آچکے ہیں	بستی پر

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔② علامت نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔③ یہ گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کے لیے آیا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ ةَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے آخر پر ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

الَّتِىۡۤ اُمۡطِرَتۡ مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ	جس پر برسائی گئی بری بارش
اَفَلَمۡ يَكُوۡنُوۡا يَرَوۡنَهَا ۚ	تو کیا نہیں تھے وہ دیکھا کرتے اسے
بَلۡ كَانُوۡا لَا يَرۡجُوۡنَ نُشُوۡرًا ﴿40﴾	بلکہ وہ اُمید نہیں رکھتے تھے دوبارہ (جی) اُٹھنے کی۔ ﴿40﴾
وَ اِذَا رَاَوۡكَ	اور جب وہ دیکھتے ہیں آپ کو
اِنۡ يَّتَّخِذُوۡنَكَ اِلَّا هُزُوًا ؕ اَهٰذَا	نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق (کہتے ہیں) کیا یہی ہے
الَّذِىۡ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوۡلًا ﴿41﴾	جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ﴿41﴾
اِنۡ كَادَ لَيُضِلُّنَا	بے شک قریب تھا ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں
عَنۡ اٰلِهَتِنَا لَوۡلَاۤ اَنۡ صَبَرۡنَا عَلَيۡهَا ؕ	ہمارے معبودوں سے اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم جمے رہے ان پر
وَسَوۡفَ يَعۡلَمُوۡنَ حِيۡنَ يَرَوۡنَ الۡعَذَابَ	اور آگے چل کر جان لیں گے جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
مَنۡ اَضَلُّ سَبِيۡلًا ﴿42﴾	(کہ) کون زیادہ گمراہ ہے راستے کے اعتبار سے۔ ﴿42﴾
اَرَءَيۡتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ	کیا تو نے دیکھا (اس شخص کو) جس نے بنا لیا اپنا معبود
هَوٰٮهُ ؕ اَفَاَنۡتَ تَكُوۡنُ	اپنی خواہش کو، تو کیا آپ ہو سکتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّوۡءِ	: علماءِ سوء، سوءِ ظن۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
يَرَوۡنَهَا	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	بَعَثَ	: بعثت، مبعوث۔
يَرۡجُوۡنَ	: اُمیدورجا، بیم ورجا۔	لَيُضِلُّنَا	: ضلالت وگمراہی۔
نُشُوۡرًا	: حشر ونشر۔	اٰلِهَتِنَا	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
وَ	: شیر وشکر، رنج والم، سحر وافطار۔	لَاۤ	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَّتَّخِذُوۡنَكَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يَرَوۡنَ	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
اِلَّا	: الّا ماشاء اللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	اَضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
هُزُوًا	: استہزاء کرنا۔	اتَّخَذَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

الَّتِيٓ	اُمۡطِرَتۡ ①②	مَطَرَ السَّوۡءِ ؕ	اَ	فَلَمۡ	يَكُوۡنُوۡا
جو	وہ برسائی گئی	بری بارش	کیا	پس نہیں	وہ سب تھے

يَرَوۡنَهَا ③ ج	بَلۡ	كَانُوۡا	لَا يَرۡجُوۡنَ	نُشُوۡرًا (40)	وَ	اِذَا
وہ سب دیکھا کرتے اسے	بلکہ	سب تھے	نہیں وہ سب امید رکھتے	دوبارہ (جی) اٹھنا	اور	جب

رَاَوۡكَ	اِنۡ ④	يَّتَّخِذُوۡنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا ؕ	اَ	هٰذَا
وہ سب دیکھیں آپ کو	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا	یہ

الَّذِيۡ	بَعَثَ	اللّٰهُ	رَسُوۡلًا (41)	اِنۡ ⑤	كَادَ	لَيُضِلُّنَا
جسے	بھیجا ہے	اللہ (نے)	رسول (بنا کر)	بیشک	قریب تھا	ضرور وہ گمراہ کر دیتا ہمیں

عَنۡ اٰلِهَتِنَا	لَوۡلَاۤ ⑥	اَنۡ	صَبَرۡنَا	عَلَيۡهَا ؕ	وَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ
ہمارے معبودوں سے	اگر نہ	کہ	ہم جمے رہے	ان پر	اور عنقریب	وہ سب جان لیں گے

حِيۡنَ	يَرَوۡنَ ③	الۡعَذَابَ	مَنۡ	اَضَلُّ ⑦	سَبِيۡلًا (42)
جب	وہ سب دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ گمراہ	راستہ (کے لحاظ سے)

اَ	رَءَيۡتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ ؕ	اَفَاَنۡتَ	تَكُوۡنُ
کیا	تونے دیکھا	جس نے	بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش (کو)	توکیا آپ	آپ ہوسکتے ہیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ يَرَوۡنَ اصل میں يَرۡءَيُوۡنَ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کچھ حروف گرائے گئے ہیں۔④ یہاں اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ اِنۡ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے یہ اِنۡ استعمال ہوا ہے۔⑥ لَوۡلَا کے متصل بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ہوتا ہے ورنہ اگر نہ ترجمہ کیا جاتا ہے۔⑦ اَضَلُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

عَلَيْهِ وَكِيْلًا ﴿43﴾ اَمْ تَحْسَبُ	اس پر نگہبان۔ ﴿43﴾ کیا آپ (یہ) گمان کرتے ہیں
اَنَّ اَكْثَرَهُمْ يَسْمَعُوْنَ اَوْ يَعْقِلُوْنَ ؕ	کہ بے شک ان کے اکثر سنتے ہیں یا سمجھتے ہیں
اِنْ هُمْ اِلَّا كَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ	نہیں ہیں وہ سب مگر چوپاؤں کی طرح بلکہ وہ سب
اَضَلُّ سَبِيْلًا ﴿44﴾	(ان سے بھی) زیادہ گمراہ ہیں راستے کے اعتبار سے۔ ﴿44﴾
اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ	کیا نہیں آپ نے دیکھا اپنے رب (کی قدرت) کی طرف
كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ	(کہ) کیسے اس نے پھیلا دیا سائے کو
وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ	اور اگر وہ چاہتا ضرور کر دیتا اسے ساکن، پھر
جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًا ﴿45﴾	ہم نے بنایا سورج کو اس پر دلالت کرنے والا۔ ﴿45﴾
ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا	پھر ہم نے سمیٹ لیا اسے اپنی طرف
قَبْضًا يَّسِيْرًا ﴿46﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ	آہستہ آہستہ سمیٹنا۔ ﴿46﴾ اور (اللہ) وہی ہے جس نے بنایا
لَكُمُ الَّيْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا	تمہارے لیے رات کو لباس (پردہ) اور نیند کو آرام (بنا دیا)
وَّجَعَلَ النَّهَارَ نُشُوْرًا ﴿47﴾	اور بنایا دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت۔ ﴿47﴾

ع 4/10 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَكِيْلًا : وکیل، وکالت، موکّل۔
اَكْثَرَ : کثرت، اکثر، کثیر۔
يَسْمَعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔
اِلَّا : الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔
كَالْاَنْعَامِ : عوام کالانعام۔
بَلْ : بلکہ۔

سَبِيْلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مَدَّ : مد، بڑی مد، چھوٹی مد۔
الظِّلَّ : ظل سبحانی، ظل ہما۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
قَبَضْنٰهُ : قابض، قبضہ، مقبوضہ۔
اِلَيْنَا : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَّسِيْرًا : میسّر۔
نُشُوْرًا : حشر ونشر۔

عَلَيۡهِ	وَكِيۡلًا ﴿43﴾ لا	اَمۡ ①	تَحۡسَبُ	اَنَّ	اَكۡثَرَهُمۡ	يَسۡمَعُوۡنَ
اس پر	نگہبان	کیا	آپ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک	ان کے اکثر	وہ سب سنتے ہیں

اَوۡ	يَعۡقِلُوۡنَ ط	اِنۡ ②	هُمۡ	اِلَّا	كَالۡاَنۡعَامِ	بَلۡ	هُمۡ	اَضَلُّ ③
یا	وہ سب سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	چوپاؤں کی طرح	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ

ع 4 10 2

سَبِيۡلًا ﴿44﴾ ع ④	اَ	لَمۡ	تَرَ	اِلٰى رَبِّكَ	كَيۡفَ	مَدَّ	الظِّلَّ ج ⑤
راستہ (کے لحاظ سے)	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	اپنے رب کی طرف	کیسے	اس نے پھیلادیا	سایہ

وَلَوۡ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا ج	ثُمَّ	جَعَلۡنَا ⑥	الشَّمۡسَ ⑤
اور اگر	وہ چاہے	ضرور کردے اسے	ساکن	پھر	ہم نے بنایا	سورج

عَلَيۡهِ	دَلِيۡلًا ﴿45﴾ لا	ثُمَّ	قَبَضۡنٰهُ ⑥	اِلَيۡنَا	قَبۡضًا ⑦
اس پر	دلالت کرنے والا	پھر	ہم نے سمیٹ لیا اسے	اپنی طرف	سمیٹنا

يَّسِيۡرًا ﴿46﴾ ⑧	وَ	هُوَ	الَّذِىۡ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيۡلَ ⑤	لِبَاسًا
آہستہ آہستہ	اور	وہ	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات (کو)	لباس

وَّالنَّوۡمَ	سُبَاتًا	وَّ	جَعَلَ	النَّهَارَ ⑤	نُشُوۡرًا ﴿47﴾
اور نیند (کو)	آرام	اور	بنایا	دن (کو)	اٹھ کھڑا ہونا

ضروری وضاحت

① اَمۡ کا ترجمہ کبھی یا اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ② اِنۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اَضَلُّ کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے آخر میں دو زبر میں کبھی کے لحاظ سے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ قَبۡضًا گزرے ہوئے فعل کا مصدر ہے جو تاکید کیلئے آیا ہے۔ ⑧ يَسِيۡرًا کے شروع میں يَ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

وَهُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جس نے بھیجا ہواؤں کو
بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ۚ	خوشخبری کیلئے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
وَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً طَهُوْرًا ﴿48﴾	اور ہم نے اتارا آسمان سے پاک پانی۔﴿48﴾
لِّنُحْيِۦَ بِهٖ	تا کہ ہم زندہ کریں اس کے ذریعے
بَلْدَةً مَّيْتًا	ایک مردہ شہر کو (یعنی بنجر زمین کو تروتازہ کر دیں)،
وَّنُسْقِيَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ	اور ہم پلائیں اس (پانی) کو ان میں سے جنہیں ہم نے پیدا کیا
اَنْعَامًا وَّاَنَاسِيَّ كَثِيْرًا ﴿49﴾	(یعنی) بہت سے جانوروں اور انسانوں کو۔﴿49﴾
وَلَقَدْ صَرَّفْنٰهُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اس (قرآن) کو
بَيْنَهُمْ لِيَذَّكَّرُوْا ۖ فَاَبٰٓى	انکے درمیان تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں پھر (بھی) انکار کیا
اَكْثَرُ النَّاسِ اِلَّا كُفُوْرًا ﴿50﴾	اکثر لوگوں نے مگر کفر کرنے یا ناشکری سے (انکار نہ کیا)۔﴿50﴾
وَلَوْ شِئْنَا لَبَعَثْنَا فِيْ كُلِّ قَرْيَةٍ	اور اگر ہم چاہتے ضرور ہم بھیجتے ہر بستی میں
نَّذِيْرًا ﴿51﴾ ۖ فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ	ایک ڈرانے والا۔﴿51﴾ تو آپ کہنا نہ مانیں کافروں کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلَ	رسول، مرسل، ارسال، رسالت۔	خَلَقْنَا	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الرِّيٰحَ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	اَنَاسِيَّ	جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
بُشْرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔	صَرَّفْنٰهُ	صرفِ نظر۔
بَيْنَ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	لِيَذَّكَّرُوْا	ذکر، تذکیر۔
يَدَيْ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَنْزَلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	شِئْنَا	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
بَلْدَةً	بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	لَبَعَثْنَا	بعثتِ انبیاء، مبعوث۔
نُسْقِيَهٗ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

وَ	هُوَ	الَّذِيۡۤ	اَرۡسَلَ	الرِّيٰحَ ①	بُشۡرًۢا	بَيۡنَ	يَدَىۡ ②
اور	وہ	جس نے	بھیجا	ہواؤں	خوشخبری (کے لیے)	درمیان	ہاتھوں (کے) یعنی آگے (پہلے)

رَحۡمَتِهٖ ③ ۚ	وَ	اَنۡزَلۡنَا	مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوۡرًا ۙ﴿48﴾
اپنی رحمت (کے)	اور	ہم نے اتارا	آسمان سے	پانی	پاک

لِّنُحۡیِۦَ	بِهٖ	بَلۡدَةً ④	مَّيۡتًا	وَّ	نُسۡقِيَهٗ ③
تاکہ ہم زندہ کریں	اس کے ذریعے	ایک شہر	مردہ (کو)	اور	ہم پلائیں اسے

مِمَّا ⑤	خَلَقۡنَاۤ	اَنۡعَامًا	وَّ	اَنَاسِىَّ	كَثِيۡرًا ﴿49﴾	وَلَقَدۡ ⑥
(ان میں) سے جنہیں	ہم نے پیدا کیا	جانوروں	اور	انسانوں	بہت سے	اور بلاشبہ یقیناً

صَرَّفۡنٰهُ ③	بَيۡنَهُمۡ	لِيَذَّكَّرُوۡا ۖ	فَاَبٰٓى ⑦
ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا ہے اسے	انکے درمیان	تاکہ وہ سب نصیحت حاصل کریں	پھر انکار کیا

اَكۡثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوۡرًا ﴿50﴾	وَ	لَوۡ	شِئۡنَا	لَبَعَثۡنَا
اکثر	لوگ	مگر	کفر کرنا	اور	اگر	ہم چاہتے	ضرور ہم بھیجتے

فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ	نَّذِيۡرًا ⑧ ﴿51﴾ ۖ	فَلَا	تُطِعِ	الۡكٰفِرِيۡنَ
ہر بستی میں	ایک ڈرانے والا	تو نہ	آپ کہنا مانیں	کافروں کا

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ② بَيۡنَ کا ترجمہ درمیان اور يَدَىۡ کا ترجمہ دونوں ہاتھ یعنی دونوں ہاتھوں کے درمیان اس سے مراد آگے (پہلے) ہے۔ ③ اسم کے ساتھ ہٗ، ہٖ کا ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے ساتھ اسے ہوتا ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ مِمَّا دراصل مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ لَ اور قَدۡ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَجَاهِدْهُمْ	اور آپ جہاد کریں ان سے
بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا ﴿52﴾	اس (قرآن) کے ذریعے بہت بڑا جہاد۔ ﴿52﴾
وَهُوَ الَّذِيْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ	اور (اللہ) وہی ہے جس نے ملا دیا دو سمندروں کو
هٰذَا عَذْبٌ فُرَاتٌ	یہ میٹھا ہے پیاس بجھانے والا
وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ ۚ	اور یہ نمکین (کھارا) ہے بہت کڑوا
وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا	اور اس نے بنا دیا ان دونوں کے درمیان ایک پردہ
وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾	اور ایک مضبوط آڑ (بنادی)۔ ﴿53﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا پانی سے انسان کو
فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ۭ	پھر اُس نے بنایا اُسے نسب (والا) اور سسرال (والا)،
وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا ﴿54﴾	اور ہے آپ کا رب بہت قدرت والا۔ ﴿54﴾
وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ کی
مَا لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ۭ	جو نہ نفع دیتا ہے انہیں اور نہ نقصان دیتا ہے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَبِيْرًا	: کبریائی، اکبر۔	بَشَرًا	: بشر، بشری تقاضا، نور و بشر، خیر البشر۔
الْبَحْرَيْنِ	: بحر قلزم، بحیرۂ عرب، برّ و بحر۔	نَسَبًا	: نسبی رشتہ، حسب ونسب۔
هٰذَا	: حاملِ رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	قَدِيْرًا	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَعْبُدُوْنَ	: عابد، عبادت، معبود۔
بَرْزَخًا	: برزخ، برزخی زندگی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
خَلَقَ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَنْفَعُهُمْ	: نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْمَآءِ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔	يَضُرُّهُمْ	: مضرِ صحت، ضرر رساں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	جَاهِدْهُمْ	بِهٖ ①	جِهَادًا	كَبِيْرًا (52)	وَ هُوَ	الَّذِىْ
اور	آپ جہاد کریں ان سے	اس کے ذریعے	جہاد	بہت بڑا	اور وہ	جس نے

مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ ②	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّ	هٰذَا	مِلْحٌ
ملا دیا	دو سمندر	یہ	میٹھا	پیاس بجھانے والا	اور	یہ	نمکین

اُجَاجٌ ج	وَ	جَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا ③	وَّ	حِجْرًا ③
بہت کڑوا	اور	اس نے بنا دیا	ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ	اور	ایک آڑ

مَّحْجُوْرًا (53)	وَ	هُوَ	الَّذِىْ	خَلَقَ	مِنَ الْمَآءِ
مضبوط روک	اور	وہ	جس نے	پیدا کیا	پانی سے

بَشَرًا ③	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا ④	وَّ	صِهْرًا ط ⑤	وَ	كَانَ
ایک انسان	پھر بنایا اسے	نسب	اور	سسرال	اور	ہے

رَبُّكَ	قَدِيْرًا (54)	وَ	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
آپ کا رب	بہت قدرت والا	اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ

مَا ⑦	لَا	يَنْفَعُهُمْ ⑧	وَ	لَا	يَضُرُّهُمْ ط ⑧
جو	نہ	وہ نفع دیتا ہے انہیں	اور	نہ	وہ نقصان دیتا ہے انہیں

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی بسبب، بوجہ، کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ ② یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ نَسَبًا سے مراد وہ رشتے جو ماں باپ کی طرف سے ہوں۔ ⑤ صِهْرًا سے مراد بیوی کی طرف سے سسرالی رشتے ہیں۔ ⑥ اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑦ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔

وَكَانَ الْكَافِرُ	اور ہے کافر (ہمیشہ)
عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا ﴿55﴾	اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار۔ ﴿55﴾
وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا	اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو مگر
مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾	خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ﴿56﴾
قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	کہہ دیجئے نہیں میں مانگتا تم سے اس (دعوت وتبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ	کوئی صلہ مگر جو چاہے
اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿57﴾	کہ وہ پکڑے اپنے رب کی طرف کوئی راستہ۔ ﴿57﴾
وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ	اور آپ مکمل بھروسا کیجئے (اس) زندہ پر
الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ	جو نہیں مرتا
وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ۭ وَكَفٰى بِهٖ	اور تسبیح کیجئے اس کی تعریف کے ساتھ اور کافی ہے وہ
بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ﴿58﴾	اپنے بندوں کے گناہوں کی خوب خبر رکھنے والا۔ ﴿58﴾ معٖ 8
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	(وہ) جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْكَافِرُ	کفر، کافر، کفار۔	تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	الْحَيِّ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَمُوْتُ	موت وحیات، میت۔
نَذِيْرًا	بشارت وانذار، نذیر۔	سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔
شَآءَ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
يَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعہ ارض، ارض مقدس۔

وَ	كَانَ	الْكَافِرُ	عَلٰى رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ① (55)	وَ	مَآ
اور	ہے	کافر	اپنے رب پر (یعنی اپنے رب کیخلاف)	بہت مددگار	اور	نہیں

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا ②	وَّ	نَذِيْرًا ① (56)	قُلْ
ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور	بہت ڈرانے والا	کہہ دیجیے

مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ③	اِلَّا	مَنْ
نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کسی اجر سے	مگر	جو

شَآءَ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	اِلٰى رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ③ (57)	وَ تَوَكَّلْ ④
وہ چاہے	کہ	وہ پکڑے	اپنے رب کی طرف	کوئی راستہ	اور آپ مکمل بھروسا کیجیے

عَلَى الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا يَمُوْتُ ⑤	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِهٖ ط
زندہ پر	جو	نہیں وہ مرتا	اور	آپ تسبیح بیان کیجیے	اس کی تعریف کے ساتھ

وَ	كَفٰى	بِهٖ ⑥	بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ① (58) ج	معٰ 8
اور	کافی ہے	وہ (اللہ)	اپنے بندوں کے گناہوں کی	خوب خبر رکھنے والا	

الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ⑦	وَ	الْاَرْضَ
جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور	زمین

ضروری وضاحت

① فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔
⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ بِهٖ کا اصل ترجمہ اسکے ساتھ ہے لیکن یہاں مراد وہ اللہ ہے اور یہاں بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔⑦ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور جو ان دونوں کے درمیان ہے چھے دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ	پھر وہ جا ٹھہرا عرش پر، (وہی) بہت رحم والا ہے
فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا ﴿59﴾	سو پوچھیے اس کے بارے میں کسی پورے باخبر سے۔ ﴿59﴾
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ	اور جب کہا جائے ان سے (کہ) سجدہ کرو رحمان کو
قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ ۗ	(تو) وہ کہتے ہیں اور کیا ہے رحمان
اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا	کیا ہم سجدہ کریں (اس) کو جس کا تو حکم دیتا ہے ہمیں
وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا ۩ ﴿60﴾	اور (یہ بات) زیادہ کر دیتی ہے انہیں نفرت میں۔ ﴿60﴾
تَبٰرَكَ الَّذِيْ جَعَلَ	بہت برکت والی ہے (وہ ذات) جس نے بنائے
فِي السَّمَآءِ بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا	آسمان میں برج اور اس نے بنایا اس میں
سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا ﴿61﴾	ایک چراغ اور روشنی کرنے والا چاند۔ ﴿61﴾
وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ	اور (اللہ) وہ ہے جس نے بنایا رات اور دن کو
خِلْفَةً	(ایک دوسرے کے) پیچھے آنے والا

السجدۃ 7 — ع 5/16/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	زَادَهُمْ	: زیادہ، مزید، زائد۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	نُفُوْرًا	: نفرت، متنفر، منافرت۔
اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یومِ آخرت۔	تَبٰرَكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
اسْتَوٰى	: مستوی ہونا، خطِ استواء۔	بُرُوْجًا	: برج، چوبرجی۔
فَسْئَلْ	: سوال، سائل، مسئول۔	سِرٰجًا	: سراجِ منیر۔
خَبِيْرًا	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	قَمَرًا	: شمس وقمر، قمری مہینہ۔
نَسْجُدُ	: سجدہ، مسجودِ ملائکہ، ساجد۔	مُّنِيْرًا	: بدرِ منیر، نور، منور انوار۔
تَاْمُرُنَا	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	خِلْفَةً	: خلیفہ، خلافت خلف۔

وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ①	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى الْعَرْشِ ۚ
اور جو	ان دونوں کے درمیان	چھ دنوں میں	پھر	وہ جا ٹھہرا	عرش پر

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْـَٔلْ ②	بِهٖ	خَبِيْرًا ③ (59)	وَاِذَا	قِيْلَ ④
بہت رحم والا	سو پوچھیے	اس کے بارے میں	کسی پورے باخبر (سے)	اور جب	کہا جائے

لَهُمُ	اسْجُدُوْا ⑤	لِلرَّحْمٰنِ	قَالُوْا	وَ	مَا	الرَّحْمٰنُ ۗ
ان سے	تم سب سجدہ کرو	رحمان کو	وہ سب کہتے ہیں	اور	کیا	رحمان

اَ	نَسْجُدُ	لِمَا	تَاْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ ⑥
کیا	ہم سجدہ کریں	(اس) کو جو	تو حکم دیتا ہے ہمیں	اور زیادہ کر دیتی ہے انہیں

نُفُوْرًا (60) السجدة	تَبٰرَكَ ⑦	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي السَّمَآءِ	بُرُوْجًا
نفرت (میں)	بہت برکت والا ہے	جس نے	بنائے	آسمان میں	برج

وَّ	جَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا ⑧	وَّ	قَمَرًا ⑧	مُّنِيْرًا (61)
اور	اس نے بنایا	اس میں	ایک چراغ	اور	ایک چاند	روشنی کرنے والا

وَ	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً ①
اور	وہ	جس نے	بنایا	رات	اور دن	پیچھے آنے والا

ع 16 — 5 / 3 — السجدة 8

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر، سو کیا جاتا ہے۔③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے قِيْلَ کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔⑦ علامت تَ اور اَ میں کبھی مبالغے کا مفہوم ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِّمَنْ اَرَادَ	(یہ باتیں) اس کے لیے ہیں جو ارادہ کرے
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ﴿62﴾	کہ وہ نصیحت حاصل کرے یا وہ ارادہ کرے شکر گزاری کا۔﴿62﴾
وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ	اور رحمان کے بندے وہ ہیں جو
يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا	چلتے ہیں زمین پر آہستگی سے
وَّ اِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ	اور جب مخاطب ہوتے ہیں ان سے جاہل
قَالُوْا سَلٰمًا ﴿63﴾	(تو) کہتے ہیں سلام ہے۔﴿63﴾
وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ	اور وہ لوگ جو رات گزارتے ہیں اپنے رب کیلئے
سُجَّدًا وَّقِيَامًا ﴿64﴾	سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے۔﴿64﴾
وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ	اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب پھیر دے
عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا	ہم سے جہنم کا عذاب، بے شک اس کا عذاب
كَانَ غَرَامًا ﴿65﴾ ۖ	چمٹ جانے والی مصیبت ہے۔﴿65﴾
اِنَّهَا سَآءَتْ	بے شک وہ (جہنم) بری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرَادَ	: ارادہ، مرید، مراد۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
يَّذَّكَّرَ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	لِرَبِّهِمْ	: الحمدللہ، الٰہذا، رب، ربوبیت۔
شُكُوْرًا	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
عِبَادُ	: عابد، عبادت، معبود۔	قِيَامًا	: قیام وطعام۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اصْرِفْ	: صرفِ نظر، صارف۔
خَاطَبَهُمْ	: خطاب، مخاطب۔	عَذَابَ	: عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جَهَنَّمَ	: جہنم، جہنمی، اہل جہنم۔
سَلٰمًا	: سلام، سلامتی، سلامت۔	سَآءَتْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔

لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ ①	يَذَّكَّرَ ②	اَوْ	اَرَادَ
(اس) کے لیے جو	وہ ارادہ کرے	کہ	وہ نصیحت حاصل کرے	اور	ارادہ کرے

شُكُوْرًا ﴿62﴾	وَ	عِبَادُ الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ
شکرگزاری	اور	رحمان کے بندے	جو	وہ سب چلتے ہیں

عَلَى الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّ	اِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ
زمین پر	آہستگی	اور	جب	مخاطب ہوتے ہیں ان سے	سب جاہل

قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿63﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ
سب کہتے ہیں	سلام (ہے)	اور	جو	وہ سب رات گزارتے ہیں	اپنے رب کیلئے

سُجَّدًا	وَّ	قِيَامًا ﴿64﴾	وَ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
سجدہ کرتے ہوئے	اور	قیام کرتے ہوئے	اور	جو	وہ سب کہتے ہیں

رَبَّنَا ③	اصْرِفْ ④	عَنَّا ⑤	عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ	اِنَّ ⑥
(اے) ہمارے رب	تو پھیر دے	ہم سے	جہنم کا عذاب	بے شک

عَذَابَهَا	كَانَ ⑦	غَرَامًا ﴿65﴾ ۖ	اِنَّهَا	سَآءَتْ ⑧
اس کا عذاب	ہے	چمٹ جانے والی مصیبت	بے شک وہ	بری ہے

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔② يَذَّكَّرَ اصل میں يَتَذَكَّرَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تَ کو ذ سے بدلا گیا ہے۔③ یہ اصل میں يَا رَبَّنَا تھا تخفیف کے لیے يا کو گرا دیا گیا ہے۔④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤ عَنَّا دراصل عَنْ + نَا مجموعہ ہے۔⑥ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔
⑦ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑧ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔

مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿66﴾	قرارگاہ اور قیام گاہ۔ ﴿66﴾
وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا	اور وہ لوگ جو کہ جب خرچ کرتے ہیں
لَمْ يُسْرِفُوْا	(تو) نہ فضول خرچی کرتے ہیں
وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَ كَانَ	اور نہ خرچ میں تنگی کرتے ہیں اور ہوتا ہے (انکا خرچ)
بَيْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ﴿67﴾	اس کے درمیان معتدل۔ ﴿67﴾
وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ	اور وہ لوگ جو نہیں پکارتے اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ	کسی دوسرے معبود کو اور نہ وہ قتل کرتے ہیں
النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ	اس جان کو جسے اللہ نے حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ
وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ	اور نہ وہ زنا کرتے ہیں اور جو یہ (کام) کرے گا
يَلْقَ اَثَامًا ﴿68﴾	وہ ملے گا سخت گناہ (کی سزا) کو۔ ﴿68﴾
يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	دگنا کیا جائے گا اس کے لیے عذاب قیامت کے دن
وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ﴿69﴾	اور وہ ہمیشہ رہے گا اس میں ذلیل ہو کر۔ ﴿69﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُسْتَقَرًّا	: قول وقرار۔	النَّفْسَ	: نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
مُقَامًا	: مقام ومرتبہ، مقامِ محمود، اعلیٰ مقام۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
اَنْفَقُوْا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	يَزْنُوْنَ	: زنا، زِنا کار، زانی۔
يُسْرِفُوْا	: اسراف وتبذیر۔	يَّفْعَلْ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	يَلْقَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	يُّضٰعَفْ	: ذو اضعاف اقل۔
مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	يَخْلُدْ	: خالد، خلد بریں۔
يَقْتُلُوْنَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مُهَانًا	: توہین، اہانت۔

مُسْتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا (66)	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا
قرار گاہ	اور	قیام گاہ	اور وہ لوگ جو	جب	سب خرچ کرتے ہیں

لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَ	لَمْ	يَقْتُرُوْا	وَ
نہ	وہ سب فضول خرچی کرتے ہیں	اور	نہ	وہ سب خرچ میں تنگی کرتے ہیں	اور

كَانَ ①	بَيْنَ ذٰلِكَ	قَوَامًا (67)	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَدْعُوْنَ ②
ہے	اس کے درمیان	معتدل	اور	جو	نہیں وہ سب پکارتے

مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا ③	اٰخَرَ	وَ	لَا يَقْتُلُوْنَ ②	النَّفْسَ ④	الَّتِيْ
اللہ کے ساتھ	کوئی معبود	دوسرا	اور	نہ وہ سب قتل کرتے ہیں	جان	جسے

حَرَّمَ اللّٰهُ ④	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ	لَا يَزْنُوْنَ ② ج	وَمَنْ
اللہ نے حرام کیا	مگر	حق کے ساتھ	اور	نہ وہ سب زنا کرتے ہیں	اور جو

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ ⑤	يَلْقَ	اَثَامًا (68) لا	يُّضٰعَفْ ⑥	لَهُ
وہ کرے گا	یہ	وہ ملے گا	سخت گناہ (کی سزا کو)	دُگنا کیا جائے گا	اس کے لیے

الْعَذَابُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ⑦	وَ	يَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا (69) صلے
عذاب	قیامت کے دن	اور	وہ ہمیشہ رہے گا	اس میں	ذلیل ہو کر

ضروری وضاحت

① كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور عمل کیا
عَمَلًا صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ	نیک عمل تو یہی لوگ ہیں (کہ) بدل دے گا اللہ
سَيِّاٰتِهِمۡ حَسَنٰتٍ ؕ	ان کے گناہوں کو نیکیوں سے
وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ﴿70﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔ ﴿70﴾
وَمَنۡ تَابَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ	اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بے شک وہ
يَتُوۡبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا ﴿71﴾	رجوع کرتا ہے اللہ کی طرف رجوع کرنا۔ ﴿71﴾
وَالَّذِيۡنَ لَا يَشۡهَدُوۡنَ الزُّوۡرَ ۙ	اور جو نہیں گواہی دیتے جھوٹی،
وَاِذَا مَرُّوۡا بِاللَّغۡوِ	اور جب وہ گزریں بے ہودہ کام (کے پاس) سے
مَرُّوۡا كِرَامًا ﴿72﴾	(تو) وہ با عزت گزر جاتے ہیں۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيۡنَ اِذَا ذُكِّرُوۡا	اور وہ جو (کہ) جب وہ نصیحت کیے جائیں
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ لَمۡ يَخِرُّوۡا عَلَيۡهَا	اپنے رب کی آیات کیساتھ (تو) نہیں گر پڑتے ان پر
صُمًّا وَّعُمۡيَانًا ﴿73﴾	بہرے اور اندھے ہو کر (بلکہ غور وفکر کرتے ہیں)۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	: الّا ماشاءاللہ، الّا قلیل، الّا یہ کہ۔	غَفُوۡرًا	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
تَابَ	: توبہ، تائب، توبۃ النصوح۔	اِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	يَشۡهَدُوۡنَ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
عَمِلَ	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	بِاللَّغۡوِ	: لغویات، لغو کام۔
صَالِحًا	: اصلاح، اعمال صالحہ، صالح اولاد۔	مَرُّوۡا	: مرورِ زمانہ۔
يُبَدِّلُ	: تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔	كِرَامًا	: اکرام، تکریم، مکرم، علماءِ کرام۔
سَيِّاٰتِهِمۡ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔	ذُكِّرُوۡا	: ذکر، اذکار، تذکیر۔
حَسَنٰتٍ	: حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔	عَلَيۡهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ ①
مگر جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	عمل	نیک	تو یہی لوگ

يُبَدِّلُ	اللّٰهُ ②	سَيِّاٰتِهِمْ ③	حَسَنٰتٍ ③ ط	وَ	كَانَ اللّٰهُ	غَفُوْرًا
وہ بدل دے گا	اللہ	انکے گناہوں (کو)	نیکیوں (سے)	اور	ہے اللہ	بہت بخشنے والا

رَّحِيْمًا ④ ﴿70﴾	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ
بہت رحم والا	اور جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو بے شک وہ

يَتُوْبُ	اِلَى اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿71﴾	وَ	الَّذِيْنَ	لَا يَشْهَدُوْنَ ⑤
وہ رجوع کرتا ہے	اللہ کی طرف	رجوع کرنا	اور	جو	نہیں وہ سب گواہی دیتے

الزُّوْرَ ⑥ لا	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ	مَرُّوْا
جھوٹ	اور جب	وہ سب گزریں	بے ہودہ کام (کے پاس) سے	سب گزر جاتے ہیں

كِرَامًا ﴿72﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا ⑦	بِاٰيٰتِ ③	رَبِّهِمْ
باعزت	اور جو	جب	وہ سب نصیحت کیے جائیں	آیات کیساتھ	اپنے رب کی

لَمْ	يَخِرُّوْا	عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّ	عُمْيَانًا ﴿73﴾
نہیں	وہ سب گر پڑتے	ان پر	بہرے	اور	اندھے

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہی لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا	اور وہ جو کہتے ہیں اے ہمارے رب عطا کر ہمیں
مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا	ہماری بیویوں اور ہماری اولاد کی طرف سے
قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک،
وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا ﴿74﴾	اور بنا ہمیں پرہیزگاروں کا امام۔ ﴿74﴾
اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ	یہی لوگ بدلے میں دیئے جائیں گے (جنت میں) اونچا محل
بِمَا صَبَرُوْا	اس وجہ سے کہ انہوں نے صبر کیا
وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا	اور وہ استقبال کیے جائیں گے اس میں
تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا ﴿75﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	دعا وسلام کے ساتھ۔ ﴿75﴾ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا ﴿76﴾	اچھی ہے وہ قرارگاہ اور قیام گاہ۔ ﴿76﴾
قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا	آپ کہہ دیجیے نہیں پرواہ کرتا تمہاری میرا رب اگر نہ ہو
دُعَآؤُكُمْ ۚ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ	تمہارا پکارنا (اس کو)، سو بے شک تم نے جھٹلایا ہے
فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا ﴿77﴾ ع	تو جلد ہی (اس کی سزا) لازمی ہوگی۔ ﴿77﴾ ع

الرکوع 6 / 17 / 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	يُلَقَّوْنَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
هَبْ	ہبہ کرنا، وہبی علم۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔
اَزْوَاجِنَا	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	حَسُنَتْ	حسنہ، حسنات، قرضِ حسنہ۔
ذُرِّيّٰتِنَا	ذریتِ آدم، ذریتِ ابلیس۔	مُسْتَقَرًّا	قول وقرار۔
اَعْيُنٍ	عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
يُجْزَوْنَ	جزاوسزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	كَذَّبْتُمْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لِزَامًا	لازم وملزوم، التزام۔

www.bait-ul-quran.org

وَ	الَّذِيۡنَ	يَقُوۡلُوۡنَ	رَبَّنَا ①	هَبۡ ②	لَنَا	مِنۡ اَزۡوَاجِنَا
اور	جو	وہ سب کہتے ہیں	(اے) ہمارے رب	عطا کر	ہم کو	ہماری بیویوں سے

وَ	ذُرِّيّٰتِنَا ③	قُرَّةَ اَعۡيُنٍ ④	وَّ	اجۡعَلۡنَا	لِلۡمُتَّقِيۡنَ	اِمَامًا (74)
اور	ہماری اولاد	آنکھوں کی ٹھنڈک	اور	بنا ہمیں	پرہیزگاروں کا	امام

اُولٰٓئِكَ ⑤	يُجۡزَوۡنَ ⑥	الۡغُرۡفَةَ ③	بِمَا	صَبَرُوۡا
یہی لوگ	وہ سب بدلہ دیئے جائیں گے	اُونچا محل	اس وجہ سے جو	ان سب نے صبر کیا

وَ	يُلَقَّوۡنَ ⑥	فِيۡهَا	تَحِيَّةً ③	وَّ	سَلٰمًا (75) لا
اور	وہ سب استقبال کیے جائیں گے	اس میں	دعا	اور	سلام (کے ساتھ)

خٰلِدِيۡنَ	فِيۡهَا ط	حَسُنَتۡ ④	مُسۡتَقَرًّا	وَّ	مُقَامًا (76)
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	اچھی ہے وہ	قرارگاہ	اور	قیام گاہ

قُلۡ	مَا	يَعۡبَؤُا	بِكُمۡ	رَبِّيۡ	لَوۡلَا ⑦	دُعَآؤُكُمۡ ج
کہہ دیجیے	نہیں	وہ پرواہ کرتا	تمہاری	میرا رب	اگر نہ (ہو)	تمہارا پکارنا (اس کو)

فَقَدۡ	كَذَّبۡتُمۡ	فَسَوۡفَ	يَكُوۡنُ	لِزَامًا (77) ع
سو بے شک	تم نے جھٹلایا ہے	تو جلد ہی	وہ ہوگی	لازمی (اس کی سزا)

ع 6 17 4 الربع

ضروری وضاحت

① رَبَّنَا کے شروع میں یا تخفیف کے لیے گرا ہوا ہے۔ ② هَبۡ وَهَبَ سے بنا ہے قواعد کی رو سے شروع سے و کو گرایا گیا ہے۔ ③ اسم کے ساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ ة اسم کے ساتھ اور تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَوۡلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

اٰيَاتُهَا 227 | 26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 | رُكُوْعَاتُهَا 11

المنزل 5

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	طٰسٓمّٓ ﴿1﴾
تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾	یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ﴿2﴾
لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفۡسَكَ	شاید آپ ہلاک کرنے والے ہیں اپنے آپ کو
اَلَّا يَكُوۡنُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿3﴾	(اس پر) کہ نہیں ہوتے وہ ایمان والے۔ ﴿3﴾
اِنۡ نَّشَاۡ نُنَزِّلۡ عَلَيۡهِمۡ	اگر ہم چاہیں (تو) ہم نازل کر دیں ان پر
مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتۡ	آسمان سے کوئی نشانی پھر ہو جائیں
اَعۡنَاقُهُمۡ لَهَا خٰضِعِيۡنَ ﴿4﴾	ان کی گردنیں اس کے سامنے جھکنے والی۔ ﴿4﴾
وَمَا يَاۡتِيۡهِمۡ مِّنۡ ذِكۡرٍ	اور نہیں آتی ان کے پاس کوئی نصیحت
مِّنَ الرَّحۡمٰنِ مُحۡدَثٍ	رحمان کی طرف سے (جو) نئی (ہو)
اِلَّا كَانُوۡا عَنۡهُ مُعۡرِضِيۡنَ ﴿5﴾	مگر وہ ہوتے ہیں اس سے منہ موڑنے والے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰيٰتُ	آیت، آیات قرآنی۔	مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الۡكِتٰبِ	کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	السَّمَآءِ	کتب سماویہ، ارض وسماء۔
الۡمُبِيۡنِ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	خٰضِعِيۡنَ	خشوع وخضوع۔
نَّفۡسَكَ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	وَ	شان وشوکت، سحر وافطار۔
مُؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	ذِكۡرٍ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
نَّشَاۡ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	الرَّحۡمٰنِ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
نُنَزِّلۡ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُعۡرِضِيۡنَ	اعراض کرنا۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

رُكُوْعَاتُهَا 11 | 26 سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ 47 | اٰيَاتُهَا 227

المنزل 5

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	لَعَلَّكَ
طسم	یہ	آیتیں	واضح کتاب	شاید آپ

بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا ③	يَكُوْنُوْا
ہلاک کرنے والے	اپنے آپ کو	کہ نہیں	ہوتے وہ سب

مُؤْمِنِيْنَ ④ ﴿3﴾	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ السَّمَآءِ
سب ایمان والے	اگر	ہم چاہیں	(تو) ہم نازل کر دیں	ان پر	آسمان سے

اٰيَةً ②⑤	فَظَلَّتْ ②	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ﴿4﴾
کوئی نشانی	پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کے لیے	سب جھکنے والے

وَ	مَا	يَاْتِيْهِمْ ⑥	مِّنْ ذِكْرٍ ⑤⑦	مِّنَ الرَّحْمٰنِ
اور	نہیں	آتی ان کے پاس	کوئی نصیحت	رحمان (کی طرف) سے

مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ④ ﴿5﴾
نئی	مگر	وہ سب ہوتے ہیں	اس سے	سب منہ موڑنے والے

ضروری وضاحت

①تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② ةَ، اٰت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں یہ فعل مذکر ہے کیونکہ لفظ نصیحت اردو میں مؤنث ہے اس لیے فعل کا ترجمہ وہ آتی کیا گیا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَدۡ كَذَّبُوۡا	پس یقیناً وہ جھٹلا چکے
فَسَيَاۡتِيۡهِمۡ اَنۡۢبٰٓؤُا	تو جلد ہی آ جائیں گی انکے پاس خبریں
مَا كَانُوۡا بِهٖ يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ ۝6	(اسکی) جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ ۝6
اَوَلَمۡ يَرَوۡا اِلَى الۡاَرۡضِ	اور کیا نہیں دیکھا انہوں نے زمین کی طرف
كَمۡ اَنۡۢبَتۡنَا	کتنے ہم نے اگائے ہیں
فِيۡهَا مِنۡ كُلِّ زَوۡجٍ كَرِيۡمٍ ۝7	اس میں ہر عمدہ قسم سے۔ ۝7
اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ وَمَا كَانَ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے اور نہیں ہیں
اَكۡثَرُهُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ۝8	ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ۝8
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الۡعَزِيۡزُ الرَّحِيۡمُ ۝9 ع	نہایت غالب اور بہت رحم والا ہے۔ ۝9 ع
وَاِذۡ نَادٰى رَبُّكَ مُوۡسٰٓى	اور جب آواز دی آپ کے رب نے موسیٰؑ کو
اَنِ ائۡتِ الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝10	کہ جاؤ ظالم قوم کے پاس۔ ۝10

ع 1/9 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوۡا	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	كَرِيۡمٍ	کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
اَنۡۢبٰٓؤُا	نبی، نبوت، انبیاء۔	فِىۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَسۡتَهۡزِءُوۡنَ	استہزاء کرنا۔	لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
يَرَوۡا	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اِلَى	الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔	اَكۡثَرُهُمۡ	کثرت، اکثر، کثیر۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	مُّؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
اَنۡۢبَتۡنَا	نباتات و جمادات۔	الرَّحِيۡمُ	رحیم و کریم، رحم و کرم۔
كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	نَادٰى	ندا، منادی، ندائے ملت۔

فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ ①	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا
پس بیشک	وہ سب جھٹلا چکے	تو جلد ہی وہ آئے گا انکے پاس	خبریں	جو

كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (6)	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا ②
وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور کیا	نہیں	دیکھا ان سب نے

اِلَى الْاَرْضِ	كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ ③	كَرِيْمٍ (7)
زمین کی طرف	کتنی	ہم نے اگائے	اس میں	ہر قسم سے	عمدہ

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ ④	وَ	مَا	كَانَ
بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی	اور	نہیں	ہیں

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (8)	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بیشک	آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑤⑥	الرَّحِيْمُ ⑥ ع (9)	وَ	اِذْ	نَادٰى
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	جب	آواز دی

رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ ⑦	ائْتِ ⑧	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۙ (10)
آپ کے رب (نے)	موسیٰؑ (کو)	کہ	تم آؤ	ظالم لوگوں کے پاس

ع 1 9 5

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے عموماً اس یا ان کیا جاتا ہے۔
③ زَوْجٍ کا اصل ترجمہ جوڑا ہے مراد قسم ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑤ ھُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ نہایت یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑦ یہ دراصل اَنْ
تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ⑧ یہاں مراد تم جاؤ ہے۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ اَلَا يَتَّقُوْنَ ⑪	فرعون کی قوم کے پاس، کیا وہ ڈرتے نہیں۔ ⑪
قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَخَافُ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں ڈرتا ہوں
اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ ؕ ⑫	کہ وہ جھٹلائیں گے مجھے۔ ⑫
وَ يَضِيْقُ صَدْرِیْ	اور تنگ ہوتا ہے میرا سینہ
وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِیْ	اور نہیں چلتی میری زبان
فَاَرْسِلْ اِلٰی هٰرُوْنَ ⑬	سو تو (حکم) بھیج ہارون کی طرف (کہ وہ میرے ساتھ چلے)۔ ⑬
وَ لَهُمْ عَلَیَّ ذَنْۢبٌ	اور ان کا میرے ذمے ایک گناہ ہے
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ ۚ ⑭	پس میں ڈرتا ہوں کہ وہ قتل کر دیں گے مجھے۔ ⑭
قَالَ كَلَّا ۚ	فرمایا ہرگز نہیں (یعنی ایسا ہرگز نہ ہوگا)
فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ	پس تم دونوں جاؤ ہماری نشانیوں کے ساتھ۔
اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ ⑮	بے شک ہم تمہارے ساتھ سننے والے ہیں۔ ⑮
فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ	تو تم دونوں جاؤ فرعون کے پاس پس تم دونوں کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔	لِسَانِیْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاتعداد۔	فَاَرْسِلْ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	اِلٰی : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّقْتُلُوْنِ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف وہراس۔	قَالَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
يُّكَذِّبُوْنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	بِاٰيٰتِنَآ : آیت، آیات قرآنی۔
يَضِيْقُ : ضیق الصدر، ضیق النفس، مضائقہ۔	مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
صَدْرِیْ : صدر مقام، صدر بازار، شق صدر۔	مُّسْتَمِعُوْنَ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

قَوْمَ فِرْعَوْنَ ؕ	اَ	لَا	يَتَّقُوْنَ ⑪	قَالَ
فرعون کی قوم	کیا	نہیں	وہ سب ڈرتے	اس نے کہا

رَبِّ ①	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ② ؕ ⑫
(اے میرے) رب	بیشک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب جھٹلائیں گے مجھے

وَ	يَضِيْقُ	صَدْرِيْ	وَ	لَا	يَنْطَلِقُ ③
اور	وہ تنگ ہوتا ہے	میرا سینہ	اور	نہیں	وہ چلتی ہے

لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى هٰرُوْنَ ⑬	وَ	لَهُمْ
میری زبان	سو تو بھیج	ہارون کی طرف	اور	ان کا

عَلَيَّ ④	ذَنْبٌ ⑤	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ② ۚ ⑭
مجھ پر	ایک گناہ	پس میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ سب قتل کر دیں گے مجھے

قَالَ	كَلَّا ۚ	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا
فرمایا	ہرگز نہیں	پس تم دونوں جاؤ	ہماری نشانیوں کے ساتھ	بے شک ہم

مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ⑥ ⑮	فَاْتِيَا ⑦	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ
تمہارے ساتھ	سننے والے	تو تم دونوں آؤ	فرعون	پس تم دونوں کہو

ضروری وضاحت

① رَبِّ اصل میں يَا رَبِّيْ تھا یا اور يْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔② اصل میں يُكَذِّبُوْنِيْ اور يَقْتُلُوْنِيْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے يْ کو گرایا گیا ہے۔③ يَنْطَلِقُ مذکر ہے کیونکہ اسکا تعلق لِسَانِيْ سے ہے جو کہ اُردو میں مؤنث ہے اس لیے اسکا ترجمہ وہ چلتی ہے کیا گیا ہے۔④ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ فَاْتِيَا سے مراد یہاں تم دونوں جاؤ ہے۔

اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	بیشک ہم سب جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔ ﴿16﴾
اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾	یہ کہ تو بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو۔ ﴿17﴾
قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ	اس نے کہا کیا نہیں ہم نے پالا تجھے
فِيْنَا وَلِيْدًا	اپنے اندر اس حال میں کہ (تو) بچہ تھا
وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ عُمُرِكَ سِنِيْنَ ﴿18﴾	اور تو ٹھہرا رہا ہم میں اپنی عمر کے کئی سال۔ ﴿18﴾
وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ	اور تو نے کیا اپنا وہ کام جو تو نے کیا
وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	اور تو ناشکروں میں سے ہے۔ ﴿19﴾
قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا	کہا (موسیٰ نے) میں نے کیا اس (کام) کو اس وقت
وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾	جبکہ میں گمراہوں (خطا کاروں) میں سے تھا۔ ﴿20﴾
فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ	پھر میں بھاگ گیا تم سے جب میں ڈرا تم سے
فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا	پھر عطا کیا مجھے میرے رب نے حکم (نبوت وعلم)
وَّجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾	اور اس نے بنایا مجھے رسولوں میں سے۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	سِنِيْنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن 2001۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	فَعَلْتَ	فعل، فاعل، مفعول۔
بَنِيْٓ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فِيْنَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔
وَلِيْدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔	فَفَرَرْتُ	فرار، مفرور، مفرّ، راہ فرار اختیار کرنا۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خِفْتُكُمْ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَوَهَبَ	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
عُمُرِكَ	عمر، عمر دراز، عمریں بیت گئیں۔	حُكْمًا	حکم، حاکم، محکوم، تحکم۔

① إِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾ لا	اَنْ	اَرْسِلْ ②	مَعَنَا
بیشک ہم	رسول	سب جہانوں کے رب	یہ کہ	تو بھیج دے	ہمارے ساتھ

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾ ط	قَالَ	اَ	لَمْ	نُرَبِّكَ	فِيْنَا
بنی اسرائیل	اس نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے پالا تجھے	اپنے میں

وَلِيْدًا	وَّ	لَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ عُمُرِكَ ③④	سِنِيْنَ ﴿18﴾ ⑤ لا
بچہ	اور	تو ٹھہرا رہا	ہم میں	اپنی عمر کے	کئی سال

وَ	فَعَلْتَ	فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ	وَ	اَنْتَ
اور	تو نے کیا	اپنا وہ کام	جو	تو نے کیا	اور	تو

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا	⑥ وَّ	اَنَا
ناشکروں میں سے	کہا	میں نے کیا اُسے	اس وقت	جبکہ	میں

مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾ ط	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	⑦ لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ
گمراہوں میں سے	پھر میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں ڈرا تم سے	پھر عطا کیا

لِيْ	رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّ	⑧ جَعَلَنِيْ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾
مجھ کو	میرے رب (نے)	حکم	اور	اس نے بنایا مجھے	رسولوں میں سے

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے۔②فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
③مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔④كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی،
اپنے کیا جاتا ہے۔⑤يْنَ جمع کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔⑥وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ بھی کیا جاتا ہے۔⑦ لَمَّا کا
ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔⑧فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

وَتِلْكَ نِعْمَةٌ	اور (کیا) یہ احسان ہے
تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ	(کہ) تو جتلا رہا ہے اسے مجھ پر (اور یہ بھول گیا) کہ
عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾	تو نے غلام بنا رکھا ہے (میری قوم) بنی اسرائیل کو۔ ﴿22﴾
قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾	فرعون نے کہا اور کیا (چیز) ہے رب العالمین۔ ﴿23﴾
قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	(موسیٰ نے) کہا آسمانوں اور زمین کا رب اور
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	جو ان دونوں کے درمیان ہے
اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ ﴿24﴾	اگر ہو تم یقین کرنے والے۔ ﴿24﴾
قَالَ لِمَنْ حَوْلَهٗٓ	(فرعون نے) کہا (ان) سے جو اس کے ارد گرد تھے
اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾ قَالَ رَبُّكُمْ	کیا تم سنتے نہیں۔ ﴿25﴾ (موسیٰ نے) کہا تمہارا رب ہے
وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾	اور تمہارے پہلے آباؤ اجداد کا رب ہے۔ ﴿26﴾
قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ الَّذِيْٓ	کہا (فرعون نے) بے شک تمہارا (یہ) رسول جو
اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾	بھیجا گیا ہے تمہاری طرف یقیناً دیوانہ ہے۔ ﴿27﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	تَسْتَمِعُوْنَ	سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَبَّدْتَّ	عابد، عبادت، معبود۔	الْاَوَّلِيْنَ	اوّل و آخر، اوّلین فرصت، اوّل پوزیشن۔
بَنِيْٓ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	اٰبَآئِكُمُ	آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
بَيْنَهُمَا	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اِلَيْكُمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
مُّوْقِنِيْنَ	یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	رَسُوْلَكُمُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
حَوْلَهٗٓ	ماحول، ماحولیات۔	لَمَجْنُوْنٌ	مجنون، جنون۔

وَ	تِلْكَ ①	نِعْمَةٌ ②	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ ③	اَنْ	عَبَّدْتَّ
اور	یہ	احسان	تو جتلا رہا ہے اسے	مجھ پر	کہ	تو نے غلام بنا رکھا ہے

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾ ط	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَ	مَا ④	رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾ ط
بنی اسرائیل	کہا	فرعون نے	اور	کیا (ہے)	جہانوں کا رب

قَالَ	رَبُّ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ط
کہا	آسمانوں کا رب	اور زمین (کا)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ ⑤ ﴿24﴾	قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗٓ
اگر	ہو تم	سب یقین کرنیوالے	کہا	(ان) سے جو	اس کے اردگرد

اَ	لَا ⑥	تَسْتَمِعُوْنَ ﴿25﴾	قَالَ	رَبُّكُمْ
کیا	نہیں	تم سب سنتے	کہا	تمہارا رب

وَ	رَبُّ	اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿26﴾	قَالَ	اِنَّ ⑦
اور	رب	تمہارے پہلے سب آباؤ اجداد کا	کہا	بے شک

رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ ⑧	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ ﴿27﴾
تمہارا رسول	جو	بھیجا گیا ہے	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ

ضروری وضاحت

① تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + یْ کا مجموعہ ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	(موسیٰؑ نے) کہا (جو) مشرق اور مغرب کا رب ہے۔
وَمَا بَيْنَهُمَا ؕ	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	اگر ہو تم عقل رکھتے۔ ﴿28﴾
قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ	کہا (فرعون نے) یقیناً اگر تو نے بنایا
اِلٰهًا غَيْرِىْ لَاَجْعَلَنَّكَ	کوئی معبود میرے علاوہ بلاشبہ ضرور میں کردوں گا تجھے
مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قیدیوں میں سے۔ ﴿29﴾
قَالَ اَوَلَوْ جِئْتُكَ	(موسیٰؑ نے) کہا اور کیا اگر میں لے آؤں تیرے پاس
بِشَىْءٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ قَالَ فَاْتِ بِهٖۤ	کوئی واضح چیز۔ ﴿30﴾ (فرعون نے) کہا پس لے آ تو اس کو
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔ ﴿31﴾
فَاَلْقٰى عَصَاهُ	تو پھینکی (موسیٰؑ نے) اپنی لاٹھی
فَاِذَا هِىَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ ۚۖ ﴿32﴾	تو اچانک وہ واضح اژدھا تھی۔ ﴿32﴾
وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَا هِىَ	اور نکالا اپنا ہاتھ تو اچانک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	بِشَىْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
الْمَشْرِقِ	: مشرق ومغرب، شرق وغرب۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، لازم وملزوم۔	الصّٰدِقِيْنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	فَاَلْقٰى	: القاء۔
تَعْقِلُوْنَ	: عقل، عاقل، معقول۔	عَصَاهُ	: عصا، عصائے موسیٰ۔
اتَّخَذْتَ	: اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
غَيْرِىْ	: دیار غیر، غیر اللہ، اغیار۔	نَزَعَ	: حالت نزع، نزعی بیان۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَدَهٗ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔

قَالَ	رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا ط
کہا	مشرق اور مغرب کا رب	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	قَالَ	لَئِنِ
اگر	ہو تم	تم سب عقل رکھتے	کہا	یقیناً اگر

اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا ①	غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ ②
تو نے بنایا	کوئی معبود	میرے علاوہ	بلاشبہ ضرور میں بنا دوں گا تجھے

مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ ﴿29﴾	قَالَ	اَوَ ③	لَوْ	جِئْتُكَ
قیدیوں میں سے	کہا	اور کیا	اگر	میں لے آؤں تیرے پاس

بِشَیْءٍ ④①	مُّبِيْنٍ ﴿30﴾ ج	قَالَ	فَاْتِ ⑤	بِهٖٓ ④	اِنْ
کسی چیز کو	واضح	کہا	پس تو لے آ	اس کو	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿31﴾	فَاَلْقٰى ⑤	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑤⑥	هِيَ ⑦
تو ہے	سچوں میں سے	تو اس نے پھینکی	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ

ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ﴿32﴾ صلے	وَّ	نَزَعَ	يَدَهٗ	فَاِذَا ⑤⑥	هِيَ ⑦
اژدھا	واضح	اور	نکالا	اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ

ضروری وضاحت

①ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔②فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③ اَوَ یا اَفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑤ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔⑥ اِذَا کا ترجمہ عموماً جب ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ اچانک بھی کیا جاتا ہے۔⑦ هِيَ واحد مؤنث کیلئے اور هُوَ واحد مذکر کے لیے استعمال ہوتا ہے دونوں کا ترجمہ وہ کیا جاتا ہے۔

ع 2/24/6

بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿33﴾	سفید (چمکدار) تھا دیکھنے والوں کے لیے۔ ﴿33﴾
قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ	کہا (فرعون نے) سرداروں سے (جو) اسکے اردگرد تھے
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ ﴿34﴾	بلاشبہ یہ یقیناً علم رکھنے والا جادوگر ہے۔ ﴿34﴾
يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ	وہ چاہتا ہے کہ وہ نکال دے تمہیں
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ ۖ	تمہاری سرزمین سے اپنے جادو سے
فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾	تو تم کیا حکم دیتے ہو۔ ﴿35﴾
قَالُوْٓا اَرْجِهْ	انہوں نے کہا مہلت دے (انتظار میں رکھ) اسے
وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ	اور اسکے بھائی کو اور تو بھیج شہروں میں
حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾ يَاْتُوْكَ	اکٹھا کرنے والے۔ ﴿36﴾ (کہ) وہ لے آئیں تیرے پاس
بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ ﴿37﴾	ہر بڑے جادوگر کو (جو) خوب علم رکھنے والا (ماہر) ہو۔ ﴿37﴾
فَجُمِعَ السَّحَرَةُ	تو جمع کیے گئے جادوگر
لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾	معین دن کے طے شدہ وقت پر۔ ﴿38﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْضَآءُ : ید بیضاء۔
لِلنّٰظِرِيْنَ : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
لِلْمَلَاِ : الحمدللہ، لہذا۔
حَوْلَهٗٓ : ماحول، ماحولیات۔
لَسٰحِرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
يُّخْرِجَكُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

اَرْضِكُمْ : ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
تَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
اَخَاهُ : اخوت، مواخات۔
ابْعَثْ : بعثت، مبعوث۔
الْمَدَآئِنِ : مدینۃ الاولیاء، مدنیت، تمدن۔
حٰشِرِيْنَ : حشر، محشر، حشر نشر۔
فَجُمِعَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
لِمِيْقَاتِ : میقاتِ حج، وقت، اوقات۔

ع 24/6 2

بَيْضَآءُ ①	لِلنّٰظِرِيْنَ 33 ع	قَالَ	لِلْمَلَاِ ②	حَوْلَهٗٓ
سفید	سب دیکھنے والوں کے لیے	اس نے کہا	سرداروں سے	اپنے اردگرد

اِنَّ	هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ③ 34 لا	يُّرِيْدُ
بلاشبہ	یہ	یقیناً جادوگر	خوب علم رکھنے والا	وہ چاہتا ہے

اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ ④	مِّنْ اَرْضِكُمْ ④	بِسِحْرِهٖ صلے
کہ	وہ نکال دے تمہیں	تمہاری سرزمین سے	اپنے جادو سے

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ 35	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ ⑤	وَ
توکیا	تم سب حکم دیتے ہو	ان سب نے کہا	مہلت دے اسے	اور

اَخَاهُ	وَ	ابْعَثْ	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ 36 لا
اسکے بھائی (کو)	اور	توبھیج	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے

يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ سَحَّارٍ ③	عَلِيْمٍ ③ 37
وہ سب لے آئیں تیرے پاس	ہر بڑا جادوگر کو	خوب علم رکھنے والا

فَجُمِعَ ⑥	السَّحَرَةُ ⑦	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ 38 لا
توجمع کیے گئے	جادوگر	طے شدہ وقت پر	معین دن

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں آء واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔② قَالَ وغیرہ کے بعد لِ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔③اس سانچے
میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو
ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے کیا جاتا ہے۔⑤ اَرْجِهْ دراصل اَرْجِ + هٗ تھا قرآنی کتابت میں هٗ کو ساکن لکھا گیا ہے۔⑥ فعل
کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ السَّحَرَةُ کے آخر میں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔

وَّقِيۡلَ لِلنَّاسِ هَلۡ اَنۡتُمۡ مُّجۡتَمِعُوۡنَ ۙ﴿39﴾	اور کہا گیا لوگوں سے کیا تم جمع ہونے والے ہو۔﴿39﴾
لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ	تاکہ ہم (ان) ان جادوگروں کے پیروکار بن جائیں
اِنۡ كَانُوۡا هُمُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿40﴾	اگر ہوں وہی غلبہ پانے والے۔﴿40﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	پھر جب آ گئے جادوگر
قَالُوۡا لِفِرۡعَوۡنَ	(تو) انہوں نے کہا فرعون سے
اَئِنَّ لَنَا لَاَجۡرًا	کیا واقعی ہمارے لیے ضرور کوئی صلہ ہوگا
اِنۡ كُنَّا نَحۡنُ الۡغٰلِبِيۡنَ ﴿41﴾	اگر ہم ہی غالب ہوئے۔﴿41﴾
قَالَ نَعَمۡ وَاِنَّكُمۡ اِذًا	اس نے کہا ہاں اور بے شک تم اس وقت
لَّمِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿42﴾	ضرور (میرے) مقرب لوگوں میں سے ہوگے۔﴿42﴾
قَالَ لَهُمۡ مُّوۡسٰٓى	موسیٰؑ نے ان سے کہا
اَلۡقُوۡا مَاۤ اَنۡتُمۡ مُّلۡقُوۡنَ ﴿43﴾	تم ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔﴿43﴾
فَاَلۡقَوۡا حِبَالَهُمۡ وَعِصِيَّهُمۡ	تو انہوں نے ڈالیں اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِفِرۡعَوۡنَ	: الحمدللہ، لٰہذا/ فرعون، فرعونیت۔
قِيۡلَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَاَجۡرًا	: اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس۔	لَّمِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مُّجۡتَمِعُوۡنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	الۡمُقَرَّبِيۡنَ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
نَتَّبِعُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	اَلۡقُوۡا	: القاء۔
السَّحَرَةَ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	مَاۤ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
الۡغٰلِبِيۡنَ	: غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	عِصِيَّهُمۡ	: عصا، عصائے موسیٰ۔

وَّ	قِیْلَ ①	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾ لا
اور	کہا گیا	لوگوں سے	کیا	تم	سب جمع ہونے والے ہو

لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ	السَّحَرَةَ ②	اِنْ	كَانُوْا
تاکہ ہم	ہم پیروکار بن جائیں	جادوگروں	اگر	ہوں وہ سب

هُمُ الْغٰلِبِيْنَ ③ ﴿40﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ②	قَالُوْا	لِفِرْعَوْنَ ④
وہی سب غلبہ پانے والے	پھر جب	آ گئے	جادوگر	ان سب نے کہا	فرعون سے

اَئِنَّ	لَنَا ⑤	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ ③ ﴿41﴾
کیا واقعی	ہمارے لیے	ضرور کوئی صلہ	اگر	ہوئے ہم	ہم سب ہی غلبہ پانے والے

قَالَ	نَعَمْ	وَ	اِنَّكُمْ	اِذًا ⑥	لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾
کہا	ہاں	اور	بے شک تم	اس وقت	ضرور مقرب لوگوں میں سے

قَالَ	لَهُمْ ④⑤	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
کہا	ان سے	موسیٰؑ نے	تم سب ڈالو	جو	تم

مُّلْقُوْنَ ⑦ ﴿43﴾	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ ⑧	وَ	عِصِيَّهُمْ ⑧
سب ڈالنے والے	تو ان سب نے ڈالیں	اپنی رسیاں	اور	اپنی لاٹھیاں

ضروری وضاحت

① قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو ی کیا گیا ہے۔② السَّحَرَةُ کے آخر میں ۃ جمع کے لیے آئی ہے۔
③ هُمْ اور نَحْنُ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ قَالَ، قَالُوْا وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا
جاتا ہے۔⑤ لِ جب نَا اور هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔⑥ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب یا اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا
ترجمہ جب ہوتا ہے۔⑦ مُلْقُوْنَ اصل میں مُلْقِيُوْنَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یا کو گرایا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ	اور انہوں نے کہا فرعون کی عزت کی قسم
اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾	بلاشبہ یقیناً ہم ہی غالب ہونے والے ہیں۔ ﴿44﴾
فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ	پھر پھینکی موسیٰؑ نے اپنی لاٹھی تو اچانک وہ
تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ﴿45﴾	نگل رہی تھی (انکو) جو وہ جھوٹ موٹ بنا رہے تھے۔ ﴿45﴾
فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿46﴾
قَالُوْٓا اٰمَنَّا	انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	سب جہانوں کے رب پر۔ ﴿47﴾
رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب پر۔ ﴿48﴾
قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ	(فرعون نے) کہا (کیا) تم ایمان لائے اس پر
قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ۚ	اس سے پہلے کہ میں اجازت دیتا تم کو
اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ	بلاشبہ وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ؕ	تمہیں سکھایا ہے جادو سو یقیناً جلد ہی تم جان لوگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	سٰجِدِيْنَ	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔
بِعِزَّةِ	عزت، باعزت، معزز۔	بِرَبِّ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔
الْغٰلِبُوْنَ	غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
فَاَلْقٰى	القا۔	قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
عَصَاهُ	عصا، عصائے موسیٰ۔	اٰذَنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	لَكَبِيْرُكُمْ	کبریائی، اکبر۔
السَّحَرَةُ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمْ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	قَالُوْا	بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ ①②	اِنَّا ③
اور	ان سب نے کہا	فرعون کی عزت کی قسم	بلاشبہ ہم

لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ ④ (44)	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا ⑤
یقیناً ہم سب ہی غالب ہونے والے	پھر پھینکی	موسیٰؑ (نے)	اپنی لاٹھی	تو اچانک

هِیَ	تَلْقَفُ ②	مَا	يَاْفِكُوْنَ (45) ج	فَاُلْقِیَ ⑥
وہ	نگل رہی تھی	جو	وہ سب جھوٹ موٹ بنا رہے تھے	تو گرا دیے گئے

السَّحَرَةُ ⑦	سٰجِدِيْنَ (46) لا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
جادوگر	سب سجدہ کرنے والے	ان سب نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (47) لا	رَبِّ مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ (48)	قَالَ	اٰمَنْتُمْ
سب جہانوں کے رب پر	موسیٰؑ اور ہارونؑ کے رب	اس نے کہا	تم نے بات مانی

لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ ⑧	لَكُمْ ج	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ
اس کی	پہلے	کہ	میں اجازت دیتا	تم کو	بلاشبہ وہ	یقیناً تمہارا بڑا

الَّذِیْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ ج	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ط
جس نے	تمہیں سکھایا ہے	جادو	سو یقیناً جلد ہی	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

① بِعِزَّةِ میں بِ قسم کے لیے استعمال ہوا ہے۔② ةِ اسم کے آخر میں اور تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔④ نَحْنُ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ السَّحَرَةُ کے آخر میں ةُ جمع کے لیے آئی ہے۔⑧ اٰذَنَ اصل میں اَاْذَنُ تھا دوسرے ہمزے کو آسانی کے لیے الف سے بدلا گیا ہے۔

لَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ — بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا تمہارے ہاتھ

وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ — اور تمہارے پاؤں مخالف سمت سے

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ اَجۡمَعِيۡنَ ﴿49﴾ — اور ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں سب کو۔ ﴿49﴾

قَالُوۡا لَا ضَيۡرَ — انہوں نے کہا کوئی نقصان (کی بات) نہیں

اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿50﴾ — بلاشبہ ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿50﴾

اِنَّا نَطۡمَعُ اَنۡ يَّغۡفِرَ لَنَا — بے شک ہم اُمید رکھتے ہیں کہ بخش دے گا ہم کو

رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنۡ كُنَّاۤ — ہمارا رب ہمارے گناہ (اس لیے) کہ ہم ہوئے ہیں

ع 3 18 7 اَوَّلَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿51﴾ وَاَوۡحَيۡنَاۤ — پہلے ایمان لانے والے۔ ﴿51﴾ اور ہم نے وحی کی

اِلٰى مُوۡسٰۤى اَنۡ اَسۡرِ بِعِبَادِىۡۤ — موسیٰؑ کی طرف یہ کہ تو نکال لے جا رات کو میرے بندوں کو

اِنَّكُمۡ مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿52﴾ — بے شک تم پیچھا کیے جانے والے ہو۔ ﴿52﴾

فَاَرۡسَلَ فِرۡعَوۡنُ — تو بھیج دیئے فرعون نے

فِى الۡمَدَآٮِٕنِ حٰشِرِيۡنَ ﴿53﴾ — شہروں میں اکٹھا کرنے والے (ہرکارے)۔ ﴿53﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاُقَطِّعَنَّ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔	خَطٰيٰنَاۤ	خطا، خطا کار۔
اَيۡدِيَكُمۡ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	اَوۡحَيۡنَاۤ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
خِلَافٍ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	بِعِبَادِىۡۤ	عابد، عبادت، معبود۔
لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	صلیب، مصلوب۔	مُّتَّبَعُوۡنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
ضَيۡرَ	مضر صحت، ضرر رساں۔	فَاَرۡسَلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مُنۡقَلِبُوۡنَ	انقلاب، انقلابی اقدام۔	فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَطۡمَعُ	مطمعِ نظر، لالچ و طمع۔	الۡمَدَآٮِٕنِ	مدینہ منورہ، مدینۃ الاولیاء، تمدن۔
يَّغۡفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	حٰشِرِيۡنَ	حشر، محشر، حشر نشر۔

لَاُقَطِّعَنَّ ①	اَيْدِيَكُمْ	وَ	اَرْجُلَكُمْ	مِّنْ خِلَافٍ
بلاشبہ ضرور میں کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور	تمہارے پاؤں	مخالف (سمت) سے

وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ ①②	اَجْمَعِيْنَ ③ (49)	قَالُوْا	لَا ضَيْرَ ④ ز
اور	ضرور بالضرور میں سولی دوں گا تمہیں	سب کے سب	ان سب نے کہا	نہیں کوئی نقصان

اِنَّآ ⑤	اِلٰى رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ⑥ ج (50)	اِنَّا ⑤	نَطْمَعُ
بلاشبہ ہم	اپنے رب کی طرف	سب لوٹنے والے	بے شک ہم	ہم اُمید رکھتے ہیں

اَنْ	يَّغْفِرَ	لَنَا ⑦	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ
کہ	وہ بخش دے گا	ہم کو	ہمارا رب	ہمارے گناہ	کہ	ہم ہوئے ہیں

ع 3 18 7

اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑥ ط (51)	وَ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى
پہلے	سب ایمان لانے والے	اور	ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف

اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ⑥ (52)
(یہ) کہ	تو نکال لے جا رات کو	میرے بندوں کو	بے شک تم	سب پیچھا کیے جانے والے ہو

فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ ⑧	فِي الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ج (53)
تو بھیجا	فرعون (نے)	شہروں میں	سب اکٹھا کرنے والے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ میں وقرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ③ یْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ضَيْرَ اور ضرر دونوں کا ترجمہ نقصان ہوتا ہے۔ ⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے اور زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لِ علامت نَا کیساتھ لَ ہو جاتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ	(اور کہا کہ) بیشک یہ لوگ
لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ ﴿54﴾	یقیناً ایک تھوڑی سی جماعت ہیں۔ ﴿54﴾
وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ ﴿55﴾	اور بیشک وہ ہمیں یقیناً غصہ دلانے والے ہیں۔ ﴿55﴾
وَاِنَّا لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ ﴿56﴾	اور بیشک ہم یقیناً سب چوکنّے رہنے والے ہیں۔ ﴿56﴾
فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿57﴾	تو ہم نے نکال دیا انہیں باغات اور چشموں سے۔ ﴿57﴾
وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ﴿58﴾	اور خزانوں اور عمدہ جگہوں (سے)۔ ﴿58﴾
كَذٰلِكَ	اسی طرح (ہوا)،
وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿59﴾	اور ہم نے وارث بنایا ان (چیزوں) کا بنی اسرائیل کو۔ ﴿59﴾
فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ ﴿60﴾	تو انہوں نے پیچھا کیا انکا سورج نکلتے (یعنی صبح کرتے) ہی۔ ﴿60﴾
فَلَمَّا تَرَآءَ الْجَمْعٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھا دونوں جماعتوں نے
قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	کہا موسیٰؑ کے ساتھیوں نے
اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ ﴿61﴾	بے شک ہم یقیناً پکڑے جانے والے ہیں۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَلِيْلُوْنَ : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔	كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔
لَغَآئِظُوْنَ : غیظ وغضب۔	اَوْرَثْنٰهَا : وارث، وراثت، ورثا۔
لَجَمِيْعٌ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	فَاَتْبَعُوْهُمْ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
فَاَخْرَجْنٰهُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مُّشْرِقِيْنَ : شرق وغرب، نماز اشراق۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَرَآءَ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
جَنّٰتٍ : جنت الفردوس، جنات۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَقَامٍ : مقام ومرتبہ، مقام محمود، اعلیٰ مقام۔	اَصْحٰبُ : صاحب، صحابی، صحابہ۔
كَرِيْمٍ : کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	لَمُدْرَكُوْنَ : فہم وادراک، درک۔

اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ ①②	قَلِيْلُوْنَ ③ (54)	وَ
بے شک	یہ لوگ	یقیناً ایک جماعت	بہت تھوڑے	اور

اِنَّهُمْ	لَنَا ④	لَغَآئِظُوْنَ (55)	وَ	اِنَّا ⑤
بیشک وہ	ہم کو	ضرور سب غصہ دلانے والے	اور	بیشک ہم

لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ (56)	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ جَنّٰتٍ ①
یقیناً سب	سب چوکنّے رہنے والے	تو ہم نے نکال دیا انہیں	باغات سے

وَّ	عُيُوْنٍ (57)	وَّ	كُنُوْزٍ	وَّ	مَقَامٍ كَرِيْمٍ (58)
اور	چشموں	اور	خزانوں	اور	عمدہ جگہوں (سے)

كَذٰلِكَ	وَ	اَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (59)	فَاَتْبَعُوْهُمْ
اسی طرح	اور	ہم نے وارث بنایا انکا	بنی اسرائیل (کو)	تو ان سب نے پیچھا کیا انکا

مُّشْرِقِيْنَ ⑥ (60)	فَلَمَّا	تَرَآءَ ⑦	الْجَمْعٰنِ
صبح کرتے ہی	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں (نے)

قَالَ	اَصْحٰبُ مُوْسٰٓى	اِنَّا ⑤	لَمُدْرَكُوْنَ ⑧ (61)
کہا	موسیٰؑ کے ساتھی	بیشک ہم	یقیناً سب پکڑ لیے جانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ لِ علامت نَا کے ساتھ لَ ہوجاتا ہے۔⑤ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔⑥ مُشْرِقِيْنَ کا اصل ترجمہ صبح کرنے والے ہے اور یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ علامت تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔

قَالَ كَلَّا ۚ اِنَّ مَعِيَ	کہا (موسیٰؑ نے) ہرگز نہیں، بے شک میرے ساتھ
رَبِّيْ سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾	میرا رب ہے وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔ ﴿62﴾
فَاَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنِ اضْرِبْ	تو ہم نے وحی کی موسیٰؑ کی طرف کہ تم مارو
بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ۭ فَانْفَلَقَ فَكَانَ	اپنی لاٹھی کو سمندر پر تو وہ (سمندر) پھٹ گیا پس ہو گیا
كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ۚ ﴿63﴾	ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی طرح۔ ﴿63﴾
وَاَزْلَفْنَا	اور ہم نزدیک لے آئے
ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ ۚ ﴿64﴾	وہاں دوسروں (فرعون اور اس کی قوم) کو۔ ﴿64﴾
وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى	اور ہم نے نجات دی موسیٰؑ کو
وَمَنْ مَّعَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ ۚ ﴿65﴾	اور (انہیں) جو اس کے ساتھ تھے سب کے سب۔ ﴿65﴾
ثُمَّ اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ ۭ ﴿66﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا دوسروں کو۔ ﴿66﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿67﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيَ	مع اہل و عیال، معیت۔	كَالطَّوْدِ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
سَيَهْدِيْنِ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الْعَظِيْمِ	اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
فَاَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔	الْاٰخَرِيْنَ	اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَنْجَيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اضْرِبْ	ضربِ کاری، مضروب۔	اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
بِّعَصَاكَ	عصائے موسیٰ، عصا۔	اَغْرَقْنَا	غرق، غرقاب، مستغرق۔
الْبَحْرَ	بحرِ قلزم، بحیرۂ عرب۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فِرْقٍ	فریق، فرقہ پرستی، تفرقہ بازی۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔

قَالَ	كَلَّا ۚ ①	اِنَّ	مَعِيَ	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿62﴾ ②
کہا	ہرگز نہیں	بے شک	میرے ساتھ	میرا رب	ضرور وہ رہنمائی کرے گا میری

فَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰٓى	اَنِ ③	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ
تو ہم نے وحی کی	موسیٰؑ کی طرف	کہ	تم مارو	اپنی لاٹھی کو

الْبَحْرَ ؕ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ
سمندر	تو وہ پھٹ گیا	پس ہو گیا	ہر	ٹکڑا

كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ ﴿63﴾ ۚ	وَ	اَزْلَفْنَا	ثَمَّ ④	الْاٰخَرِيْنَ ﴿64﴾ ۚ	وَ
بڑے پہاڑ کی طرح	اور	ہم نے نزدیک کر دیا	وہاں	دوسروں (کو)	اور

اَنْجَيْنَا	مُوْسٰى	وَ	مَنْ ⑤	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿65﴾ ۚ ⑥
ہم نے نجات دی	موسیٰؑ (کو)	اور	جو	اس کے ساتھ	سب کے سب

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿66﴾ ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ ⑦
پھر	ہم نے غرق کر دیا	دوسروں (کو)	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانی

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿67﴾
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

① كَلَّا تنبیہ کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔② فعل کے شروع میں سَ میں عموماً عنقریب اور کبھی تاکید کا مفہوم بھی ہوتا ہے اور فعل کے ساتھ اگر يْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے یہاں وہی نِ موجود ہے اور يْ یہاں سے گری ہوئی ہے۔③ یہ دراصل اَنْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔④ ثَمَّ کا ترجمہ وہاں اور ثُمَّ کا ترجمہ پھر کیا جاتا ہے۔⑤ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو کبھی کون کیا جاتا ہے۔⑥ اَجْمَعِيْنَ میں يْنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے۔

ع 4 17 • وقف لازم

وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ	اور بلا شبہ آپ کا رب یقیناً وہی نہایت غالب
الرَّحِيْمُ ﴿68﴾ وَاتْلُ	(اور) بہت رحم کرنے والا ہے۔﴿68﴾ اور پڑھ کر سنائیے
عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	ان (کفارِ مکہ) پر ابراہیمؑ کی خبر۔﴿69﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ	جب کہا (ابراہیم نے) اپنے باپ اور اپنی قوم سے
مَا تَعْبُدُوْنَ ﴿70﴾ قَالُوْا	کس کی تم عبادت کرتے ہو۔﴿70﴾ انہوں نے کہا
نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ	ہم عبادت کرتے ہیں بتوں کی پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں
لَهَا عٰكِفِيْنَ ﴿71﴾	ان (کی پوجا) پر جمے رہنے والے۔﴿71﴾
قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ	(ابراہیمؑ نے) کہا کیا وہ سنتے ہیں تمہیں
اِذْ تَدْعُوْنَ ﴿72﴾	جب تم پکارتے ہو۔﴿72﴾
اَوْ يَنْفَعُوْنَكُمْ اَوْ يَضُرُّوْنَ ﴿73﴾	یا وہ نفع دیتے ہیں تمہیں یا وہ نقصان دیتے ہیں۔﴿73﴾
قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَنَا	انہوں نے کہا بلکہ ہم نے پایا ہے اپنے باپ دادا کو
كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿74﴾ قَالَ	اسی طرح وہ کرتے تھے۔﴿74﴾ کہا (ابراہیمؑ نے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الرَّحِيْمُ : رحمت، رحم، مرحوم۔
اتْلُ : تلاوت، وحی متلو۔
عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَبَاَ : نبی، نبوت، انبیاء۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِاَبِيْهِ : آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
اَصْنَامًا : صنم، وصال صنم۔

عٰكِفِيْنَ : اعتکاف، معتکف۔
يَسْمَعُوْنَكُمْ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَدْعُوْنَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
يَنْفَعُوْنَكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
يَضُرُّوْنَ : مضر صحت، ضرر رساں۔
وَجَدْنَآ : وجود، موجود۔
كَذٰلِكَ : کماحقہ، کالعدم۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول۔

www.bait-ul-quran.org

ع 4 17 8

وقف لازم

وَ	اِنَّ ①	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الرَّحِيْمُ ③ ع (68)
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم کرنے والا

وَ	اتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ (69)	اِذْ
اور	تلاوت کیجیے	ان پر	خبر	ابراہیمؑ (کی)	جب

قَالَ	لِاَبِيْهِ ④⑤	وَ	قَوْمِهٖ ⑤	مَا	تَعْبُدُوْنَ (70)
اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)	کس کی	تم سب عبادت کرتے ہو

قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا ⑥	فَنَظَلُّ	لَهَا
ان سب نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں (کی)	پس ہم ہمیشہ رہتے ہیں	ان کے لیے

عٰكِفِيْنَ (71)	قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ ⑦	اِذْ	تَدْعُوْنَ (72) لا
سب جمے رہنے والے	کہا	کیا	وہ سب سنتے ہیں تمہیں	جب	تم سب پکارتے ہو

اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ ⑦	اَوْ	يَضُرُّوْنَ (73)	قَالُوْا	بَلْ
یا	وہ سب نفع دیتے ہیں تمہیں	یا	وہ سب نقصان دیتے ہیں	ان سب نے کہا	بلکہ

وَجَدْنَآ ⑧	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ (74)	قَالَ
ہم نے پایا ہے	اپنے باپ دادا (کو)	اسی طرح	وہ سب کرتے تھے	کہا

ضروری وضاحت

①اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔⑤هٗ، هٖ، اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑧نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿75﴾	پھر کیا تم نے دیکھا (غور کیا) جن کی تم عبادت کرتے ہو۔
اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمُ الْاَقْدَمُوْنَ ۙ﴿76﴾	تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔﴿76﴾
فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ	پس بے شک وہ سب میرے دشمن ہیں
اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿77﴾	سوائے رب العالمین کے۔﴿77﴾
الَّذِيْ خَلَقَنِيْ فَهُوَ يَهْدِيْنِ ۙ﴿78﴾	جس نے پیدا کیا مجھے پھر وہی راستہ دکھاتا ہے مجھے۔﴿78﴾
وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ ۙ﴿79﴾	اور وہ جو (کہ) وہ کھلاتا ہے مجھے اور پلاتا ہے مجھے۔﴿79﴾
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ۪ۙ﴿80﴾	اور جب میں بیمار ہو جاؤں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔﴿80﴾
وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ۙ﴿81﴾	اور (وہ) جو موت دے گا مجھے پھر وہ زندہ کرے گا مجھے۔﴿81﴾
وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ	اور (وہ) جس سے میں امید رکھتا ہوں
اَنْ يَّغْفِرَ لِيْ خَطِيْٓـَٔتِيْ يَوْمَ الدِّيْنِ ۭ﴿82﴾	کہ وہ بخش دے گا مجھے میری خطا جزا کے دن۔﴿82﴾
رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا	اے میرے رب عطا کر مجھے حکمت
وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿83﴾	اور ملا مجھے نیک لوگوں کے ساتھ۔﴿83﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
الْاَقْدَمُوْنَ : مقدم، قدیم، تقدیم، قدامت۔
عَدُوٌّ : عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔
لِّيْٓ : الحمدللہ، لہٰذا۔
اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
خَلَقَنِيْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
يَهْدِيْنِ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُطْعِمُنِيْ : قیام وطعام۔
يَسْقِيْنِ : ساقی، ساقیٔ کوثر۔
يَشْفِيْنِ : شفا، ہوالشافی، شفائے کاملہ۔
يُمِيْتُنِيْ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
يُحْيِيْنِ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَطْمَعُ : مطمعِ نظر، لالچ وطمع۔
يَّغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
خَطِيْٓـَٔتِيْ : خطا، خطاکار۔
اَلْحِقْنِيْ : الحاق، ملحق، لاحق، ملحقہ۔

اَفَرَءَیْتُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ ﴿75﴾ لا	اَنْتُمْ	وَ	اٰبَآؤُكُمُ
کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی	ہو تم	تم سب عبادت کرتے	تم	اور	تمہارے باپ دادا

الْاَقْدَمُوْنَ ﴿76﴾ ① صلے	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّیْٓ	اِلَّا	رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿77﴾ لا
پہلے	پس بیشک وہ	دشمن	میرے لیے	سوائے	تمام جہانوں کے رب

الَّذِیْ	خَلَقَنِیْ ②	فَهُوَ	یَهْدِیْنِ ﴿78﴾ ③ لا	وَ	الَّذِیْ	هُوَ
جس نے	پیدا کیا مجھے	پھر وہ	وہ راستہ دکھاتا ہے مجھے	اور	جو	وہ

یُطْعِمُنِیْ ②	وَ	یَسْقِیْنِ ﴿79﴾ ③ لا	وَ	اِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ
وہ کھلاتا ہے مجھے	اور	وہ پلاتا ہے مجھے	اور	جب	میں بیمار ہو جاؤں	تو وہ

یَشْفِیْنِ ﴿80﴾ ③ صلے	وَ	الَّذِیْ	یُمِیْتُنِیْ ②	ثُمَّ	یُحْیِیْنِ ﴿81﴾ ③ لا
وہ شفا دیتا ہے مجھے	اور	(وہ) جو	وہ موت دے گا مجھے	پھر	وہ زندہ کرے گا مجھے

وَالَّذِیْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ ④	یَّغْفِرَ	لِیْ	خَطِیْٓئَتِیْ	یَوْمَ الدِّیْنِ ﴿82﴾ ط
اور جو	میں اُمید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخش دے گا	مجھ کو	میری خطا	قیامت کے دن

رَبِّ ⑤	هَبْ ⑥	لِیْ ⑦	حُكْمًا	وَّ	اَلْحِقْنِیْ ②	بِالصّٰلِحِیْنَ ﴿83﴾ لا
(اے میرے) رب	عطا کر	مجھ کو	حکمت	اور	تو ملا دے مجھے	نیک لوگوں کے ساتھ

ضروری وضاحت

① اَلْاَقْدَمُوْنَ میں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔② فعل کے ساتھ جب علامت یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ اصل میں یَهْدِیْنِیْ، یَسْقِیْنِیْ، یَشْفِیْنِیْ، یُحْیِیْنِیْ تخفیف کے لیے آخر سے یْ گر گئی ہے اسی کا ترجمہ مجھے ہے۔④ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑤ رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا تخفیف کے لیے شروع سے یَا اور آخر سے ی گر گئی ہے اسی کا ترجمہ اے میرے کیا گیا ہے۔⑥ هَبْ وَهَبَ سے بنا ہے قاعدہ کے مطابق وگر گئی ہے۔⑦ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے کبھی کو بھی ترجمہ ہو جاتا ہے۔

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ	اور بنادے میرے لیے سچائی کی زبان (یعنی ذکرِ خیر)
فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ وَاجْعَلْنِيْ	پچھلے لوگوں میں۔﴿84﴾ اور بنادے مجھے
مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾	نعمتوں والی جنت کے وارثوں میں سے۔﴿85﴾
وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ	اور بخش دے میرے باپ کو
اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾	بلاشبہ وہ تھا گمراہوں میں سے۔﴿86﴾
وَلَا تُخْزِنِيْ	اور نہ تو رسوا کرنا مجھے
يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ ﴿87﴾	جس دن وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے۔﴿87﴾
يَوْمَ لَا يَنْفَعُ	جس دن نہیں نفع دے گا
مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿88﴾	مال اور نہ بیٹے (اولاد)۔﴿88﴾
اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾	مگر جو آیا اللہ کے پاس سلامتی والے دل کیساتھ۔﴿89﴾
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾	اور قریب کی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے لیے۔﴿90﴾
وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾	اور ظاہر کی جائے گی جہنم گمراہوں کے لیے۔﴿91﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	يُبْعَثُوْنَ	بعثت، مبعوث۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَنْفَعُ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
الْاٰخِرِيْنَ	آخرت، یومِ آخرت، آخری۔	بَنُوْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
وَّرَثَةِ	وارث، وراثت، ورثا۔	بِقَلْبٍ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
اغْفِرْ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	سَلِيْمٍ	سلام، سلامتی، سلامت۔
الضَّآلِّيْنَ	ضلالت وگمراہی۔	لِلْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لِلْغٰوِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا / اغواء۔

وَ	اجْعَلْ ①	لِّيْ	لِسَانَ صِدْقٍ	فِي الْاٰخِرِيْنَ ﴿84﴾ لا
اور	توبنادے	میرے لیے	سچائی کی زبان	پچھلے لوگوں میں

وَ	اجْعَلْنِيْ ②	مِنْ وَّرَثَةِ ③	جَنَّةِ النَّعِيْمِ ﴿85﴾ ④ لا	وَ	اغْفِرْ ①
اور	توبنادے مجھے	وارثوں میں سے	نعمتوں والی جنت	اور	توبخش دے

لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ الضَّآلِّيْنَ ﴿86﴾ لا	وَ	لَا
میرے باپ کو	بلاشبہ وہ	تھا	گمراہوں میں سے	اور	نہ

تُخْزِنِيْ ②	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ ⑤ ﴿87﴾ لا	يَوْمَ	لَا
تو رسوا کرنا مجھے	(جس) دن	وہ سب دوبارہ اٹھائے جائیں گے	(جس) دن	نہیں

يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّ	لَا	بَنُوْنَ ⑥ ﴿88﴾ لا	اِلَّا	مَنْ
وہ نفع دے گا	مال	اور	نہ	بیٹے	مگر	جو

اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ ﴿89﴾ ط	وَ	اُزْلِفَتِ ⑦④	الْجَنَّةُ ④
آیا	اللہ (کے پاس)	سلامتی والے دل کے ساتھ	اور	قریب کی جائے گی	جنت

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿90﴾ لا	وَ	بُرِّزَتِ ⑦④	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ ﴿91﴾ لا
سب پرہیزگاروں کے لیے	اور	ظاہر کی جائے گی	جہنم	سب گمراہوں کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے ساتھ جب علامت یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ وَرَثَةِ میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔④ ۃ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہے۔⑤ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کی جائے گی کیا گیا ہے۔

وَقِيْلَ لَهُمْ	اور کہا جائے گا ان سے
اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ﴿92﴾	کہاں ہیں وہ جن کی تم عبادت کرتے تھے۔ ﴿92﴾
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ	اللہ کے سوا، کیا وہ مدد کر رہے ہیں تمہاری
اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ ﴿93﴾	یا وہ بدلہ لے سکتے ہیں۔ ﴿93﴾
فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا	تو اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے اس (دوزخ) میں
هُمْ وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾	وہ اور سب گمراہ۔ ﴿94﴾
وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾	اور ابلیس کے لشکر سب کے سب۔ ﴿95﴾
قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا	وہ کہیں گے اس حال میں کہ وہ اس میں
يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾	جھگڑتے ہوں گے۔ ﴿96﴾
تَاللّٰهِ اِنْ كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿97﴾	اللہ کی قسم یقیناً ہم تھے بلاشبہ کھلی گمراہی میں۔ ﴿97﴾
اِذْ نُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾	جب ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں جہانوں کے رب کے۔ ﴿98﴾
وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾	اور نہیں گمراہ کیا ہمیں مگر (ان) مجرموں نے۔ ﴿99﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَنْصُرُوْنَكُمْ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْغَاوٗنَ : اغواء۔
اَجْمَعُوْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
ضَلٰلٍ : ضلالت وگمراہی۔

مُّبِيْنٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
نُسَوِّيْكُمْ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
بِرَبِّ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَضَلَّنَآ : ضلالت وگمراہی۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔

وَ	قِیْلَ ①	لَھُمْ	اَیْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ (92) لا
اور	کہا جائے گا	ان سے	کہاں	جو	تم تھے	تم سب عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ② ط	هَلْ	یَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	یَنْتَصِرُوْنَ (93) ط
اللہ کے سوا	کیا	وہ سب مدد کر رہے ہیں تمہاری	یا	وہ سب بدلہ لے سکتے ہیں

فَكُبْكِبُوْا ③	فِیْهَا	هُمْ	وَ	الْغَاوٗنَ ④ (94) لا
تو وہ سب اوندھے منہ ڈال دیئے جائیں گے	اس میں	وہ سب	اور	سب گمراہ

وَ	جُنُوْدُ اِبْلِیْسَ	اَجْمَعُوْنَ ⑤ (95) ط	قَالُوْا ⑥	وَ
اور	ابلیس کے لشکر	سب کے سب	وہ سب کہیں گے	اس حال میں کہ

هُمْ	فِیْهَا	یَخْتَصِمُوْنَ (96) لا	تَاللّٰهِ	اِنْ ⑦
وہ سب	اس میں	وہ سب جھگڑتے ہوں گے	اللہ کی قسم	یقیناً

كُنَّا	لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (97) لا	اِذْ	نُسَوِّیْكُمْ	بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ (98)
ہم تھے	بلاشبہ کھلی گمراہی میں	جب	ہم برابر ٹھہراتے تھے تمہیں	جہانوں کے رب کے

وَ	مَآ ⑧	اَضَلَّنَآ	اِلَّا	الْمُجْرِمُوْنَ (99)
اور	نہیں	گمراہ کیا ہمیں	مگر	مجرموں نے

ضروری وضاحت

① قِیْلَ کا اصل ترجمہ کہا گیا ہے یہاں ضرورتاً کہا جائے گا کیا گیا ہے۔② لفظ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
③ فَكُبْكِبُوْا کا اصل ترجمہ ہے وہ اوندھے منہ ڈال دیے گئے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔④ یہ اصل میں اَلْغَاوُوْنَ ہے قرآنی
کتابت میں و پر اُلٹا پیش دیا گیا ہے۔⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ قَالُوْا کا اصل ترجمہ ہے انہوں نے کہا یہاں ضرورتاً مذکورہ
ترجمہ کیا گیا ہے۔⑦ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے نون کو ساکن کیا گیا ہے۔⑧ مَا کے بعد اگر اِلَّا ہو تو مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

فَمَا لَنَا	پس نہیں ہیں (آج) ہمارے لیے
مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾	کوئی سفارش کرنیوالے۔﴿100﴾
وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ ﴿101﴾	اور نہ کوئی گرم جوش (دلی) دوست۔﴿101﴾
فَلَوْ اَنَّ لَنَا	تو کاش بے شک ہمارے لیے ہو (دنیا میں)
كَرَّةً فَنَكُوْنَ	واپس جانے کا ایک موقعہ تو ہم ہو جائیں
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾	ایمان والوں میں سے۔﴿102﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بیشک اس (ابراہیم کے قصے) میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔﴿103﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿104﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔﴿104﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾	جھٹلایا قومِ نوح نے رسولوں کو۔﴿105﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ نُوْحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی نوح نے

ع 5 36 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
شَافِعِيْنَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	رَبَّكَ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
صَدِيْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	كَذَّبَتْ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
كَرَّةً	تکرار، نشر مکرر۔	قَوْمُ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	اَخُوْهُمْ	اخوت، مواخات۔

فَمَا	لَنَا ①	مِنْ شَافِعِيْنَ ﴿100﴾ لا	وَ	لَا	صَدِيْقٍ ②
پس نہیں	ہمارے لیے	سفارش کرنیوالوں میں سے	اور	نہ	کوئی دوست

حَمِيْمٍ ﴿101﴾	فَلَوْ ③	اَنَّ	لَنَا ①	كَرَّةً ④
گرم جوش	تو کاش	کہ بے شک	ہمارے لیے	دوبارہ واپس جانا

فَنَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾ ⑤	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ
تو ہم ہو جائیں	ایمان والوں میں سے	بیشک	اس میں

لَاٰيَةً ط ②④	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ⑤	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑥⑦
سب ایمان لانے والے	اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿104﴾ ⑦ ع	كَذَّبَتْ ④	قَوْمُ نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾ ⑧ صلے
بہت رحم والا	جھٹلایا	قومِ نوحؑ	سب بھیجے گئے ہوئے

ع 5 36 9

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	نوحؑ (نے)

ضروری وضاحت

①لَنَا میں لَ دراصل لِ تھا۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔
④ ۃ اسم کے ساتھ اور تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے
والے کا مفہوم ہے۔⑥هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦فَعِيْلٌ کے سانچے میں
ڈھلے ہوئے اسم میں کبھی مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾	کیا تم ڈرتے نہیں (اللہ سے)۔ ﴿106﴾
اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِیْنٌ ﴿107﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿107﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿108﴾	تو تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿108﴾
وَمَاۤ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَیْهِ	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِیَ	کسی اجرت کا، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿109﴾	مگر جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿109﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوْنِ ﴿110﴾	پس تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔ ﴿110﴾
قَالُوْۤا اَنُؤْمِنُ لَكَ	انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں تجھ پر
وَاتَّبَعَكَ	جبکہ پیروی کی ہے تیری
الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾	سب سے زیادہ ذلیل لوگوں نے۔ ﴿111﴾
قَالَ وَمَا عِلْمِیْ بِمَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾	کہا (نوح نے) اور مجھے کیا معلوم اسکا جو وہ کرتے تھے۔ ﴿112﴾
اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰی رَبِّیْ	نہیں ہے ان کا حساب مگر میرے رب کے ذمے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَجْرٍ : اجروثواب، اجرعظیم، اجرت۔
تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔	اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔
اَمِیْنٌ : امانت، امین۔	الْعٰلَمِیْنَ : عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
اَطِیْعُوْنِ : اطاعت، مطیع۔	اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
قَالُوْۤا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاَرْذَلُوْنَ : رذیل، رذالت۔
اَسْـَٔلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول۔	عِلْمِیْ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
عَلَیْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	یَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	حِسَابُهُمْ : حساب وکتاب، محتسب، احتساب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

أ	لَا	تَتَّقُوْنَ (106) ج	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ①	اَمِیْنٌ (107) لا
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِیْعُوْنِ ③ (108) ج	وَ	مَآ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب میرا کہا مانو	اور	نہیں

اَسْئَلُكُمْ	عَلَیْهِ	مِنْ اَجْرٍ ① ج	اِنْ ④	اَجْرِیَ	اِلَّا
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر

عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ⑤ (109) ج	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ②	وَ	اَطِیْعُوْنِ ③ (110) ط
سب جہانوں کے رب پر	پس سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب کہا مانو میرا

قَالُوْٓا	أ	نُؤْمِنُ	لَكَ	وَ ⑥	اتَّبَعَكَ
ان سب نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	تجھ پر	جبکہ	پیروی کی ہے تیری

الْاَرْذَلُوْنَ ⑦ (111) ط	قَالَ	وَ	مَا ⑧	عِلْمِیْ	بِمَا
سب سے زیادہ ذلیل لوگوں (نے)	کہا	اور	کیا (ہے)	میرا علم	(اس) کا جو

كَانُوْا	یَعْمَلُوْنَ (112) ج	اِنْ ④	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰی رَبِّیْ ⑤
وہ سب تھے	وہ سب کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	میرے رب پر

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③اصل میں اَطِیْعُوْنِیْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ گرگئی ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤عَلٰی کا ترجمہ پر ہے یہاں مراد کے ذمے ہے۔⑥ وَ کا ترجمہ کبھی جبکہ یا حالانکہ بھی ہوتا ہے۔⑦اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ یہاں مَا کا ترجمہ نہیں بھی کیا جاسکتا ہے۔

لَوۡ تَشۡعُرُوۡنَ ۚ﴿113﴾	کاش تم شعور رکھتے۔﴿113﴾
وَمَاۤ اَنَا بِطَارِدِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿114﴾	اور نہیں میں ہرگز نکال دینے والا ایمان والوں کو۔﴿114﴾
اِنۡ اَنَا اِلَّا نَذِيۡرٌ مُّبِيۡنٌ ؕ﴿115﴾	نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔﴿115﴾
قَالُوۡا لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ يٰنُوۡحُ	انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے نوح
لَتَكُوۡنَنَّ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا
مِنَ الۡمَرۡجُوۡمِيۡنَ ؕ﴿116﴾	سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے۔﴿116﴾
قَالَ رَبِّ	کہا (نوحؑ نے) اے میرے رب
اِنَّ قَوۡمِىۡ كَذَّبُوۡنِ ۚۖ﴿117﴾	بے شک میری قوم نے جھٹلایا ہے مجھے۔﴿117﴾
فَافۡتَحۡ بَيۡنِىۡ وَبَيۡنَهُمۡ فَتۡحًا	تو تو فیصلہ فرما میرے اور ان کے درمیان کھلا فیصلہ
وَّنَجِّنِىۡ وَمَنۡ مَّعِىَ	اور نجات دے مجھے اور (انہیں) جو میرے ساتھ ہیں
مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿118﴾ فَاَنۡجَيۡنٰهُ	ایمان والوں میں سے۔﴿118﴾ چنانچہ ہم نے نجات دی اسے
وَمَنۡ مَّعَهٗ فِى الۡفُلۡكِ الۡمَشۡحُوۡنِ ۚ﴿119﴾	اور (انہیں) جو اس کیساتھ بھری ہوئی کشتی میں تھے۔﴿119﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَشۡعُرُوۡنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔	قَوۡمِىۡ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	كَذَّبُوۡنِ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
نَذِيۡرٌ : بشارت وانذار، نذیر۔	فَافۡتَحۡ : افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
مُّبِيۡنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	بَيۡنِىۡ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَنۡتَهِ : نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔	وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَجِّنِىۡ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
الۡمَرۡجُوۡمِيۡنَ : رجم، رجیم، حد رجم۔	مَّعِىَ : مع اہل وعیال، معیت۔
رَبِّ : رب، ربوبیت۔	فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

النصف

لَوْ ①	تَشْعُرُوْنَ ۚ 113	وَ	مَآ	اَنَا	بِطَارِدِ ②
کاش	تم سب شعور رکھتے	اور	نہیں	میں	ہرگز نکال دینے والا

الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ 114	اِنْ ③	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ ④	مُّبِيْنٌ ۗ 115
ایمان لانے والوں کو	نہیں	میں	مگر	ایک ڈرانے والا	واضح

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے نوحؑ	بلاشبہ ضرور تو ہوجائے گا

مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ ۗ 116	قَالَ	رَبِّ ⑤	اِنَّ	قَوْمِيْ
سنگسار کیے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	(اے میرے) رب	بے شک	میری قوم

كَذَّبُوْنِ ⑥ ۚ 117	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَهُمْ
سب نے جھٹلایا ہے مجھے	تو تو فیصلہ فرما	میرے درمیان	اور	ان کے درمیان

فَتْحًا	وَّ	نَجِّنِيْ ⑦	وَمَنْ	مَّعِيَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ 118
کھلا فیصلہ	اور	نجات دے مجھے	اور جو	میرے ساتھ	ایمان والوں میں سے

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ	مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ۚ 119
چنانچہ ہم نے نجات دی اسے	اور	جو	اس کیساتھ	کشتی میں	بھری ہوئی

النصف

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔② مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔③ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ رَبِّ دراصل یَا رَبِّیْ تھا تخفیف کیلئے شروع سے یَا اور آخر سے یْ گرگئی ہے۔
⑥ یہ دراصل كَذَّبُوْنِيْ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یْ گرگئی ہے۔⑦ فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے۔

ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾	پھر ہم نے غرق کر دیا اسکے بعد باقی لوگوں کو۔ ﴿120﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿121﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بلاشبہ آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿122﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿122﴾
كَذَّبَتْ عَادُ ۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾ ۖ	جھٹلایا (قومِ) عاد نے رسولوں کو۔ ﴿123﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی ہود نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾ ۚ	کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿124﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿125﴾ ۙ	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿125﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾ ۚ	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿126﴾
وَمَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں سوال کرتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت

ع 6 18 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَغْرَقْنَا	: غرق، غرقاب، مستغرق۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بَعْدُ	: بعد از طعام، بعد از نمازِ عشاء۔	تَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔
الْبٰقِيْنَ	: باقی، بقایا، بقیہ۔	اَمِيْنٌ	: امانت، امین۔
لَاٰيَةً	: آیت، آیات قرآنی۔	اَطِيْعُوْنِ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔
الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	اَسْــَٔلُكُمْ	: سوال، سائل، مسئول۔
الْمُرْسَلِيْنَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَخُوْهُمْ	: اخوت، مواخات۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

ثُمَّ	اَغۡرَقۡنَا ①	بَعۡدُ	الۡبٰقِيۡنَ ؕ (120)	اِنَّ	فِيۡ ذٰلِكَ ②
پھر	ہم نے غرق کردیا	(اس کے) بعد	باقی لوگوں (کو)	بے شک	اس میں

لَاٰيَةً ؕ ③	وَ	مَا	كَانَ	اَكۡثَرُهُمۡ	مُّؤۡمِنِيۡنَ ④ (121)
یقیناً نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ع 6 18 10

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الۡعَزِيۡزُ ⑤⑥	الرَّحِيۡمُ ⑥ (122) ع	كَذَّبَتۡ ③
اور	بلاشبہ	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا

عَادُ	الۡمُرۡسَلِيۡنَ ۚۖ (123)	اِذۡ	قَالَ	لَهُمۡ	اَخُوۡهُمۡ	هُوۡدٌ
عاد (نے)	رسولوں (کو)	جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	ہودؑ (نے)

اَ	لَا	تَتَّقُوۡنَ ج (124)	اِنِّيۡ	لَكُمۡ	رَسُوۡلٌ	اَمِيۡنٌ لا (125)
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيۡعُوۡنِ ج (126)	وَ	مَآ
تو تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں

اَسۡـَٔلُكُمۡ	عَلَيۡهِ	مِنۡ اَجۡرٍ ۚ	اِنۡ ⑦	اَجۡرِيَ
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت

ضروری وضاحت

① نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔③ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔⑤ هُوَ کے بعد اَلۡ کا ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑥ فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنۡ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّآ آ رہا ہو تو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾	مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿127﴾
اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ رِيْعٍ اٰيَةً	کیا تم بناتے ہو ہر اونچی جگہ پر ایک نشانی (یادگار)
تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾	(اس حال میں کہ) تم لا حاصل کام کرتے ہو۔ ﴿128﴾
وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ	اور تم بناتے ہو بڑی بڑی عمارتیں
لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾	شاید کہ تم (یہاں) ہمیشہ رہو گے۔ ﴿129﴾
وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾	اور جب تم پکڑتے ہو (تو) پکڑتے ہو ظالمانہ۔ ﴿130﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾	تو تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿131﴾
وَاتَّقُوا الَّذِيْٓ اَمَدَّكُمْ	اور ڈرو تم اس (اللہ) سے جس نے مدد دی تمہیں
بِمَا تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾	ان چیزوں سے جنہیں تم جانتے ہو۔ ﴿132﴾
اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾	اس نے مدد دی تمہیں چوپاؤں اور بیٹوں کیساتھ۔ ﴿133﴾
وَجَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿134﴾	اور باغات اور چشموں (کے ساتھ)۔ ﴿134﴾
اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَبِّ	رب، ربوبیت، مربّی۔	فَاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔
تَبْنُوْنَ	بنایا، بنانا۔	اَمَدَّكُمْ	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
بِكُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	تَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	بِاَنْعَامٍ	عوام کالانعام۔
تَتَّخِذُوْنَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	بَنِيْنَ	ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
تَخْلُدُوْنَ	خالد، خلد بریں۔	اَخَافُ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	عَلَيْكُمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اِلَّا	عَلٰی رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ① (127)	اَ	تَبْنُوْنَ	بِكُلِّ رِیْعٍ ②
مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے	کیا	تم سب بناتے ہو	ہر اونچی جگہ پر

اٰیَةً ③④	تَعْبَثُوْنَ (128)	وَ	تَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ
ایک نشانی	تم سب لاحاصل کام کرتے ہو	اور	تم سب بناتے ہو	بڑی بڑی عمارتیں

لَعَلَّكُمْ ⑤	تَخْلُدُوْنَ (129)	وَ	اِذَا	بَطَشْتُمْ ⑤
شاید کہ تم	تم سب ہمیشہ رہو گے	اور	جب	تم پکڑتے ہو

بَطَشْتُمْ ⑤	جَبَّارِیْنَ (130)	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ⑥	وَ	اَطِیْعُوْنِ ⑦ (131)
تم پکڑتے ہو	سب ظالمانہ	تو تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	سب اطاعت کرو میری

وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْٓ	اَمَدَّكُمْ ⑤	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ (132)
اور	تم سب ڈرو	جس (نے)	مدد دی تمہیں	(ان چیزوں) سے جنہیں	تم سب جانتے ہو

اَمَدَّكُمْ ⑤	بِاَنْعَامٍ ②	وَّبَنِیْنَ (133)	وَ	جَنّٰتٍ ③
اس نے مدد دی تمہیں	چوپاؤں کے ساتھ	اور بیٹوں	اور	باغات

وَّ	عُیُوْنٍ (134)	اِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ
اور	چشموں	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	تم پر

ضروری وضاحت

① عَلٰی کا ترجمہ کبھی پر کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑤ علامت هُمْ، كُمْ، تُمْ تینوں علامتیں جمع مذکر کے لیے ہوتی ہیں۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ اصل میں اَطِیْعُوْنِیْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے یْ کو گرا دیا گیا ہے۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿135﴾	ایک بہت بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿135﴾
قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ	انہوں نے کہا برابر ہے ہم پر
اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ	خواہ تو نصیحت کرے یا نہ ہو تو
مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾	نصیحت کرنے والوں میں سے۔ ﴿136﴾
اِنْ هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾	نہیں ہے یہ مگر پہلے لوگوں کی عادت۔ ﴿137﴾
وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾	اور نہیں ہیں ہم قطعاً عذاب دیئے جانے والے۔ ﴿138﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ؕ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿139﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿140﴾ ع 7/18/11	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿140﴾
كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾	جھٹلایا (قومِ) ثمود نے رسولوں کو۔ ﴿141﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوْمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	خُلُقُ	خُلق، اخلاق، خوش خلقی۔
عَظِيْمٍ	اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	فَكَذَّبُوْهُ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاَهْلَكْنٰهُمْ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
سَوَآءٌ	مساوی، مساوات، خط استواء۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْنَآ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
وَعَظْتَ	وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔	وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مِّنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْمُرْسَلِيْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ط ﴿135﴾	قَالُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ
ایک بہت بڑے دن کا عذاب	ان سب نے کہا	برابر	ہم پر

اَ ①	وَعَظْتَ	اَمْ	لَمْ	تَكُنْ	مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ ﴿136﴾ لا
خواہ	تو نصیحت کرے	یا	نہ	ہو تو	نصیحت کرنے والوں میں سے

اِنْ ②	هٰذَآ	اِلَّا	خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿137﴾ لا	وَ	مَا ③	نَحْنُ
نہیں	یہ	مگر	پہلے لوگوں کی عادت	اور	نہیں	ہم

بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿138﴾ ④	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ط
سب ہرگز عذاب دیے جانے والے	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ⑤	لَاٰيَةً ط ⑥	وَ	مَا	كَانَ
بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ
ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک	آپ کا رب

لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑦	الرَّحِيْمُ ﴿140﴾ ع	كَذَّبَتْ ⑥	ثَمُوْدُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿141﴾ ④ ج
یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	جھٹلایا	ثمود (نے)	سب بھیجے جانے والے

ع 7 18 11

ضروری وضاحت

①أ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اس کے بعد اَمْ ہو تو عموماً ترجمہ خواہ کیا جاتا ہے۔②اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔③مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔④اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِذۡ قَالَ لَهُمۡ اَخُوۡهُمۡ صٰلِحٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی صالح نے
اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿142﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو (اللہ سے)۔ ﴿142﴾
اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ ﴿143﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿143﴾
فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَ اَطِیۡعُوۡنِ ﴿144﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿144﴾
وَ مَاۤ اَسۡـَٔلُکُمۡ عَلَیۡہِ مِنۡ اَجۡرٍ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر کوئی اجرت
اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿145﴾	نہیں ہے میری اجرت مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿145﴾
اَتُتۡرَکُوۡنَ فِیۡ مَا	کیا تم چھوڑ دیے جاؤ گے ان (چیزوں) میں جو
ہٰہُنَاۤ اٰمِنِیۡنَ ﴿146﴾	یہاں (دنیا میں) ہیں امن سے۔ ﴿146﴾
فِیۡ جَنّٰتٍ وَّ عُیُوۡنٍ ﴿147﴾	(یعنی) باغات اور چشموں میں۔ ﴿147﴾
وَّ زُرُوۡعٍ وَّ نَخۡلٍ	اور کھیتوں اور کھجوروں (میں)
طَلۡعُہَا ہَضِیۡمٌ ﴿148﴾ وَ تَنۡحِتُوۡنَ	جن کے خوشے نرم و نازک ہیں۔ ﴿148﴾ اور تم تراشتے ہو
مِنَ الۡجِبَالِ بُیُوۡتًا فٰرِہِیۡنَ ﴿149﴾	پہاڑوں سے گھر اتراتے ہوئے۔ ﴿149﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخُوۡهُمۡ	اخوت، مواخات۔	تُتۡرَکُوۡنَ	ترک، ترکہ، مال متروکہ، ترک تعلق۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فِیۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَطِیۡعُوۡنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	اٰمِنِیۡنَ	امن، مامون، امنِ عامّہ۔
اَسۡـَٔلُکُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔	زُرُوۡعٍ	زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
عَلَیۡہِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَخۡلٍ	نخل، نخلستان۔
اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الایہ کہ۔	الۡجِبَالِ	جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
الۡعٰلَمِیۡنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	بُیُوۡتًا	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

اِذْ	قَالَ	لَهُمْ ①②	اَخُوْهُمْ	صٰلِحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ج (142)
جب	کہا	ان سے	ان کے بھائی	صالح (نے)	کیا نہیں	تم سب ڈرتے ہو

اِنِّیْ	لَكُمْ ②	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ لا (143)	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ③
بیشک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانت دار	تو تم سب ڈرو	اللہ

وَ	اَطِيْعُوْنِ ④ ج (144)	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ج
اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی اُجرت سے

اِنْ ⑤	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط (145)	اَ	تُتْرَكُوْنَ ⑥
نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب پر	کیا	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے

فِيْ مَا	هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ لا (146)	فِيْ جَنّٰتٍ	وَّ	عُيُوْنٍ لا (147)
(ان چیزوں) میں جو	یہاں	سب امن سے	باغات میں	اور	چشموں

وَّ	زُرُوْعٍ	وَّ	نَخْلٍ	طَلْعُهَا	هَضِيْمٌ ج (148)
اور	کھیتوں	اور	کھجوروں	اس کے خوشے	نرم و نازک

وَ	تَنْحِتُوْنَ	مِنَ الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ ⑦ ج (149)
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں سے	گھر	سب اِتراتے ہوئے

ضروری وضاحت

①قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ ہو تو ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔② هُمْ اور كُمْ کیساتھ لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں سے تخفیف کے لیے يْ کو گرا دیا گیا ہے۔⑤اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فٰرِهِيْنَ کا ترجمہ پرتکلف بھی ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿150﴾	تو اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿150﴾
وَلَا تُطِيۡعُوۡۤا اَمۡرَ الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿151﴾	اور نہ اطاعت کرو حد سے بڑھنے والوں کے حکم کی۔ ﴿151﴾
الَّذِيۡنَ يُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	جو فساد کرتے ہیں زمین میں
وَلَا يُصۡلِحُوۡنَ ﴿152﴾	اور وہ اصلاح نہیں کرتے۔ ﴿152﴾
قَالُوۡۤا اِنَّمَاۤ اَنۡتَ مِنَ الۡمُسَحَّرِيۡنَ ﴿153﴾	انہوں نے کہا یقیناً تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿153﴾
مَاۤ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا ۖۚ	نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا۔
فَاۡتِ بِاٰيَةٍ	پس لے آ کوئی نشانی
اِنۡ كُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿154﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿154﴾
قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ	کہا (صالحؑ) نے یہ اونٹنی (معجزہ) ہے
لَّهَا شِرۡبٌ وَّلَـكُمۡ	اس کے لیے پانی پینے کی باری ہے اور تمہارے لیے
شِرۡبُ يَوۡمٍ مَّعۡلُوۡمٍ ﴿155﴾	پانی پینے کی باری ہے ایک مقرر دن میں۔ ﴿155﴾
وَلَا تَمَسُّوۡهَا بِسُوۡۤءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے کسی برائی (کے ارادے) سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاتَّقُوا	: تقویٰ، متقی۔	اِلَّا	: الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اَطِيۡعُوۡنِ	: اطاعت، مطیع، استطاعت۔	بَشَرٌ	: بشر، بشری تقاضا، نور وبشر۔
اَمۡرَ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	مِّثۡلُنَا	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
الۡمُسۡرِفِيۡنَ	: اسراف وتبذیر۔	الصّٰدِقِيۡنَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يُصۡلِحُوۡنَ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	مَّعۡلُوۡمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَالُوۡۤا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَمَسُّوۡهَا	: مس، مساس۔
الۡمُسَحَّرِيۡنَ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	بِسُوۡۤءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ۞150 ج ①	وَ	لَا	تُطِيْعُوْٓا ②
توتم سب ڈرو	اللہ	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہ	تم سب اطاعت کرو

اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ ۞151 لا	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَ
حد سے بڑھنے والوں کے حکم (کی)	جو	وہ سب فساد کرتے ہیں	زمین میں	اور

لَا	يُصْلِحُوْنَ ۞152 ③	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ④	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ۞153 ج
نہیں	وہ سب اصلاح کرتے ہیں	ان سب نے کہا	یقیناً صرف	تو	سحر زدہ لوگوں میں سے

مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ ⑤	مِّثْلُنَا ۚ صلے	فَاْتِ ⑥
نہیں	تو	مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	پس تو لے آ

بِاٰيَةٍ ⑤⑦	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۞154	قَالَ	هٰذِهٖ
کسی نشانی کو	اگر	ہے تو	سچوں میں سے	کہا	یہ

نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّ	لَكُمْ	شِرْبُ
اونٹنی	اس کے لیے	پانی پینے کی باری	اور	تمہارے لیے	پانی پینے کی باری

يَوْمٍ ⑤	مَّعْلُوْمٍ ۞155 ج	وَ	لَا	تَمَسُّوْهَا ②⑦	بِسُوْٓءٍ ⑤
ایک دن	مقرر	اور	نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے	کسی برائی سے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے، یْ کو تخفیف کے لیے گرا دیا گیا ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں سب کیلئے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔④اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥فَاْتِ کا اصل ترجمہ پس تو آ ہے اگر اسکے بعد بِ ہو تو ترجمہ پس تو لے آ ہو جاتا ہے۔⑦وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب۔ ﴿156﴾
فَعَقَرُوْهَا	تو انہوں نے کونچیں کاٹ ڈالیں اس کی
فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾	پھر وہ ہو گئے شرمندہ ہونے والے۔ ﴿157﴾
فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	تو پکڑ لیا انہیں عذاب نے،
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ؕ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾	اور نہیں تھے ان کے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿158﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿159﴾	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿159﴾
كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ ِۨالْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾	جھٹلایا لوط کی قوم نے رسولوں کو۔ ﴿160﴾
اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ	جب کہا ان سے ان کے بھائی لوط نے
اَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾	کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿161﴾
اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ ﴿162﴾	بیشک میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔ ﴿162﴾

ع 8 19 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	مُّؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
يَوْمٍ : یوم، ایام، یوم آخرت۔	كَذَّبَتْ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
عَظِيْمٍ : اجر عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔	الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
نٰدِمِيْنَ : نادم، ندامت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَخُوْهُمْ : اخوّت، مواخات۔
لَاٰيَةً : آیت، آیات قرآنی۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
اَكْثَرُهُمْ : کثرت، اکثر، کثیر۔	اَمِيْنٌ : امین، امانت۔

فَيَاْخُذَكُمْ ①	عَذَابُ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿156﴾ ②	فَعَقَرُوْهَا ③
ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	ایک بڑے دن کا	تو ان سب نے کونچیں کاٹ ڈالیں اسکی

فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿157﴾ لا	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ ط	اِنَّ
پھر وہ سب ہو گئے	سب شرمندہ ہونے والے	تو پکڑ لیا انہیں	عذاب (نے)	بے شک

فِيْ ذٰلِكَ ④	لَاٰيَةً ط ⑤②	وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
اس میں	یقیناً ایک نشانی	اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾ ⑥	وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑧⑦
سب ایمان لانے والے	اور	بے شک	آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب

الرَّحِيْمُ ﴿159﴾ ⑧ ع	كَذَّبَتْ ⑤	قَوْمُ لُوْطِ ۨ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾ صلے	اِذْ	ع 8 19 12
بہت رحم والا	جھٹلایا	لوطؑ کی قوم	سب بھیجے گئے ہوئے	جب	

قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَ	لَا
کہا	ان سے	ان کے بھائی	لوطؑ (نے)	کیا	نہیں

تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾ ج	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ②	اَمِيْنٌ ﴿162﴾ ⑧ لا
تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	بہت امانت دار

ضروری وضاحت

①فَ ترجمہ کبھی ورنہ بھی کیا جاتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔④ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔⑤ةٌ تٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑧فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿163﴾
وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنْ اَجْرٍ ۚ اِنْ اَجْرِيَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾	مگر رب العالمین کے ذمے۔ ﴿164﴾
اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ	کیا تم آتے ہو (جنسی تسکین کے لیے) مردوں کے پاس
مِنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾	جہانوں میں سے۔ ﴿165﴾
وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ	اور (انہیں) تم چھوڑ دیتے ہو جو پیدا کیں ہیں
لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ؕ	تمہارے لیے تمہارے رب نے تمہاری بیویاں،
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ ﴿166﴾	بلکہ تم لوگ ہو حد سے بڑھنے والے۔ ﴿166﴾
قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ	انہوں نے کہا یقیناً اگر تو باز نہ آیا اے لوط (تو)
لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾	بلا شبہ ضرور تو ہو جائے گا نکالے گئے لوگوں میں سے۔ ﴿167﴾
قَالَ اِنِّيْ لِعَمَلِكُمْ	کہا (لوط نے) بے شک میں تمہارے (اس) عمل سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوْنِ	اطاعت، مطیع، استطاعت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَسْـَٔلُكُمْ	سوال، سائل، مسئول۔	خَلَقَ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَزْوَاجِكُمْ	زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَلْ	بلکہ۔
اَجْرٍ	اجر وثواب، اجر عظیم، اجرت۔	قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الذُّكْرَانَ	مؤنث ومذکر، تذکیر وتانیث۔	تَنْتَهِ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	الْمُخْرَجِيْنَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِعَمَلِكُمْ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

www.bait-ul-quran.org

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	اَطِيْعُوْنِ ① ج (163)	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ ②
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب اطاعت کرو میری	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ③ ج	اِنْ ④	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ⑤ ط (164)
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

اَ	تَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ الْعٰلَمِيْنَ لا (165)	وَ
کیا	تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	سب جہانوں میں سے	اور

تَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ ⑥	رَبُّكُمْ
تم سب چھوڑ دیتے ہو	جو	پیدا کیں	تمہارے لیے	تمہارے رب (نے)

مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ ط	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	عٰدُوْنَ (166)
تمہاری بیویوں سے	بلکہ	تم	لوگ	سب حد سے بڑھنے والے

قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ ⑦	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ
ان سب نے کہا	یقیناً اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوطؑ	بلاشبہ ضرور تو ہو جائے گا

مِنَ الْمُخْرَجِيْنَ ⑧ (167)	قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ
نکالے گئے ہوئے لوگوں میں سے	کہا	بے شک میں	تمہارے عمل سے

ضروری وضاحت

①اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے یہاں تخفیف کے لیے يْ کو گرا دیا گیا ہے۔②فعل کے ساتھ كُمْ کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑤عَلٰى کا ترجمہ کبھی پر اور کبھی کے ذمے کیا جاتا ہے۔⑥لِ جب كُمْ وغیرہ کے ساتھ آئے تو وہ لَ ہو جاتا ہے۔⑦اصل میں تَنْتَهِيْ تھا آخر سے يْ گر گئی ہے۔⑧مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾	دشمنی رکھنے والوں میں سے ہوں ۔ ﴿168﴾
رَبِّ نَجِّنِيْ وَاَهْلِيْ	اے میرے رب نجات دے مجھے اور میرے گھر والوں کو
مِمَّا يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں ۔ ﴿169﴾
فَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾	تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں سبھی کو۔ ﴿170﴾
اِلَّا عَجُوْزًا فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾	سوائے ایک بڑھیا کے (جو) پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ ﴿171﴾
ثُمَّ دَمَّرْنَا الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾	پھر ہم نے ہلاک کردیا دوسروں کو۔ ﴿172﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے بارش برسادی ان پر زبردست بارش
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾	پس بری تھی بارش (عذاب سے) ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿173﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بے شک اس میں یقیناً ایک نشانی ہے
وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿174﴾
وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی ہے
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع 9 16 13	نہایت غالب بہت رحم والا۔ ﴿175﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
نَجِّنِيْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهْلِيْ	اہل خانہ، اہلِ بیت۔	فَسَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْمُنْذَرِيْنَ	بشارت وانذار، نذیر۔
اَجْمَعِيْنَ	جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔
عَجُوْزًا	عاجز، عاجزی، عجز ونیاز۔	مُّؤْمِنِيْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الرَّحِيْمُ	رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

مِّنَ الْقَالِيْنَ ﴿168﴾ ط	رَبِّ ①	نَجِّنِيْ ②	وَ	اَهْلِيْ
دشمنی رکھنے والوں میں سے	(اے میرے) رب	نجات دے مجھے	اور	میرے گھر والوں

مِمَّا ③	يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ	اَهْلَهٗٓ
(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اس کے گھر والوں

اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾ ④ لا	اِلَّا	عَجُوْزًا ⑤	فِي الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾ ج	ثُمَّ	دَمَّرْنَا
سب کے سب	سوائے	ایک بڑھیا	پیچھے رہنے والوں میں تھی	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا

الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾ ج	وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ج	فَسَآءَ
دوسروں کو	اور	ہم نے بارش برسا دی	ان پر	بارش	پس بری تھی

مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾ ⑥	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ⑤ ط
بارش	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی	بے شک	اس میں	یقیناً ایک نشانی

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾ ⑥
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے

ع 9 16 13

وَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ⑦	الرَّحِيْمُ ﴿175﴾ ع
اور	بیشک	آپ کا رب	یقیناً وہی ہے نہایت غالب	بہت رحم والا

ضروری وضاحت

①رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یَا اور یْ کو گرایا گیا ہے۔②اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس
یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔④یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے
زیر میں کرنے والے اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

كَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡـئَيۡكَةِ الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿176﴾	جھٹلایا ایکہ (بستی) والوں نے رسولوں کو۔ ﴿176﴾
اِذۡ قَالَ لَهُمۡ شُعَيۡبٌ اَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿177﴾	جب کہا ان سے شعیب نے کیا تم ڈرتے نہیں ہو۔ ﴿177﴾
اِنِّیۡ لَكُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِيۡنٌ ﴿178﴾	بیشک میں تمہارے لیے امانتدار رسول ہوں۔ ﴿178﴾
فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿179﴾	پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ ﴿179﴾
وَمَاۤ اَسۡـَٔلُكُمۡ عَلَيۡهِ	اور نہیں میں مانگتا تم سے اس (تبلیغ) پر
مِنۡ اَجۡرٍ ۚ اِنۡ اَجۡرِیَ	کوئی اجرت، نہیں ہے میری اجرت
اِلَّا عَلٰى رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿180﴾	مگر سب جہانوں کے رب کے ذمے۔ ﴿180﴾
اَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَلَا تَكُوۡنُوۡا	پورا دو ماپ اور نہ بنو
مِنَ الۡمُخۡسِرِيۡنَ ﴿181﴾	کم دینے والوں میں سے۔ ﴿181﴾
وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِيۡمِ ﴿182﴾	اور تم وزن کرو سیدھے ترازو کے ساتھ۔ ﴿182﴾
وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ	اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں
وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿183﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿183﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	اَوۡفُوا	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
اَصۡحٰبُ	صاحب، صحابی، صحابہ۔	الۡمُخۡسِرِيۡنَ	خسارہ، خائب و خاسر۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	وَزِنُوۡا	وزن، میزان، وزنی۔
تَتَّقُوۡنَ	تقویٰ، متقی۔	الۡمُسۡتَقِيۡمِ	صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔
اَسۡـَٔلُكُمۡ	سوال، سائل، مسئول۔	النَّاسَ	عوام الناس۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَشۡيَآءَ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	فِی	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الۡعٰلَمِيۡنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	مُفۡسِدِيۡنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ لْـَٔيْكَةِ ①	الْمُرْسَلِيْنَ ② صلے (176)	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ
جھٹلایا	ایکہ والے	سب بھیجے گئے ہوئے (رسولوں کو)	جب	کہا	ان سے	شعیب (نے)

اَ	لَا	تَتَّقُوْنَ ج (177)	اِنِّیْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ ③	اَمِيْنٌ لا (178)
کیا	نہیں	تم سب ڈرتے ہو	بے شک میں	تمہارے لیے	ایک رسول	امانتدار

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ ④	وَ	اَطِيْعُوْنِ ⑤ ج (179)	وَ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ
پس تم سب ڈرو	اللہ (سے)	اور	تم سب میری اطاعت کرو	اور	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ اَجْرٍ ج	اِنْ ⑥	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ط (180)
اس پر	کسی اجرت سے	نہیں	میری اجرت	مگر	سب جہانوں کے رب کے ذمے

اَوْفُوا	الْكَيْلَ ④	وَلَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ② ج (181)
تم سب پورا دو	ماپ	اور نہ	تم سب بنو	کم دینے والوں میں سے

وَ	زِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ (182)	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ ④
اور	تم سب وزن کرو	سیدھے ترازو کے ساتھ	اور نہ	تم سب کم دو	لوگوں (کو)

اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ② ج (183)
ان کی چیزیں	اور	مت	تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

ضروری وضاحت

① اَيْكَة ایک درخت کا نام ہے جسکی مدین والے پوجا کرتے تھے اسی لیے انہیں اصحاب الایکہ کہا گیا ہے قرآنی کتابت میں اَلْاَيْكَة کے شروع میں اَ نہیں ہے۔② مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسم اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ اصل میں اَطِيْعُوْنِيْ تھا فعل اور ی کے درمیان نِ کالانا ضروری ہے۔⑥ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاتَّقُوا الَّذِيْ خَلَقَكُمْ	اور تم ڈرو (اس سے) جس نے پیدا کیا تمہیں
وَالْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿184﴾	اور پہلی مخلوق کو۔ ﴿184﴾
قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿185﴾	انہوں نے کہا بیشک تو سحر زدہ لوگوں میں سے ہے۔ ﴿185﴾
وَمَآ اَنْتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَاِنْ	اور نہیں ہے تو مگر ایک انسان ہمارے جیسا اور بیشک
نَّظُنُّكَ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿186﴾	ہم سمجھتے ہیں تجھے یقیناً جھوٹوں میں سے۔ ﴿186﴾
فَاَسْقِطْ عَلَيْنَا كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ	سو گرا دے تو ہم پر ایک ٹکڑا آسمان سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿187﴾	اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿187﴾
قَالَ رَبِّيْٓ اَعْلَمُ	کہا (شعیبؑ نے) میرا رب خوب جاننے والا ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿188﴾ فَكَذَّبُوْهُ	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو ﴿188﴾ چنانچہ انہوں نے جھٹلایا اسے
فَاَخَذَهُمْ عَذَابُ يَوْمِ الظُّلَّةِ ۭ	تو آ پکڑا انہیں سائبان کے دن والے عذاب نے
اِنَّهٗ كَانَ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿189﴾	یقیناً وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔ ﴿189﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ۭ	بے شک اس میں یقیناً نشانی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
خَلَقَكُمْ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔
الْمُسَحَّرِيْنَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔
نَّظُنُّكَ : سوءظن، بدظن، ظن غالب۔
لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

فَاَسْقِطْ : ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
السَّمَآءِ : کتب سماویہ، ارض وسماء۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
فَاَخَذَهُمْ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
الظُّلَّةِ : ظل سبحانی، ظل ہما، ظل عرش۔

وَ	اتَّقُوا	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	وَ	الْجِبِلَّةَ الْاَوَّلِیْنَ ①②③ ط (184)
اور	تم سب ڈرو	جس نے	پیدا کیا تمہیں	اور	پہلی مخلوق

قَالُوْٓا	اِنَّمَآ ④	اَنْتَ	مِنَ الْمُسَحَّرِیْنَ ⑤ لا (185)	وَ	مَآ	اَنْتَ
ان سب نے کہا	بے شک	تو	جادو کیے گئے لوگوں میں سے	اور	نہیں	تو

اِلَّا	بَشَرٌ ⑥	مِّثْلُنَا	وَاِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ الْكٰذِبِیْنَ (186) ج
مگر	ایک انسان	ہمارے جیسا	اور بیشک	ہم سمجھتے ہیں تجھے	یقیناً جھوٹوں میں سے

فَاَسْقِطْ	عَلَیْنَا	كِسَفًا ⑥	مِّنَ السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ
سو تو گرا دے	ہم پر	ایک ٹکڑا	آسمان سے	اگر	ہے تو

مِنَ الصّٰدِقِیْنَ (187) ط	قَالَ	رَبِّیْٓ	اَعْلَمُ ⑦	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (188)
سچوں میں سے	کہا	میرا رب	خوب جاننے والا	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

فَكَذَّبُوْهُ ⑧	فَاَخَذَهُمْ	عَذَابُ	یَوْمِ الظُّلَّةِ ① ط	اِنَّهٗ
چنانچہ ان سب نے جھٹلایا اسے	تو (آ) پکڑا انہیں	عذاب	سائبان کے دن (کے)	یقیناً وہ

كَانَ	عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ (189)	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ	لَاٰیَةً ① ط
تھا	بہت بڑے دن کا عذاب	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اَلْجِبِلَّةَ کا معنی خلائق ہے اسی لیے اسکے ساتھ اَوَّلِیْنَ جمع آیا ہے۔③ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿190﴾	اور نہیں تھے انکے اکثر ایمان لانے والے۔ ﴿190﴾
وَ اِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ	اور بے شک آپ کا رب یقیناً وہی
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ﴿191﴾ وَاِنَّهٗ	نہایت غالب بہت رحم والا ہے۔ ﴿191﴾ اور بیشک وہ
لَتَنْزِيْلُ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿192﴾	یقیناً نازل کیا ہوا ہے سب جہانوں کے رب کا۔ ﴿192﴾
نَزَلَ بِهِ الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ ﴿193﴾ عَلٰى قَلْبِكَ	اترا اس کو (لیکر) امانت دار فرشتہ۔ ﴿193﴾ آپکے دل پر
لِتَكُوْنَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ﴿194﴾	تا کہ آپ ہو جائیں ڈرانے والوں میں سے۔ ﴿194﴾
بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ﴿195﴾ وَاِنَّهٗ	واضح عربی زبان میں۔ ﴿195﴾ اور بیشک وہ (یعنی اس کا ذکر)
لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ﴿196﴾	یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں (بھی موجود) ہے۔ ﴿196﴾
اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً	اور کیا نہیں تھی (یہ) ان کے لیے ایک نشانی
اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿197﴾	کہ جانتے ہیں اسے بنی اسرائیل کے علماء۔ ﴿197﴾
وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ﴿198﴾	اور اگر ہم نازل کرتے اسے عجمیوں میں سے بعض پر۔ ﴿198﴾
فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ	پھر وہ پڑھتا اسے ان پر

ع 10 16 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِلِسَانٍ	: لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔
الرَّحِيْمُ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
لَتَنْزِيْلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔	الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل وآخر، اوّلین فرصت، اوّل پوزیشن۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَّعْلَمَهٗ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
قَلْبِكَ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	بَنِيْٓ	: ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَعْجَمِيْنَ	: عرب وعجم، عجمی حضرات۔
الْمُنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، نذیر۔	فَقَرَاَهٗ	: قاری، قرات، مقابلہ حسن قرات۔

وَ	مَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ① (190)	وَ	اِنَّ
اور	نہیں	تھے	ان کے اکثر	سب ایمان لانے والے	اور	بے شک

ع 10 16 14

رَبَّكَ	لَهُوَ الْعَزِيْزُ ②③	الرَّحِيْمُ ③ (191) ع	وَ	اِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ ④
آپ کا رب	یقیناً وہی نہایت غالب	بہت رحم والا	اور	بیشک وہ	یقیناً نازل کیا ہوا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (192) ط	نَزَلَ	بِهِ	الرُّوْحُ الْاَمِيْنُ (193) لا	عَلٰى قَلْبِكَ
سب جہانوں کا رب	اترا	اس کو (لے کر)	امانت دار فرشتہ	آپ کے دل پر

لِتَكُوْنَ	مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ① (194) لا	بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ (195) ط	وَ	اِنَّهٗ
تاکہ آپ ہو جائیں	ڈرانے والوں میں سے	واضح عربی زبان کے ساتھ	اور	بیشک وہ

لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ④ (196)	اَوَ ⑤	لَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	اٰيَةً ⑥⑦
یقیناً پہلے لوگوں کی کتابوں میں	اور کیا	نہیں	وہ تھا	ان کے لیے	ایک نشانی

اَنْ ⑧	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (197) ط	وَ	لَوْ
کہ	وہ جانتے ہیں اسے	بنی اسرائیل کے علماء	اور	اگر

نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ (198) لا	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ
ہم نے نازل کیا (ہوتا) اسے	بعض عجمیوں پر	پھر وہ پڑھتا اسے	ان پر

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④لَ اسم، فعل اور حرف کے میں تاکید کی علامت ہے۔⑤اَوَ یا اَفَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسلیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔⑧اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔

مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ﴿199﴾	(تو بھی) نہ ہوتے یہ اس پر ایمان لانے والے۔ ﴿199﴾
كَذٰلِكَ سَلَكْنٰهُ	اسی طرح ہم نے چلایا اس (انکار) کو
فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿200﴾	مجرموں کے دلوں میں۔ ﴿200﴾
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ	نہیں وہ ایمان لائیں گے اس پر
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿201﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب کو۔ ﴿201﴾
فَيَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً	پس وہ آپڑے گا ان پر اچانک
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿202﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہیں رکھتے ہونگے۔ ﴿202﴾
فَيَقُوْلُوْا هَلْ نَحْنُ مُنْظَرُوْنَ ﴿203﴾	تو وہ کہیں گے کیا ہم مہلت دیے جانے والے ہیں۔ ﴿203﴾
اَفَبِعَذَابِنَا يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿204﴾	تو کیا ہمارے عذاب کو یہ جلدی طلب کر رہے ہیں۔ ﴿204﴾
اَفَرَءَيْتَ	پس کیا آپ نے دیکھا (یعنی غور کیا)
اِنْ مَّتَّعْنٰهُمْ سِنِيْنَ ﴿205﴾	اگر ہم فائدہ دیں انہیں برسوں۔ ﴿205﴾
ثُمَّ جَآءَهُمْ	پھر آئے ان کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِهٖ	: بالکل، بہرحال، بالواسطہ، بالمشافہ۔	يَرَوْا	: رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔
مُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	الْاَلِيْمَ	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
كَذٰلِكَ	: کماحقہ، کالعدم۔	وَّ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
سَلَكْنٰهُ	: مسلک، سلوک، مسالک۔	يَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَيَقُوْلُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَسْتَعْجِلُوْنَ	: عجلت، مہر معجّل۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَّتَّعْنٰهُمْ	: متاع کارواں، مال ومتاع۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	سِنِيْنَ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ① ۝199 ط	كَذٰلِكَ
نہ	ہوتے وہ سب	اس پر	سب ایمان لانے والے	اسی طرح

سَلَكْنٰهُ	فِيْ قُلُوْبِ الْمُجْرِمِيْنَ ① ۝200 ط	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ②
ہم نے چلایا اسے	جرم کرنے والوں کے دلوں میں	نہیں	وہ سب ایمان لائیں گے

بِهٖ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝201 لا	فَيَاْتِيَهُمْ
اس پر	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	پس وہ آپڑے گا ان پر

بَغْتَةً ③	وَّ ④	هُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ② ۝202 لا
اچانک	اس حال میں کہ	وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے ہونگے

فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ⑤ ۝203 ط
تو وہ سب کہیں گے	کیا	ہم	سب مہلت دیے جانے والے

اَفَبِعَذَابِنَا ⑥	يَسْتَعْجِلُوْنَ ۝204	اَفَرَءَيْتَ ⑥
تو کیا ہمارے عذاب کو	وہ سب جلدی طلب کر رہے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا

اِنْ ⑦	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ۝205 لا	ثُمَّ ⑧	جَآءَهُمْ
اگر	ہم فائدہ دیں انہیں	برسوں	پھر	آئے ان کے پاس

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔②لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام
نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی
قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس
میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔⑧ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔

مَّا كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿206﴾	(وہ عذاب) جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔ ﴿206﴾
مَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ	(تو) نہیں کفایت کریں گی ان سے (وہ چیزیں)
مَّا كَانُوْا يُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾	جن سے وہ فائدہ پہنچائے جاتے تھے۔ ﴿207﴾
وَمَاۤ اَهْلَكْنَا مِنْ قَرْيَةٍ اِلَّا	اور نہیں ہم نے ہلاک کی کوئی بستی مگر (یہ کہ)
لَهَا مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾	اس کے لیے (بھیجے گئے) ڈرانے والے۔ ﴿208﴾
ذِكْرٰى ۛ وَمَا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ﴿209﴾	یاددہانی (کے لیے) اور نہیں تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿209﴾
وَمَا تَنَزَّلَتْ بِهِ الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾	اور نہیں اُترے شیاطین اس (قرآن) کو (لے کر)۔ ﴿210﴾
وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهُمْ وَمَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾	اور نہ یہ لائق ہے ان کے لیے اور نہ وہ (یہ) کر سکتے ہیں ﴿211﴾
اِنَّهُمْ عَنِ السَّمْعِ لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾	بیشک وہ (تو اسکے) سننے سے یقیناً دور رکھے گئے ہیں۔ ﴿212﴾
فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ	تو آپ نہ پکاریں اللہ کے ساتھ
اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ	کسی دوسرے معبود کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾	عذاب دیے جانے والوں میں سے۔ ﴿213﴾

مع 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُوْعَدُوْنَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

اَغْنٰى : غنی، مستغنی، استغناء۔

اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

مُنْذِرُوْنَ : بشارت وانذار، نذیر۔

ذِكْرٰى : ذکر، اذکار، تذکیر۔

تَنَزَّلَتْ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

السَّمْعِ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

لَمَعْزُوْلُوْنَ : معزول۔

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَدْعُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔

اٰخَرَ : اُخروی زندگی، آخری۔

مَّا	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ① لا (206)	مَآ	اَغْنٰى ②	عَنْهُمْ
جس کا	وہ سب تھے	وہ سب وعدہ دیئے جاتے	نہیں	کفایت کرے گا	ان سے

مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ ① ط (207)	وَ	مَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ ③④⑤
جو	وہ سب تھے	وہ سب فائدہ پہنچائے جاتے	اور	نہیں	ہم نے ہلاک کی	کوئی بستی

مع 9

اِلَّا	لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ⑥ ۛ (208)	ذِكْرٰى قف	وَ	مَا	كُنَّا
مگر	اس کے لیے	سب ڈرانے والے	یاد دہانی	اور	نہیں	ہیں ہم

ظٰلِمِيْنَ (209)	وَ	مَا	تَنَزَّلَتْ ④⑦	بِهِ	الشَّيٰطِيْنُ (210)
سب ظلم کرنے والے	اور	نہیں	اُترے	اس کو (لے کر)	شیاطین

وَ	مَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَ	مَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ط (211)
اور	نہ	وہ لائق ہے	ان کے لیے	اور	نہ	وہ سب استطاعت رکھتے ہیں

اِنَّهُمْ	عَنِ السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ط (212)	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ اللّٰهِ
بیشک وہ	سننے سے	یقیناً سب دور رکھے گئے ہوئے	تو نہ	تو پکار	اللہ کے ساتھ

اِلٰهًا ⑤	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ⑥ ج (213)
کوئی معبود	دوسرا	ورنہ آپ ہو جائیں گے	عذاب دیئے جانے والوں میں سے

ضروری وضاحت

①یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔②مَا اَغْنٰی کا اصل ترجمہ نہیں کفایت کیا یہاں ضرورتاً ترجمہ نہیں کفایت کرے گا کیا گیا ہے۔③یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ ةٍ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾	اور آپ ڈرائیں اپنے قریبی رشتہ داروں کو۔ ﴿214﴾
وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ	اور آپ جھکا دیجئے اپنا بازو اس کے لیے جو
اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾	پیروی کرے آپ کی مومنوں میں سے۔ ﴿215﴾
فَاِنْ عَصَوْكَ فَقُلْ	پھر اگر وہ نافرمانی کریں آپ کی تو آپ کہہ دیں
اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾	بلاشبہ میں بے تعلق ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿216﴾
وَتَوَكَّلْ	اور آپ بھروسہ کیجئے
عَلَى الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿217﴾	نہایت غالب بہت رحم کرنیوالے پر۔ ﴿217﴾
الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿218﴾	جو دیکھتا ہے آپکو جب آپ کھڑے ہوتے ہیں (نماز کیلیے)۔ ﴿218﴾
وَتَقَلُّبَكَ	اور آپ کے پھرنے (یعنی اٹھنے بیٹھنے) کو
فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾ اِنَّهٗ هُوَ	سجدہ کرنے والوں میں۔ ﴿219﴾ بلاشبہ وہی ہے
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿220﴾ هَلْ اُنَبِّئُكُمْ	خوب سننے والا خوب جاننے والا ﴿220﴾ کیا میں خبر دوں تمہیں
عَلٰى مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾	کس پر نازل ہوتے ہیں شیاطین۔ ﴿221﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْذِرْ	بشارت وانذار، نذیر۔	يَرٰىكَ	مرئی وغیر مرئی اشیا، رویت ہلال۔
الْاَقْرَبِيْنَ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	تَقُوْمُ	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
اتَّبَعَكَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
عَصَوْكَ	معصیت، عاصی، غم عصیاں۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	السَّمِيْعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
تَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْعَلِيْمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تَوَكَّلْ	توکل، متوکل علی اللہ۔	اُنَبِّئُكُمْ	نبی، نبوت، انبیاء۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَنَزَّلُ	نازل، نزول، منزل من اللہ۔

وَ	اَنْذِرْ ①	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾ لا	وَ	اخْفِضْ ①	جَنَاحَكَ
اور	آپ ڈرائیں	اپنے رشتہ دار	سب قریبی	اور	آپ جھکا دیں	اپنا بازو

لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾ ج	فَاِنْ	عَصَوْكَ ②
(اس) کیلئے جو	پیروی کرے آپ کی	مومنوں میں سے	پھر اگر	وہ سب نافرمانی کریں آپ کی

فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ③	تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾ ج
تو آپ کہہ دیں	بلاشبہ میں	بے تعلق	(اس) سے جو	تم سب کرتے ہو

وَ	تَوَكَّلْ ④	عَلَى الْعَزِيْزِ ⑤	الرَّحِيْمِ ⑤ ﴿217﴾ لا	الَّذِيْ
اور	مکمل بھروسہ کیجیے	نہایت غالب پر	بہت رحم کرنے والا	جو

يَرٰىكَ	حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿218﴾ لا	وَ	تَقَلُّبَكَ ④
وہ دیکھتا ہے آپ کو	جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور	آپ کا پھرنا

فِي السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ⑤⑥	الْعَلِيْمُ ⑤ ﴿220﴾
سجدہ کرنے والوں میں	بلاشبہ وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى مَنْ	تَنَزَّلُ ④⑦	الشَّيٰطِيْنُ ﴿221﴾ ط
کیا	میں خبر دوں تمہیں	کس پر	نازل ہوتے ہیں	شیاطین

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو، تو اس میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ا گر جاتا ہے۔③ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑦ تَنَزَّلُ اصل میں تَتَنَزَّلُ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَنَزَّلُ عَلٰى كُلِّ اَفَّاكٍ اَثِيْمٍ ﴿222﴾	نازل ہوتے ہیں وہ ہر بہت جھوٹے گناہ گار پر۔ ﴿222﴾
يُّلْقُوْنَ السَّمْعَ	وہ لا ڈالتے ہیں (اس کے کان میں) سنی ہوئی باتیں
وَاَكْثَرُهُمْ كٰذِبُوْنَ ﴿223﴾	اور ان کے اکثر جھوٹے ہیں۔ ﴿223﴾
وَالشُّعَرَآءُ يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ ﴿224﴾	اور شاعر لوگ، ان کی پیروی کرتے ہیں گمراہ لوگ۔ ﴿224﴾
اَلَمْ تَرَ اَنَّهُمْ	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک وہ
فِيْ كُلِّ وَادٍ يَّهِيْمُوْنَ ﴿225﴾	(خیال کی) ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں۔ ﴿225﴾
وَاَنَّهُمْ يَقُوْلُوْنَ مَا لَا يَفْعَلُوْنَ ﴿226﴾	اور بیشک وہ (وہ بات) کہتے ہیں جو (خود) نہیں کرتے۔ ﴿226﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	مگر وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک
وَذَكَرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا	اور انہوں نے یاد کیا اللہ کو کثرت سے
وَّانْتَصَرُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا ظُلِمُوْا ؕ	اور انہوں نے بدلہ لیا اسکے بعد کہ وہ ظلم کیے گئے
وَسَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا	اور عنقریب جان لیں گے (وہ لوگ) جنہوں نے ظلم کیا
اَيَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿227﴾ ع 11 36 15	(کہ) کون سی لوٹنے کی جگہ وہ لوٹ کر جائیں گے۔ ﴿227﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كُلِّ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُّلْقُوْنَ	القاء۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
اَكْثَرُهُمْ	کثرت، اکثر، کثیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كٰذِبُوْنَ	کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يَتَّبِعُهُمُ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَرَ	رؤیت باری تعالیٰ، رؤیت ہلال۔	ذَكَرُوا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	ظُلِمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَادٍ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	مُنْقَلَبٍ	انقلاب، انقلابی اقدام۔

تَنَزَّلُ ①	عَلٰی	کُلِّ	اَفَّاکٍ ②	اَثِیْمٍ ② لا (222)	یُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ
وہ نازل ہوتے ہیں	پر	ہر	زبردست جھوٹا	بہت گناہ گار	وہ سب لا ڈالتے ہیں	سنی ہوئی باتیں

وَ	اَکْثَرُهُمْ	کٰذِبُوْنَ ط (223)	وَ	الشُّعَرَآءُ	یَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ③ ط (224)
اور	ان کے اکثر	سب جھوٹے	اور	شاعر لوگ	وہ پیروی کرتا ہیں ان کی	سب گمراہ لوگ

اَ	لَمْ	تَرَ ④	اَنَّهُمْ	فِیْ کُلِّ وَادٍ	یَّهِیْمُوْنَ لا (225)
کیا	نہیں	آپ نے دیکھا	بے شک وہ	ہر وادی میں	وہ سب سر مارتے پھرتے ہیں

وَاَنَّهُمْ	یَقُوْلُوْنَ	مَا لَا	یَفْعَلُوْنَ لا (226)	اِلَّا الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
اور بیشک وہ	وہ سب کہتے ہیں	جو نہیں	وہ سب کرتے	مگر جو	وہ سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ⑤	وَ	ذَکَرُوا	اللّٰهَ	کَثِیْرًا	وَّ
اور	ان سب نے عمل کیے	نیک	اور	ان سب نے یاد کیا	اللہ (کو)	کثرت سے	اور

انْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ ⑥ مَا	ظُلِمُوْا ⑦ ط	وَ	سَیَعْلَمُ
ان سب نے بدلہ لیا	(اس کے) بعد کہ	وہ سب ظلم کیے گئے	اور	عنقریب وہ جان لیں گے

ع 11 36 15

الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَیَّ	مُنْقَلَبٍ	یَّنْقَلِبُوْنَ ع (227)
جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی جگہ	وہ سب لوٹ کر جائیں گے

ضروری وضاحت

① تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور تَنَزَّلُ دراصل تَتَنَزَّلُ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے ایک تَ گرائی گئی ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہ اصل میں الْغَاوُوْنَ تھا ایک واؤ کو الٹا پیش سے ظاہر کیا گیا ہے۔④ تَرَ اصل میں تَرٰی تھا گرامر کے مطابق "ا" اور ی گر گئی ہے۔⑤ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اسکے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اٰيَاتُهَا 93 | 27 سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ 48 | رُكُوْعَاتُهَا 7

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰسٓ قف تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡقُرۡاٰنِ	طٰسٓ قف یہ آیات ہیں قرآن
وَكِتَابٍ مُّبِيۡنٍ ﴿1﴾ هُدًى وَّبُشۡرٰى	اور واضح کتاب کی۔﴿1﴾ ہدایت اور خوشخبری ہے
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿2﴾ الَّذِيۡنَ يُقِيۡمُوۡنَ	ایمان والوں کے لیے۔﴿2﴾ جو قائم کرتے ہیں
الصَّلٰوةَ وَيُؤۡتُوۡنَ الزَّكٰوةَ	نماز اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔
وَهُمۡ بِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ يُوۡقِنُوۡنَ ﴿3﴾	اور وہ آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں۔﴿3﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡاٰخِرَةِ	بیشک وہ لوگ جو ایمان (یقین) نہیں رکھتے آخرت پر
زَيَّنَّا لَهُمۡ اَعۡمَالَهُمۡ	ہم نے مزین کر دیے ان کے لیے ان کے اعمال
فَهُمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿4﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ	پس وہ بھٹکتے پھرتے ہیں۔﴿4﴾ یہی وہ لوگ ہیں جو
لَهُمۡ سُوۡٓءُ الۡعَذَابِ وَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ	(کہ) ان کے لیے برا عذاب ہے اور وہ آخرت میں
هُمُ الۡاَخۡسَرُوۡنَ ﴿5﴾	وہی سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہیں۔﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰيٰتُ	: آیت، آیات، آیتیں۔	الصَّلٰوةَ	: صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	بِالۡاٰخِرَةِ	: آخرت، اخروی زندگی، یوم آخرت۔
كِتَابٍ	: کتاب، کتب، مکتبہ، کتابیں۔	يُوۡقِنُوۡنَ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔
مُّبِيۡنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	زَيَّنَّا	: مزین، تزئین وآرائش۔
هُدًى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَعۡمَالَهُمۡ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
بُشۡرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔	سُوۡٓءُ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُقِيۡمُوۡنَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	الۡاَخۡسَرُوۡنَ	خسارہ، خائب وخاسر۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اٰیَاتُھَا 93 | 27 سُوْرَۃُ النَّمْلِ مَکِّیَّۃٌ 48 | رُکُوْعَاتُھَا 7

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓ قف	تِلْكَ ①	اٰيٰتُ ②	الْقُرْاٰنِ	وَ	كِتَابٍ مُّبِيْنٍ ۙ (1)	هُدًى	وَّ
طٰسٓ	یہ	آیات	قرآن (کی)	اور	واضح کتاب	ہدایت	اور

بُشْرٰى ②	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (2)	الَّذِيْنَ ③	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ②④	وَ
خوشخبری	سب ایمان والوں کے لیے	(وہ) جو	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ ②④	وَ	هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ②	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ (3)
وہ سب ادا کرتے ہیں	زکٰوۃ	اور	وہ	آخرت پر	وہ	وہ سب یقین رکھتے ہیں

اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِالْاٰخِرَةِ ②	زَيَّنَّا	لَهُمْ
بیشک	جو	نہیں	وہ سب ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے مزین کردیے	ان کیلئے

اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ؕ (4)	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيْنَ	لَهُمْ ⑥
ان کے اعمال	پس وہ	وہ سب بھٹکتے پھرتے ہیں	یہی لوگ	جو	ان کیلئے

سُوْٓءُ الْعَذَابِ	وَ	هُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ ②	هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ⑦⑧ (5)
برا عذاب	اور	وہ	آخرت میں	وہی سب بہت زیادہ خسارہ پانے والے

ضروری وضاحت

①تِلْكَ اور اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔②ۃ، ـٰی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ لِـ اگر هُمْ وغیرہ کیساتھ آئے تو وہ لَـ ہو جاتا ہے۔⑦هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاِنَّكَ لَتُلَقَّى الۡقُرۡاٰنَ	اور بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا (سکھلایا) جاتا ہے قرآن
مِنۡ لَّدُنۡ حَكِيۡمٍ عَلِيۡمٍ ﴿6﴾	بہت حکمت والے خوب علم والے کی طرف سے۔ ﴿6﴾
اِذۡ قَالَ مُوۡسٰى لِاَهۡلِهٖۤ	جب کہا موسیٰ نے اپنے گھر والوں سے
اِنِّىۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا ؕ	بے شک میں نے دیکھی ہے آگ،
سَاٰتِيۡكُمۡ مِّنۡهَا بِخَبَرٍ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس اس سے کوئی خبر
اَوۡ اٰتِيۡكُمۡ	یا میں لاؤں گا تمہارے پاس
بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّكُمۡ تَصۡطَلُوۡنَ ﴿7﴾	کوئی انگارہ سلگتا ہوا تاکہ تم تاپو۔ ﴿7﴾
فَلَمَّا جَآءَهَا نُوۡدِىَ	پھر جب وہ آیا اس کے پاس آواز دی گئی اسے
اَنۡۢ بُوۡرِكَ مَنۡ فِى النَّارِ	کہ برکت دی گئی ہے (اسے) جو آگ میں ہے
وَمَنۡ حَوۡلَهَا ؕ	اور جو اس کے ارد گرد ہے
وَسُبۡحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿8﴾	اور پاک ہے اللہ (جو) تمام جہانوں کا رب ہے۔ ﴿8﴾
يٰمُوۡسٰۤى اِنَّهٗۤ	اے موسیٰ بے شک یہ حقیقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُلَقَّى	: القاء۔	نُوۡدِىَ	: نداء، منادی، ندائے ملت۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بُوۡرِكَ	: برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
حَكِيۡمٍ	: حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلِيۡمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَوۡلَهَا	: ماحول، محکمہ ماحولیات۔
لِاَهۡلِهٖۤ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔	سُبۡحٰنَ	: سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	الۡعٰلَمِيۡنَ	: عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
بِخَبَرٍ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔	يٰمُوۡسٰۤى	: یارب، یاالٰہی، یااللہ۔

www.bait-ul-quran.org

وَ	اِنَّكَ لَتُلَقَّى ①②	الْقُرْاٰنَ	مِنْ لَّدُنْ	حَكِيْمٍ ③	عَلِيْمٍ ③ ۝6
اور	بلاشبہ آپ کو یقیناً دیا جاتا ہے	قرآن	کی طرف سے	بہت حکمت والا	خوب علم والا

اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ
جب	کہا	موسیٰؑ (نے)	اپنے گھر والوں سے	بے شک میں	میں نے دیکھی ہے

نَارًا ④ ؕ	سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا ⑤	بِخَبَرٍ ⑥⑦	اَوْ
آگ	عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا

اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ ⑥⑦	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ۝7
میں لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی انگارہ	سلگتا ہوا	تا کہ تم	تم سب تاپو

فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ ⑧	اَنْۢ	بُوْرِكَ ⑧
پھر جب	وہ آیا اس کے پاس	آواز دی گئی اسے	کہ	برکت دی گئی ہے

مَنْ	فِي النَّارِ	وَ	مَنْ	حَوْلَهَا ⑤ ؕ
جو	آگ میں	اور	جو	اس کے اردگرد

سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝8	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ
پاک	اللہ	رب	سب جہانوں (کا)	اے موسیٰؑ	بے شک یہ حقیقت ہے

ضروری وضاحت

①علامت كَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپکو کیا گیا ہے۔② تَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنَا اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۙ﴿9﴾	(کہ) میں اللہ ہوں بہت غالب بہت حکمت والا۔﴿9﴾
وَاَلْقِ عَصَاكَ ۭ فَلَمَّا رَاٰهَا	اور ڈال دو اپنی لاٹھی، پھر جب اس نے دیکھا اسے
تَهْتَزُّ كَاَنَّهَا جَاۗنٌّ	وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ ایک سانپ ہے
وَّلّٰى مُدْبِرًا وَّلَمْ يُعَقِّبْ ۭ	(تو) وہ لوٹا پیٹھ پھیر کر اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا
يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ ۣ اِنِّىْ	(اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ مت ڈرو بیشک میں
لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿10﴾ اِلَّا مَنْ	نہیں ڈرتے میرے پاس رسول۔﴿10﴾ مگر جس نے
ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًۢا بَعْدَ سُوْۗءٍ	ظلم کیا پھر بدل دیا (اسے) نیکی سے برائی کے بعد
فَاِنِّىْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿11﴾	تو بیشک میں بہت بخشنے والا بہت رحم کرنیوالا ہوں۔﴿11﴾
وَاَدْخِلْ يَدَكَ فِيْ جَيْبِكَ	اور داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں
تَخْرُجْ بَيْضَاۗءَ مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ	وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا) کسی بیماری کے بغیر
فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ	(ان دو معجزوں کے ساتھ جو) نو معجزوں میں سے ہیں
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ۭ	فرعون اور اسکی قوم کی طرف (جاؤ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْقِ	القاء۔	اِلَّا	الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَصَاكَ	عصائے موسیٰ علیہ السلام۔	بَدَّلَ	تغیر و تبدل، تبدیلی، متبادل۔
رَاٰهَا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	سُوْۗءٍ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
مُدْبِرًا	ادبار زمانہ، دُبر۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
يُعَقِّبْ	عقبی دروزاہ، عقب۔	اَدْخِلْ	داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	يَدَكَ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
تَخَفْ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	تَخْرُجْ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
الْمُرْسَلُوْنَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	بَيْضَاۗءَ	ید بیضاء، ابیض، بیاض۔

اَنَا	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ①	الْحَكِيْمُ① ۙ﴿9﴾	وَ	اَلْقِ	عَصَاكَ② ۭ
میں	اللہ	بہت غالب	بہت حکمت والا	اور	تم ڈال دو	اپنی لاٹھی

فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ③	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	وہ حرکت کر رہی ہے	گویا کہ وہ	ایک سانپ	وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر

وَّ	لَمْ	يُعَقِّبْ④ ۭ	يٰمُوْسٰى	لَا	تَخَفْ⑤ ۣ	اِنِّيْ
اور	نہ	اس نے پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ	مت	تو ڈر	بے شک میں

لَا يَخَافُ⑥	لَدَيَّ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿10﴾	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ
نہیں وہ ڈرتا	میرے پاس	سب رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر

بَدَّلَ	حُسْنًۢا	بَعْدَ سُوْۗءٍ	فَاِنِّيْ	غَفُوْرٌ①	رَّحِيْمٌ① ﴿11﴾
بدل دیا	نیکی (سے)	برائی کے بعد	تو بے شک میں	بہت بخشنے والا	بہت رحم کرنے والا

وَ	اَدْخِلْ⑦	يَدَكَ②	فِيْ جَيْبِكَ	تَخْرُجْ③	بَيْضَاۗءَ③
اور	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	اپنے گریبان میں	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْۗءٍ ۣ	فِيْ تِسْعِ اٰيٰتٍ③	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	قَوْمِهٖ ۭ
بغیر کسی بیماری کے	نو معجزوں میں	فرعون کی طرف	اور	اس کی قوم

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ ہوتا ہے۔②اسم کے بعد كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ة ، آء ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَمْ کے بعد يَ کا ترجمہ عموماً اس نے کیا جاتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

إِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿12﴾	بے شک وہ نافرمان لوگ ہیں۔ ﴿12﴾
فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ اٰيٰتُنَا	پھر جب آئیں انکے پاس ہماری نشانیاں (یعنی معجزات)
مُبْصِرَةً قَالُوْا	آنکھیں کھول دینے والی (تو) انہوں نے کہا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿13﴾ وَجَحَدُوْا	یہ (تو) واضح جادو ہے۔ ﴿13﴾ اور انہوں نے انکار کیا
بِهَا وَاسْتَيْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ	انکا حالانکہ یقین کر چکے تھے انکا ان کے دل
ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ؕ فَانْظُرْ	ظلم اور تکبر کی وجہ سے (انکار کیا)، پس دیکھیے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿14﴾ ع 1 14 16	کیسا ہوا انجام فساد کرنے والوں کا۔ ﴿14﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا ۚ	اور بلا شبہ ہم نے دیا داؤدؑ اور سلیمانؑ کو ایک علم
وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ	اور ان دونوں نے کہا سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے
الَّذِيْ فَضَّلَنَا	جس نے فضیلت دی ہمیں
عَلٰى كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾	اپنے مومن بندوں میں سے اکثر پر۔ ﴿15﴾
وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ	اور وارث بنے سلیمانؑ داؤدؑ کے اور اس نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فٰسِقِيْنَ : فسق وفجور، فاسق فاجر۔	اَنْفُسُهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
مُبْصِرَةً : بصر، بصارت، بصیرت۔	عَاقِبَةُ : عالم عقبیٰ، عاقبت نا اندیش۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَضَّلَنَا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	عِبَادِهِ : عابد، عبادت، معبود۔
اسْتَيْقَنَتْهَآ : یقین، یقیناً، یقینی طور پر۔	وَرِثَ : وارث، وراثت، ورثا۔

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا ①	فٰسِقِيْنَ ۝12	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ ②
بےشک وہ	سب ہیں	لوگ	سب نافرمان	پھر جب	آئیں ان کے پاس

اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً ②③	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝13 ج	وَ
ہماری نشانیاں	آنکھیں کھول دینے والی	ان سب نے کہا	یہ	واضح جادو	اور

جَحَدُوْا	بِهَا	وَ	اسْتَيْقَنَتْهَآ ②	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا
ان سب نے انکار کیا	ان کا	حالانکہ	یقین کر چکے تھے انکا	ان کے دل	ظلم

ع 1 14 16

وَّ	عُلُوًّا ط	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ②	الْمُفْسِدِيْنَ ۝14 ③ ع
اور	تکبر	پس آپ دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والوں کا

وَ	لَقَدْ ④	اٰتَيْنَا ⑤	دَاوٗدَ	وَ	سُلَيْمٰنَ	عِلْمًا ⑥ ج	وَ
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دیا	داوٗدؑ	اور	سلیمانؑ (کو)	ایک علم	اور

قَالَا ⑦	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا ⑤	عَلٰى كَثِيْرٍ
ان دونوں نے کہا	سب تعریف	اللہ ہی کے لیے	جس نے	فضیلت دی ہمیں	اکثر پر

مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝15	وَ	وَرِثَ	سُلَيْمٰنُ ⑧	دَاوٗدَ	وَقَالَ
اپنے سب مومن بندوں میں سے	اور	وارث بنے	سلیمانؑ	داوٗدؑ (کے)	اور اس نے کہا

ضروری وضاحت

① قَوْمًا لفظاً واحد ہے اور معنًی جمع ہے اسلیے اسکے بعد فٰسِقِيْنَ جمع آیا ہے۔② ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔③ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں ۔⑤ فعل کیساتھ نَا سے پہلے اگر سکون ہوتو ترجمہ ہم نے اور اگر نَا سے پہلے زبر ہوتو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے آخر میں ”ا“ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑧ فعل کے بعد پیش والا اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ	اے لوگو ہمیں سکھلائی گئی ہے پرندوں کی بولی
وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	اور ہمیں دیا گیا ہے (حصہ ضرورت کی) ہر چیز سے
اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	بے شک یہ یقیناً یہی واضح فضل ہے۔ ﴿16﴾
وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ	اور اکٹھے کیے گئے سلیمانؑ کے لیے اس کے لشکر
مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ	(جو) جنوں سے اور انسانوں اور پرندوں (سے تھے)
فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾	پھر وہ الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے۔ ﴿17﴾
حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ	یہاں تک کہ جب وہ آئے چیونٹیوں کی وادی پر
قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ	کہا ایک چیونٹی نے اے چیونٹیو
ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ ۚ	تم داخل ہو جاؤ اپنے گھروں (بلوں) میں
لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ ۙ	(کہیں) ہرگز کچل نہ دیں تمہیں سلیمان اور اس کا لشکر
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾	اس حال میں کہ وہ شعور نہ رکھتے ہوں۔ ﴿18﴾
فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا	تو وہ مسکرایا ہنستے ہوئے اس (چیونٹی) کی بات پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاسُ	عوام الناس۔	الْاِنْسِ	جنّ وانس، انسان، انسانیت۔
عُلِّمْنَا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مَنْطِقَ	نطق، حیوان ناطق، ناطقہ بند کرنا۔	ادْخُلُوْا	دخل، داخل، دخول، مدخل۔
الطَّيْرِ	طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔	مَسٰكِنَكُمْ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	يَشْعُرُوْنَ	عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	فَتَبَسَّمَ	تبسم۔
الْمُبِيْنُ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	ضَاحِكًا	تضحیک، مضحکہ خیز۔
حُشِرَ	حشر، محشر، حشر نشر۔	قَوْلِهَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يٰۤاَيُّهَا ①	النَّاسُ	عُلِّمْنَا ②	مَنْطِقَ الطَّيْرِ	وَ	اُوْتِيْنَا ②
اے	لوگو	ہم سکھلائے گئے	پرندوں کی بولی	اور	ہم دیئے گئے

مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ؕ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ الْفَضْلُ ③	الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	وَحُشِرَ ②
ہر چیز سے	بیشک	یہ	یقیناً یہی فضل	واضح	اور اکٹھے کیے گئے

لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ الْجِنِّ	وَ	الْاِنْسِ	وَالطَّيْرِ
سلیمانؑ کے لیے	اس کے لشکر	جنوں سے	اور	انسانوں	اور پرندوں

فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ④ ﴿17﴾	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَوْا	عَلٰى وَادِ النَّمْلِ ۙ
پھر وہ	وہ سب الگ الگ تقسیم کیے جاتے تھے	حتی کہ	جب	وہ سب آئے	چیونٹیوں کی وادی پر

قَالَتْ ⑤	نَمْلَةٌ ⑤	يٰۤاَيُّهَا ①	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ ۚ
کہا	ایک چیونٹی (نے)	اے	چیونٹیو	تم سب داخل ہو جاؤ	اپنے گھروں (میں)

لَا يَحْطِمَنَّكُمْ ⑥	سُلَيْمٰنُ ⑦	وَ	جُنُوْدُهٗ ۙ	وَ	هُمْ
ہرگز کچل نہ دیں تمہیں	سلیمان	اور	اس کا لشکر	اس حال میں کہ	وہ سب

لَا	يَشْعُرُوْنَ ⑧ ﴿18﴾	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا	مِّنْ قَوْلِهَا
نہ	وہ سب شعور رکھتے ہوں	تو وہ مسکرایا	ہنستے ہوئے	اس کی بات سے

ضروری وضاحت

①یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَیُّھَا کے بعد ہمیشہ اَلْ ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ھُوَ کے بعد اَلْ کا ترجمہ وہی ہوتا ہے ضرورتاً یہاں یہی کیا گیا ہے۔④یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥نّ تاکید کی علامت ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑧لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِيْٓ	اور کہا اے میرے رب توفیق دے مجھے
اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِيْٓ	کہ میں شکر کروں تیری (اس) نعمت کا جو
اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلٰي وَالِدَيَّ	تو نے انعام کی مجھ پر اور میرے والدین پر
وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰىهُ	اور یہ کہ میں عمل کروں نیک (کہ) تو پسند کرے اسے
وَاَدْخِلْنِيْ بِرَحْمَتِكَ	اور داخل فرما مجھے اپنی رحمت سے
فِيْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿19﴾	اپنے نیک بندوں میں۔ ﴿19﴾
وَتَفَقَّدَ الطَّيْرَ فَقَالَ	اور اس نے جائزہ لیا پرندوں کا تو کہا
مَا لِيَ لَآ اَرَى الْهُدْهُدَ ۖ	کیا ہے مجھے (کہ) میں نہیں دیکھتا ہدہد کو
اَمْ كَانَ مِنَ الْغَآئِبِيْنَ ﴿20﴾	یا (واقعی) وہ غائب ہونے والوں میں سے ہے۔ ﴿20﴾
لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِيْدًا	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے سخت سزا
اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ	یا ضرور بالضرور میں ذبح کر دوں گا اسے یا
لَيَاْتِيَنِّيْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿21﴾	وہ ضرور بالضرور لائے گا میرے پاس کوئی واضح دلیل۔ ﴿21﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشْكُرَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔	الطَّيْرَ : طائر، طیارہ، اے طائر لاہوتی۔
نِعْمَتَكَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	اَرَى : رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
عَلَيَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الْغَآئِبِيْنَ : غائب۔
تَرْضٰىهُ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	لَاُعَذِّبَنَّهٗ : عذاب الٰہی۔
اَدْخِلْنِيْ : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔	شَدِيْدًا : شدید، شدت، تشدد۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لَاَاذْبَحَنَّهٗ : ذبح خانہ، ذبیحہ، مذبوحہ۔
عِبَادِكَ : عابد، عبادت، معبود۔	مُّبِيْنٍ : بیان، بیّن دلیل، مبینہ طور پر۔

وَ	قَالَ	رَبِّ ①	اَوْزِعْنِيْٓ ②	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ
اور	اس نے کہا	(اے میرے) رب	توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ ③	وَ	عَلٰى وَالِدَيَّ ④	وَ	اَنْ
جو	تونے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ

اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَ	اَدْخِلْنِيْ ②	بِرَحْمَتِكَ
میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسے	اور	تو داخل فرما مجھے	اپنی رحمت سے

فِيْ عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ ⑤ (19)	وَ	تَفَقَّدَ ⑥	الطَّيْرَ	فَقَالَ
اپنے بندوں میں	نیک	اور	اس نے جائزہ لیا	پرندوں کا	تو اس نے کہا

مَا	لِيَ	لَآ	اَرَى	الْهُدْهُدَ ؗ	اَمْ	كَانَ
کیا ہے	میرے لیے	نہیں	میں دیکھتا	ہُدہُد	یا	ہے وہ

مِنَ الْغَآىِٕبِيْنَ (20)	لَاُعَذِّبَنَّهٗ ⑦	عَذَابًا شَدِيْدًا	اَوْ
سب غائب ہونے والوں میں سے	ضرور بالضرور میں سزا دوں گا اسے	سخت سزا	یا

لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ ⑦⑧	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ ⑦	بِسُلْطٰنٍ ⑨	مُّبِيْنٍ (21)
ضرور بالضرور میں ذبح کردوں گا اسے	یا	وہ ضرور بالضرور لائیگا میرے پاس	کوئی دلیل	واضح

ضروری وضاحت

①رَبِّ اصل میں یَا رَبِّیْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یْ کو گرایا گیا ہے۔②فعل کے آخر میں یْ لائی ہو تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔③عَلَيَّ دراصل عَلٰى+یْ کا مجموعہ ہے۔④ وَالِدَيَّ اصل میں وَالِدَيْنِ+یْ تھا قاعدے کے مطابق نِ گر گیا۔⑤يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑦فعل کیساتھ لَ اور نّ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧یہاں لَاَاذْبَحَنَّهٗ فعل میں ایک الف قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑨ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَمَكَثَ غَيْرَ بَعِيْدٍ	پھر وہ ٹھہرا (کچھ دیر جو) زیادہ نہ تھی (کہ ہدہد آ گیا)
فَقَالَ اَحَطْتُّ	پس اس نے کہا میں نے احاطہ کیا ہے
بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ	(اس بات کا) کا جو نہیں تو نے احاطہ کیا اس کا
وَجِئْتُكَ مِنْ سَبَاٍۭ بِنَبَاٍ يَّقِيْنٍ ﴿22﴾	اور میں لایا ہوں آپکے پاس سبا سے ایک یقینی خبر۔ ﴿22﴾
اِنِّيْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً	بے شک میں نے پایا ایک عورت کو
تَمْلِكُهُمْ وَاُوْتِيَتْ	(جو) حکومت کرتی ہے ان پر اور وہ دی گئی ہے
مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	(ضرورت کی) ہر چیز سے
وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِيْمٌ ﴿23﴾	اور اس کا ایک عظیم الشان تخت ہے۔ ﴿23﴾
وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا	میں نے پایا ہے اسے اور اس کی قوم کو
يَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	وہ سجدہ کرتے ہیں سورج کو اللہ کے سوا
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ	اور مزین کر دیا ان کے لیے شیطان نے انکے اعمال کو
فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ	پس اس نے روک دیا ہے انہیں (اصل) راستے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَعِيْدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
فَقَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء۔
اَحَطْتُّ	: احاطہ، محیط۔	عَظِيْمٌ	: عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَسْجُدُوْنَ	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
بِنَبَاٍ	: نبی، نبوت، انبیاء۔	لِلشَّمْسِ	: الحمد للہ، لہٰذا/شمس وقمر، شمسی توانائی۔
يَّقِيْنٍ	: یقین، یقین محکم، یقین کامل۔	زَيَّنَ	: مزین، تزئین وآرائش، زیب وزینت۔
وَجَدْتُّ	: وجود، موجود۔	اَعْمَالَهُمْ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال۔
تَمْلِكُهُمْ	: مالک، ملکیت، مملکت۔	السَّبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ ①	فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا
پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی سی دیر	پس اس نے کہا	میں نے احاطہ کیا ہے	(اس) کا جو

لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَ	جِئْتُكَ	مِنْ سَبَاٍ
نہیں	تونے احاطہ کیا	اس کا	اور	میں آیا ہوں آپکے پاس	سبا سے

بِنَبَاٍ ②	يَّقِيْنٍ (22)	اِنِّيْ	وَجَدْتُّ	امْرَاَةً ②③	تَمْلِكُهُمْ ③
ایک خبر کیساتھ	یقینی	بیشک میں	میں نے پایا	ایک عورت (کو)	حکومت کرتی ہے ان پر

وَ	اُوْتِيَتْ ③④	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ	وَّ	لَهَا ⑤	عَرْشٌ ②	عَظِيْمٌ (23)
اور	وہ دی گئی ہے	ہر چیز سے	اور	اس کا	ایک تخت	عظیم الشان

وَجَدْتُّهَا	وَ	قَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ
میں نے پایا ہے اسے	اور	اس کی قوم	وہ سب سجدہ کرتے ہیں

لِلشَّمْسِ ⑥	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑦	وَ	زَيَّنَ ⑧	لَهُمُ ⑤
سورج کو	اللہ کے سوا	اور	مزین کر دیا	ان کے لیے

الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ السَّبِيْلِ
شیطان (نے)	انکے اعمال	پس اس نے روک دیا انہیں	راستے سے

ضروری وضاحت

① غَيْرَ بَعِيْدٍ کا اصل ترجمہ زیادہ دیر نہ ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ ة ، تْ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ هَا اور هُمْ وغیرہ کے ساتھ لِ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔⑥اسم کیساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے ⑦لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑧فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَهُمْ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾	پس وہ نہیں ہدایت پاتے۔ ﴿24﴾
اَلَّا يَسْجُدُوْا لِلّٰهِ	(انہیں کیا ہوا) کہ نہیں وہ سجدہ کرتے اللہ کو
الَّذِيْ يُخْرِجُ الْخَبْءَ	جو نکالتا ہے چھپی ہوئی چیزوں کو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ	آسمانوں اور زمین میں اور وہ جانتا ہے
مَا تُخْفُوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾	جو تم چھپاتے ہو اور جو تم ظاہر کرتے ہو۔ ﴿25﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ	(وہ) اللہ ہے (کہ) نہیں کوئی معبود مگر وہی
رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۩ ﴿26﴾ السجدۃ	(جو) رب ہے عرشِ عظیم کا۔ ﴿26﴾ السجدۃ
قَالَ سَنَنْظُرُ	(سلیمانؑ نے) کہا عنقریب ہم دیکھیں گے
اَصَدَقْتَ اَمْ كُنْتَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾	کیا تو نے سچ کہا ہے یا تو ہے جھوٹوں میں سے۔ ﴿27﴾
اِذْهَبْ بِّكِتٰبِيْ هٰذَا	تو لے جا میرے اس خط کو
فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ ثُمَّ تَوَلَّ عَنْهُمْ	پس تو ڈال اسے ان کی طرف پھر تو ہٹ جا ان سے
فَانْظُرْ مَاذَا يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾	پھر تو دیکھ کیا وہ جواب دیتے ہیں۔ ﴿28﴾

السجدۃ 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَهْتَدُوْنَ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	سَنَنْظُرُ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔
فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صَدَقْتَ	: صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
تُخْفُوْنَ	: مخفی، خفیہ، اخفا۔	فَاَلْقِهْ	: القاء۔
تُعْلِنُوْنَ	: علی الاعلان، علانیہ طور پر۔	اِلَيْهِمْ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَرْجِعُوْنَ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

www.bait-ul-quran.org

فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ① ﴿24﴾	اَلَّا ②	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ
پس وہ	نہیں	وہ سب ہدایت پاتے	یہ کہ نہ	وہ سب سجدہ کرتے	اللہ کو

الَّذِيْ	يُخْرِجُ	الْخَبْءَ ③	فِي السَّمٰوٰتِ ④	وَ	الْاَرْضِ
جو	وہ نکالتا ہے	چھپی چیزیں	آسمانوں میں	اور	زمین

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَ	مَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	جو	تم سب ظاہر کرتے ہو

اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ⑤	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ﴿26﴾ السجدۃ
اللہ	نہیں کوئی معبود	مگر	وہ	رب	عرشِ عظیم (کا)

قَالَ	سَنَنْظُرُ	اَ	صَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ
اس نے کہا	عنقریب ہم دیکھیں گے	کیا	تونے سچ کہا ہے	یا	تو ہے

مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ هٰذَا	فَاَلْقِهْ ⑥	اِلَيْهِمْ
جھوٹوں میں سے	تو جا	میرے اس خط کیساتھ	پس تو ڈال اسے	ان کی طرف

ثُمَّ	تَوَلَّ ⑦	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾
پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پس تو دیکھ	کیا	وہ سب (جواب) لوٹاتے ہیں

السجدۃ 8

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔③فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑥یہ اصل میں فَاَلْقِهٖ تھا، یہاں تخفیف کے لیے ہ پر سکون آیا ہے۔⑦تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اِنِّیْۤ	(ملکہ نے) کہا اے درباریو بے شک میں
اُلْقِیَ اِلَیَّ كِتٰبٌ كَرِیْمٌ ﴿29﴾	ڈالا گیا ہے میری طرف ایک خط عزت والا۔ ﴿29﴾
اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ	بیشک وہ سلیمانؑ کی طرف سے ہے اور بیشک وہ
بِسْمِ اللّٰهِ	(شروع ہوتا ہے) اللہ کے نام سے
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ﴿30﴾	جو بہت رحم کرنے والا بہت مہربان ہے۔ ﴿30﴾
اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ	یہ کہ نہ تم سرکشی کرو میرے مقابلے میں
وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ ﴿31﴾ ع	اور آجاؤ میرے پاس فرمانبرداری کرتے ہوئے۔ ﴿31﴾
قَالَتْ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَفْتُوْنِیْ	(ملکہ نے) کہا اے درباریو! تم مشورہ دو مجھے
فِیْۤ اَمْرِیْ ۚ مَا كُنْتُ	میرے (اس) معاملے میں نہیں ہوں میں
قَاطِعَةً اَمْرًا حَتّٰى تَشْهَدُوْنِ ﴿32﴾	قطعی فیصلہ کرنے والی کسی کام کا حتیٰ کہ تم حاضر (نہ) ہو۔ ﴿32﴾
قَالُوْا نَحْنُ اُولُوْا قُوَّةٍ	انہوں نے کہا ہم قوت والے ہیں
وَّ اُولُوْا بَاْسٍ شَدِیْدٍ ۙ۬	اور سخت جنگ والے ہیں

ع 2/17 17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فِیْۤ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
اُلْقِیَ	: القاء۔	اَمْرِیْ	: امر، آمر، مامور، امارت، امور۔
اِلَیَّ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	قَاطِعَةً	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
كِتٰبٌ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	اَمْرًا	: امر، آمر، مامور۔
كَرِیْمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَشْهَدُوْنِ	: شاہد، شہادت، مشاہدہ۔
بِسْمِ	: اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔	قُوَّةٍ	: قوت، قوی، مقوی۔
اَفْتُوْنِیْ	: فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔	شَدِیْدٍ	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔

قَالَتْ ①	يٰۤاَيُّهَا ②	الْمَلَؤُا	اِنِّيْۤ	اُلْقِيَ ③	اِلَيَّ ④
کہا	اے	درباریو	بے شک میں	وہ ڈالا گیا ہے	میری طرف

كِتٰبٌ ⑤	كَرِيْمٌ (29)	اِنَّهٗ	مِنْ سُلَيْمٰنَ	وَ	اِنَّهٗ
ایک خط	عزت والا	بیشک وہ	سلیمانؑ (کی طرف) سے	اور	بیشک وہ

بِسْمِ اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ (30)	اَلَّا ⑥	تَعْلُوْا
اللہ کے نام سے	بہت رحم کرنے والا	بہت مہربان	یہ کہ نہ	تم سب سرکشی کرو

عَلَيَّ ④	وَاْتُوْنِيْ ⑦	مُسْلِمِيْنَ (31) ع	قَالَتْ ①
میرے مقابلے میں	اور تم سب آجاؤ میرے پاس	سب فرمانبرداری کرنے والے	اس نے کہا

2
ع 17
17

يٰۤاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ ⑦	فِيْۤ اَمْرِيْ ج	مَا
اے	درباریو	تم سب مشورہ دو مجھے	میرے معاملے میں	نہیں

كُنْتُ	قَاطِعَةً ①	اَمْرًا ⑤	حَتّٰى	تَشْهَدُوْنِ ⑧ (32)
ہوں میں	قطعی فیصلہ کرنے والی	کسی کام (کا)	حتّٰی کہ	تم سب حاضر ہو میرے پاس

قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ ①	وَّ	اُولُوْا بَاْسٍ شَدِيْدٍ لا
ان سب نے کہا	ہم	قوت والے	اور	سخت جنگ والے

ضروری وضاحت

① تْ اور ةً کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اِلَيَّ دراصل اِلٰی + یْ کا مجموعہ ہے، عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ فعل کے آخر میں یْ لگانی ہو درمیان میں نِ کا اضافہ ضروری ہوتا ہے۔ ⑧ یہ دراصل تَشْهَدُوْنِیْ تھا فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ ہوا ہے اور تخفیف کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔

وَالْاَمْرُ اِلَيْكِ	اور معاملہ تیرے سپرد ہے (یعنی اختیار تیرے پاس ہے)
فَانْظُرِيْ مَاذَا تَاْمُرِيْنَ ﴿33﴾	پس تو دیکھ تو (ہمیں) کیا حکم دیتی ہے۔ ﴿33﴾
قَالَتْ اِنَّ الْمُلُوْكَ	اس نے کہا بے شک بادشاہ
اِذَا دَخَلُوْا قَرْيَةً	جب داخل ہوتے ہیں کسی بستی میں
اَفْسَدُوْهَا وَجَعَلُوْٓا	(تو) خراب کر دیتے ہیں اسے اور وہ کر دیتے ہیں
اَعِزَّةَ اَهْلِهَآ اَذِلَّةً ۚ	اسکے رہنے والوں میں سے عزت والوں کو ذلیل
وَكَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ ﴿34﴾	اور اسی طرح یہ (بھی) کریں گے۔ ﴿34﴾
وَاِنِّيْ مُرْسِلَةٌ	اور بے شک میں بھیجنے والی ہوں (یعنی بھیجتی ہوں)
اِلَيْهِمْ بِهَدِيَّةٍ فَنٰظِرَةٌۢ	انکی طرف کوئی تحفہ پھر دیکھنے والی ہوں (یعنی دیکھتی ہوں)
بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿35﴾	کس (جواب) کے ساتھ قاصد لوٹتے ہیں۔ ﴿35﴾
فَلَمَّا جَآءَ سُلَيْمٰنَ	تو جب (قاصد) سلیمانؑ کے پاس آیا
قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ ۫	اس نے کہا کیا تم مدد کرتے ہو میری مال کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَمْرُ	امر، آمر، مامور۔	اَهْلِهَآ	اہل خانہ، اہل بیت، اہل حق۔
اِلَيْكِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	كَذٰلِكَ	کما حقہ، کالعدم۔
فَانْظُرِيْ	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	يَفْعَلُوْنَ	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مُرْسِلَةٌ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
الْمُلُوْكَ	ملوکیت، ملک فہد ۔	بِهَدِيَّةٍ	ہدیہ، ہدیہ مبارکہ۔
دَخَلُوْا	دخل، داخل، دخول، مدخل۔	يَرْجِعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
قَرْيَةً	قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	تُمِدُّوْنَنِ	مدد، امداد، مددگار، ممدومعاون۔
اَفْسَدُوْهَا	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	بِمَالٍ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

وَ	الْاَمْرُ	اِلَيْكِ	فَانْظُرِيْ ①	مَاذَا	تَاْمُرِيْنَ (33)
اور	معاملہ	تیرے پاس	پس تو دیکھ	کیا	تو حکم دیتی ہے

قَالَتْ ②	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا	دَخَلُوْا ③	قَرْيَةً ②④
اس نے کہا	بے شک	بادشاہ	جب	وہ سب داخل ہوتے ہیں	کسی بستی میں

اَفْسَدُوْهَا ③	وَ	جَعَلُوْٓا ③	اَعِزَّةَ ⑤	اَهْلِهَآ
وہ سب خراب کر دیتے ہیں اسے	اور	وہ سب کر دیتے ہیں	عزت والے	اسکے رہنے والے

اَذِلَّةً ⑤ ج	وَ	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ (34)	وَ	اِنِّيْ
ذلیل	اور	اسی طرح	وہ سب کریں گے	اور	بے شک میں

مُرْسِلَةٌ ②⑥	اِلَيْهِمْ	بِهَدِيَّةٍ ②④	فَنٰظِرَةٌۢ ②	بِمَ ⑦
بھیجنے والی	ان کی طرف	کسی تحفہ کے ساتھ	پھر دیکھنے والی	کس کے ساتھ

يَرْجِعُ	الْمُرْسَلُوْنَ ⑥ (35)	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَيْمٰنَ
وہ لوٹتے ہیں	سب بھیجے جانے والے	تو جب	(قاصد) آیا	سلیمانؑ

قَالَ	اَ	تُمِدُّوْنَنِ ⑧	بِمَالٍ ز
اس نے کہا	کیا	تم سب مدد کرتے ہو میری	مال کے ساتھ

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں یْ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔② تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ اس فعل کا ترجمہ ماضی میں ہے ضرورتاً حال میں کیا گیا ہے۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اَعِزَّةَ اور اَذِلَّةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔⑥ مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانیوالے کا مفہوم ہے۔⑦ بِمَ اصل میں بِمَا تھا تخفیف کے لیے آخر سے "ا" گر گیا ہے۔⑧ تُمِدُّوْنَنِ کے آخر سے ی گری ہوئی ہے۔

فَمَآ اٰتٰىنِۦَ اللّٰهُ	تو جو دیا ہے مجھے اللہ نے
خَيْرٌ مِّمَّآ اٰتٰىكُمْ ۚ بَلْ اَنْتُمْ	وہ بہتر ہے اس سے جو اس نے دیا ہے تمہیں، بلکہ تم تو
بِهَدِيَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾ اِرْجِعْ اِلَيْهِمْ	اپنے ہدیہ سے خوش ہوتے ہو۔﴿36﴾ واپس جا ان کی طرف
فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ	پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے ان کے پاس
بِجُنُوْدٍ لَّا قِبَلَ	(ایسے) لشکروں کے ساتھ (کہ) نہیں طاقت ہوگی
لَهُمْ بِهَا	ان کو ان (لشکروں) کے ساتھ (مقابلے کی)
وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	اور بلا شبہ ضرور ہم نکال دیں گے انہیں
مِّنْهَآ اَذِلَّةً وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾	اس (علاقے) سے بے عزت کر کے اور وہ ذلیل ہوں گے۔﴿37﴾
قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ	کہا (سلیمانؑ نے) اے اہلِ دربار تم میں سے کون
يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ	لائے گا میرے پاس اس کا تخت اس سے پہلے
اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾	کہ وہ آئیں میرے پاس فرمانبردار ہو کر۔﴿38﴾
قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ	جنوں میں سے ایک قوی ہیکل جن نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیرخواہی، صبح بخیر۔
- مِّمَّا : منجانب، من وعن/ماحول، ماتحت، ماجرا۔
- بِهَدِيَّتِكُمْ : ہدیہ، ہدیۂ مبارکہ۔
- تَفْرَحُوْنَ : فرحت بخش، مفرح قلب، تفریح۔
- اِرْجِعْ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
- لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- قِبَلَ : مقابلہ، بالمقابل۔
- لَنُخْرِجَنَّهُمْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
- مِّنْهَآ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- اَذِلَّةً : ذلت ورسوائی، ذلت آمیز۔
- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- بِعَرْشِهَا : عرش الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔
- قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
- مُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
- الْجِنِّ : جن، جنات۔

فَمَآ	اٰتٰنِ ①	اللّٰهُ	خَيْرٌ	مِّمَّآ ②	اٰتٰكُمْ	بَلْ
تو جو	دیا ہے مجھے	اللہ نے	بہتر	اس سے جو	اس نے دیا ہے تمہیں	بلکہ

اَنْتُمْ	بِهَدِيَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿36﴾	اِرْجِعْ ③	اِلَيْهِمْ
تم	اپنے ہدیہ سے	تم سب خوش ہوتے ہو	تو واپس جا	ان کی طرف

فَلَنَاْتِيَنَّهُمْ ④	بِجُنُوْدٍ	لَّا قِبَلَ ⑤	لَهُمْ
پس ضرور بالضرور ہم آئیں گے انکے پاس	لشکروں کیساتھ	نہیں کوئی مقابلے کی طاقت	ان کو

بِهَا	وَ	لَنُخْرِجَنَّهُمْ ④	مِّنْهَا	اَذِلَّةً ⑥
ان کے ساتھ	اور	ضرور بالضرور ہم نکال دیں گے انہیں	اس سے	بے عزت (کرکے)

وَّ	هُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿37﴾	قَالَ	يٰۤاَيُّهَا ⑦	الْمَلَؤُا
اور	وہ	سب ذلیل (ہونگے)	کہا	اے	اہلِ دربار

اَيُّكُمْ	يَاْتِيْنِيْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتُوْنِيْ
تم میں سے کون	وہ لائے گا میرے پاس	اسکے تخت کو	پہلے	کہ	وہ سب آئیں میرے پاس

مُسْلِمِيْنَ ﴿38﴾	قَالَ	عِفْرِيْتٌ	مِّنَ الْجِنِّ
سب فرمانبردار	اس نے کہا	ایک قوی ہیکل جن	جنوں میں سے

ضروری وضاحت

① فعل کیساتھ جب یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے اور یہاں تخفیف کے لیے یْ گری ہوئی ہے۔ ② مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ لَـ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اَذِلَّةً میں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ	میں لے آؤں گا آپکے پاس اس کو اس سے قبل
اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	کہ آپ اٹھیں اپنی جگہ سے
وَاِنِّيْ عَلَيْهِ	اور بے شک میں اس پر
لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ ﴿39﴾	یقیناً طاقت رکھنے والا امانت دار ہوں۔ ﴿39﴾
قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ	کہا اس نے جو (کہ) تھا اس کے پاس
عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ	ایک علم کتاب سے
اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس اس کو
قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ ؕ	اس سے پہلے کہ جھپکے آپ کی طرف آپ کی آنکھ
فَلَمَّا رَاٰهُ مُسْتَقِرًّا عِنْدَهٗ	پھر جب اس نے دیکھا اسے رکھا ہوا اپنے پاس
قَالَ هٰذَا مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ	(تو) کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہے
لِيَبْلُوَنِيْٓ ءَاَشْكُرُ	تا کہ وہ آزمائے مجھے کیا میں شکر کرتا ہوں
اَمْ اَكْفُرُ ؕ وَمَنْ شَكَرَ	یا میں ناشکری کرتا ہوں اور جس نے شکر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَقُوْمَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	رَاٰهُ	: رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مُسْتَقِرًّا	: قول وقرار۔
لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَمِيْنٌ	: امانت، امین۔	هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلوماسات۔	مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
الْكِتٰبِ	: کتاب، کتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	لِيَبْلُوَنِيْٓ	: بلا، دورابتلا، مبتلا۔
يَّرْتَدَّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔	اَشْكُرُ	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔
اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اَكْفُرُ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ ①	قَبْلَ	اَنْ	تَقُوْمَ
میں	میں لے آؤں گا آپ کے پاس	اس کو	قبل	کہ	آپ اٹھیں

مِنْ مَّقَامِكَ ۚ	وَ	اِنِّيْ	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ ②
اپنی جگہ سے	اور	بے شک میں	اس پر	یقیناً طاقت رکھنے والا

اَمِيْنٌ (39)	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ ③	عِلْمٌ ④
امانت دار	اس نے کہا	جو	اس کے پاس	ایک علم

مِّنَ الْكِتٰبِ	اَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ
کتاب سے	میں	میں لے آتا ہوں آپ کے پاس	اس کو	پہلے	کہ

يَّرْتَدَّ ⑤	اِلَيْكَ	طَرْفُكَ ؕ	فَلَمَّا	رَاٰهُ ③	مُسْتَقِرًّا
لوٹے (یعنی جھپکے)	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ	پھر جب	اس نے دیکھا اسے	رکھا ہوا

عِنْدَهٗ ③	قَالَ	هٰذَا	مِنْ فَضْلِ رَبِّيْ ۖ	لِيَبْلُوَنِيْٓ ⑥
اپنے پاس	کہا	یہ	میرے رب کے فضل سے	تاکہ وہ آزمائے مجھے

ءَ	اَشْكُرُ	اَمْ	اَكْفُرُ ؕ	وَ	مَنْ ⑦	شَكَرَ
کیا	میں شکر کرتا ہوں	یا	میں ناشکری کرتا ہوں	اور	جس نے	شکر کیا

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ② لَ تاکید کی علامت ہے جو اسم فعل حرف سب کیساتھ آتی ہے۔
③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یَرْتَدُّ کے شروع میں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ فعل
کیساتھ جب بھی یِ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ⑦ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ ۚ	تو بیشک صرف وہ شکر کرتا ہے اپنی ذات کے لیے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ رَبِّيْ	اور جس نے ناشکری کی تو بے شک میرا رب
غَنِيٌّ كَرِيْمٌ ﴿40﴾	بڑا بے پروا بہت کرم کرنے والا ہے۔ ﴿40﴾
قَالَ نَكِّرُوْا	کہا (سلیمانؑ نے) صورت بدل دو (یعنی بے پہچان کردو)
لَهَا عَرْشَهَا نَنْظُرْ	اس کے لیے اس کا تخت ہم دیکھیں
اَتَهْتَدِيْٓ اَمْ تَكُوْنُ	کیا وہ راہ پاتی ہے (یعنی پہچانتی ہے) یا وہ ہے
مِنَ الَّذِيْنَ لَا يَهْتَدُوْنَ ﴿41﴾	(ان لوگوں) میں سے جو نہیں راہ پاتے۔ ﴿41﴾
فَلَمَّا جَآءَتْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ۭ	پھر جب وہ آئی (اسے) کہا گیا کیا اسی طرح ہے تیرا تخت
قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ ۚ	اس نے کہا گویا یہ وہی ہے،
وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ	اور ہم دیئے گئے تھے علم (سلیمانؑ کی عظمتِ شان کا)
مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾	اس سے پہلے ہی اور ہم ہیں فرمانبردار۔ ﴿42﴾
وَصَدَّهَا مَا	اور روکا اسے (اللہ کی عبادت سے اس چیز نے) جس کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَشْكُرُ	شکر، شاکر، اظہارِ تشکر، شکر گزار۔	تَهْتَدِيْٓ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
لِنَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
كَفَرَ	کفرانِ نعمت۔	قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
رَبِّيْ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
غَنِيٌّ	غنی، مستغنی، استغناء۔	الْعِلْمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَرِيْمٌ	کرم، اکرام، تکریم، محترم ومکرم۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَرْشَهَا	عرشِ الٰہی، عرش وفرش، تحت العرش۔	قَبْلِهَا	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
نَنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔	مُسْلِمِيْنَ	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

فَاِنَّمَا ①	یَشۡكُرُ	لِنَفۡسِهٖ ۚ	وَ	مَنۡ ②	كَفَرَ
تو بیشک صرف	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کے لیے	اور	جس نے	ناشکری کی

فَاِنَّ ③	رَبِّیۡ	غَنِیٌّ	كَرِیۡمٌ ﴿40﴾	قَالَ	نَكِّرُوۡا
تو بیشک	میرا رب	بڑا بے پرواہ	بہت کرم کرنے والا	کہا	تم سب صورت بدل دو

لَهَا	عَرۡشَهَا	نَنۡظُرۡ	اَ	تَهۡتَدِیۡۤ ④	اَمۡ
اس کے لیے	اس کا تخت	ہم دیکھیں	کیا	وہ راہ پاتی ہے	یا

تَكُوۡنُ ④	مِنَ الَّذِیۡنَ	لَا	یَهۡتَدُوۡنَ ⑤ ﴿41﴾	فَلَمَّا	جَآءَتۡ ④
وہ ہے	سے جو	نہیں	وہ سب راہ پاتے	پھر جب	وہ آئی

قِیۡلَ ⑥	اَ	هٰكَذَا	عَرۡشُكِ ؕ	قَالَتۡ ④	كَاَنَّهٗ
کہا گیا	کیا	اسی طرح ہے	تیرا تخت	اس نے کہا	گویا یہ

هُوَ ۚ	وَ	اُوۡتِیۡنَا ⑦	الۡعِلۡمَ	مِنۡ قَبۡلِهَا	وَ
وہی ہے	اور	ہم دیئے گئے تھے	علم	اس سے پہلے	اور

كُنَّا	مُسۡلِمِیۡنَ ﴿42﴾	وَ	صَدَّهَا	مَا
ہم ہیں	سب فرمانبردار	اور	روکا اُسے	جس کی

ضروری وضاحت

①اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔②مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔③اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④تَ فعل کے شروع میں اور تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ قِیۡلَ اصل میں قُوۡلَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے وُ کو یِ سے بدلا گیا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ	تھی وہ عبادت کرتی اللہ کے سوا،
اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾	بے شک وہ تھی کافرلوگوں میں سے۔ ﴿43﴾
قِيْلَ لَهَا ادْخُلِي الصَّرْحَ ۚ	کہا گیا اس سے تو داخل ہو (اس) محل میں
فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً	پھر جب اس نے دیکھا اسے (تو) سمجھا اسے گہرا پانی
وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ؕ	اور کپڑا اُٹھایا اپنی پنڈلیوں سے
قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ	کہا (سلیمانؑ نے) بیشک وہ ایک محل ہے
مُّمَرَّدٌ مِّنْ قَوَارِيْرَ ۬ؕ	جڑا ہوا شیشوں سے
قَالَتْ رَبِّ	وہ کہنے لگی اے میرے رب
اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ	بے شک میں نے ظلم کیا اپنی جان پر
وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ	اور میں مطیع ہوگئی سلیمانؑ کے ساتھ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع 3/13/18	اللہ کے لیے (جو) سب جہانوں کا رب ہے۔ ﴿44﴾
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا (قومِ) ثمود کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَّعْبُدُ	عابد، عبادت، معبود۔	ظَلَمْتُ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسِيْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
قَوْمٍ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	اَسْلَمْتُ	مسلم، مسلمان، اسلام، تسلیم۔
كٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
ادْخُلِي	دخل، داخل، دخول، مدخل۔	لِلّٰهِ	لہٰذا، الحمدللہ۔
رَاَتْهُ	رویت ہلال، رویت باری تعالیٰ۔	الْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم عقبیٰ، عالم برزخ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَرْسَلْنَآ	رسول، مرسل، رسالت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلٰى	الداعی الی الخیر، رجوع الی اللہ۔

كَانَتْ ①	تَعْبُدُ ①	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط ②	اِنَّهَا	كَانَتْ ①
وہ تھی	وہ عبادت کرتی ہے	اللہ کے سوا	بیشک وہ	تھی

مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾	قِيْلَ ③	لَهَا	ادْخُلِي ④	الصَّرْحَ ج
کافر لوگوں میں سے	کہا گیا	اس سے	تو داخل ہو	محل

فَلَمَّا	رَاَتْهُ ①	حَسِبَتْهُ ①	لُجَّةً ①	وَّكَشَفَتْ ①
پھر جب	اس نے دیکھا اسے	اس نے سمجھا اسے	گہرا پانی	اور اس نے کپڑا اُٹھایا

عَنْ سَاقَيْهَا ط	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ ⑤	مُّمَرَّدٌ ⑥
اپنی پنڈلیوں سے	کہا	بے شک وہ	ایک محل	جڑا ہوا

مِّنْ قَوَارِيْرَ ط	قَالَتْ ①	رَبِّ ⑦	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ
شیشوں سے	وہ کہنے لگی	(اے میرے) رب	بے شک میں	میں نے ظلم کیا

نَفْسِيْ	وَ	اَسْلَمْتُ	مَعَ سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ
اپنی جان	اور	میں مطیع ہوگئی	سلیمانؑ کے ساتھ	اللہ کے لیے

ع 3 13 18

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾ ع	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰى ثَمُوْدَ
سب جہانوں کا رب	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	ثمود کی طرف

ضروری وضاحت

①علامت تَ، تْ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔②لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔③قِيْلَ اصل میں قُوِلَ تھا، پڑھنے میں آسانی کے لیے وِ کو یِ سے بدلا اور یِ کی مناسبت سے قِ کو زیر دی گئی ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں یِ ہو تو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦رَبِّ اصل میں یَارَبِّیْ تھا یَا اور یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہیں۔

اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَا	انکے بھائی صالح کو کہ تم عبادت کرو اللہ کی تو اچانک
هُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾	وہ (مسلمان اور کافر) دو گروہ ہو کر آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ﴿45﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ	کہا (صالح نے) اے میری قوم کیوں تم جلدی طلب کرتے ہو
بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ ۚ	برائی (عذاب) کو بھلائی (رحمت) سے پہلے
لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ	کیوں نہیں تم مغفرت طلب کرتے اللہ سے
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾	تا کہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿46﴾
قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ	انہوں نے کہا ہم نے منحوس پایا ہے تجھ کو
وَ بِمَنْ مَّعَكَ ؕ قَالَ	اور ان کو جو تیرے ساتھ ہیں، اس نے کہا
طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	تمہاری نحوست (بری قسمت) اللہ کے پاس سے ہے
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾	بلکہ تم وہ لوگ ہو (جو) آزمائے جا رہے ہو۔ ﴿47﴾
وَكَانَ فِي الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ	اور تھے (اس) شہر میں نو (9) شخص (سرغنے)
يُّفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ	وہ فساد پھیلاتے تھے زمین میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات۔	تَسْتَغْفِرُوْنَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود۔	تُرْحَمُوْنَ	رحمت، رحم، مرحوم۔
فَرِيْقٰنِ	فریق، فریقین، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	مَّعَكَ	مع اہل و عیال، معیت۔
يٰقَوْمِ	قوم، اقوام، قومیت۔	بَلْ	بلکہ۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ	عجلت، مہر معجّل۔	تُفْتَنُوْنَ	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتّان۔
بِالسَّيِّئَةِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	يُّفْسِدُوْنَ	فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
الْحَسَنَةِ	حسن، محسن، تحسین، احسان۔	الْاَرْضِ	ارض و سماء، قطعہ اراضی۔

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا ①	هُمْ
ان کے بھائی	صالح	کہ	تم سب عبادت کرو	اللہ	تو اچانک	وہ

فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ (45)	قَالَ	يٰقَوْمِ ②	لِمَ
دو گروہ	وہ سب جھگڑ رہے تھے	کہا	اے (میری) قوم	کس لیے

تَسْتَعْجِلُوْنَ ③	بِالسَّيِّئَةِ ④	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ ④ ج	لَوْلَا ⑤
تم سب جلدی طلب کرتے ہو	برائی کو	پہلے	بھلائی	کیوں نہیں

تَسْتَغْفِرُوْنَ ③	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ⑥ (46)	قَالُوا
تم سب مغفرت طلب کرتے	اللہ	تاکہ تم	تم سب رحم کیے جاؤ	ان سب نے کہا

اطَّيَّرْنَا ⑦	بِكَ	وَ	بِمَنْ	مَّعَكَ ط	قَالَ	طٰٓئِرُكُمْ
ہم نے منحوس پایا	تجھ کو	اور	(ان) کو جو	تیرے ساتھ	اس نے کہا	تمہاری نحوست

عِنْدَ اللّٰهِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تُفْتَنُوْنَ ⑥ (47)
اللہ کے پاس	بلکہ	تم	لوگ	تم سب آزمائے جا رہے ہو

وَكَانَ	فِي الْمَدِيْنَةِ ④	تِسْعَةُ ④	رَهْطٍ ⑧	يُّفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
اور تھے	شہر میں	نو	اشخاص	وہ سب فساد کرتے تھے	میں	زمین

ضروری وضاحت

① اِذَا کا ترجمہ کبھی جب بھی کیا جاتا ہے۔ ② یہ دراصل يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گری ہوئی ہے۔ ③ اِسْتَـ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اَطَّيَّرْنَا اصل میں تَطَيَّرْنَا تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے تـ کو ط سے بدل کر ط میں مدغم کر دیا گیا ہے۔ ⑧ دس سے کم آدمیوں کی جماعت کو رَهْطٍ کہا جاتا ہے۔

وَلَا يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾	اور وہ اصلاح نہیں کرتے تھے۔ ﴿48﴾
قَالُوْا تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ	انہوں نے کہا تم آپس میں قسم کھاؤ اللہ کی
لَنُبَيِّتَنَّهٗ	(کہ) ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر
وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ	اور اس کے گھر والوں پر پھر ضرور بالضرور ہم کہیں گے
لِوَلِيِّهٖ مَا شَهِدْنَا	اس کے وارث سے ہم موجود نہیں تھے
مَهْلِكَ اَهْلِهٖ	اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت
وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾	اور بے شک ہم واقعی سچ بولنے والے ہیں۔ ﴿49﴾
وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا	اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے (بھی) ایک تدبیر کی
وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾ فَانْظُرْ	اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ﴿50﴾ پھر آپ دیکھیں
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ مَكْرِهِمْ ۙ اَنَّا	کیسا ہوا انجام ان کی چال کا کہ بے شک ہم نے
دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾	ہلاک کر دیا انہیں اور ان کی قوم سب کو۔ ﴿51﴾
فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً	تو یہ ان کے گھر ہیں (جو) خالی (ویران) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	مَكَرُوْا : مکروفریب، مکار۔
يُصْلِحُوْنَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَقَاسَمُوْا : قسم کھانا، قسمیں۔	يَشْعُرُوْنَ : عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
اَهْلَهٗ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	فَانْظُرْ : نظر، نظارہ، منظر، منظورِ نظر، تناظر۔
لِوَلِيِّهٖ : ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	عَاقِبَةُ : عاقبت، تعاقب، عاقبت نااندیش۔
شَهِدْنَا : شاہد، شہادت، مشاہدہ۔	قَوْمَهُمْ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
مَهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
لَصٰدِقُوْنَ : صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	بُيُوْتُهُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس۔

وَ	لَا	يُصْلِحُوْنَ ① ﴿48﴾	قَالُوْا	تَقَاسَمُوْا ②
اور	نہیں	وہ سب اصلاح کرتے تھے	ان سب نے کہا	تم سب آپس میں قسم کھاؤ

بِاللّٰهِ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ ③	وَ	اَهْلَهٗ	ثُمَّ
اللہ کی	ضرور بالضرور ہم رات کو حملہ کریں گے اس پر	اور	اس کے گھر والے	پھر

لَنَقُوْلَنَّ ③	لِوَلِيِّهٖ	مَا	شَهِدْنَا	مَهْلِكَ
ضرور بالضرور ہم کہیں گے	اس کے وارث سے	نہیں	ہم موجود تھے	ہلاکت کے وقت

اَهْلِهٖ	وَ	اِنَّا ④	لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾	وَ	مَكَرُوْا
اسکے گھر والے	اور	بیشک ہم	واقعی سب سچ بولنے والے	اور	ان سب نے چال چلی

مَكْرًا ⑤	وَّمَكَرْنَا	مَكْرًا ⑤	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ① ﴿50﴾	فَانْظُرْ
ایک چال	اور ہم نے تدبیر کی	ایک تدبیر	اور وہ	نہیں	وہ سب شعور رکھتے تھے	پھر آپ دیکھیں

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ⑥	مَكْرِهِمْ ۙ	اَنَّا ④	دَمَّرْنٰهُمْ
کیسا	ہوا	انجام	ان کی چال	بے شک ہم نے	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

وَ	قَوْمَهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ⑦ ﴿51﴾	فَتِلْكَ ⑧	بُيُوْتُهُمْ	خَاوِيَةً ⑥
اور	ان کی قوم	سب کے سب	تو یہ	ان کے گھر	خالی (ویران گرا ہوا)

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②تَا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔③ لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔④اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔
⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦اَجْمَعِيْنَ میں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

بِمَا ظَلَمُوْا ؕ	اس وجہ سے جو انہوں نے ظلم کیا
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً	بے شک اس میں یقیناً نشانی (عبرت) ہے
لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿52﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہوں۔ ﴿52﴾
وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور ہم نے نجات دی ان لوگوں کو جو ایمان لائے
وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿53﴾	اور وہ ڈرتے تھے۔ ﴿53﴾
وَلُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور لوطؑ کو (ہم نے بھیجا) جب اس نے کہا اپنی قوم سے
اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم آتے ہو بے حیائی (یعنی بدفعلی) کو
وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ﴿54﴾	حالانکہ تم دیکھتے ہو۔ ﴿54﴾
اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	کیا بیشک تم واقعی آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً	لذت (حاصل کرنے) کے لیے
مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	عورتوں کے سوا (یعنی عورتوں کو چھوڑ کر)
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ ﴿55﴾	بلکہ تم ایسے لوگ ہو (کہ) تم جہالت والے کام کرتے ہو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	الْفَاحِشَةَ	فحش گوئی، فحاشی، فاحشہ عورت۔
ظَلَمُوْا	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تُبْصِرُوْنَ	بصر، بصارت۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الرِّجَالَ	رجال کار، قحط الرجال۔
يَّعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	شَهْوَةً	شہوت۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، لازم و ملزوم۔	مِّنْ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَنْجَيْنَا	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	النِّسَآءِ	تربیت نسواں، نسوانیت۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔	بَلْ	بلکہ۔
يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	تَجْهَلُوْنَ	جاہل، جہالت، مجہول۔

بِمَا ①	ظَلَمُوْا ؕ	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ②	لَاٰيَةً ③
اس وجہ سے جو	ان سب نے ظلم کیا	بے شک	اس میں	یقیناً نشانی

لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (52)	وَ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ
لوگوں کے لیے	وہ سب علم رکھتے ہیں	اور	ہم نے نجات دی	جو

اٰمَنُوْا	وَ	كَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (53)	وَ	لُوْطًا
سب ایمان لائے	اور	وہ سب تھے	وہ سب ڈرتے	اور	لوطؑ

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ ④	اَ	تَاْتُوْنَ
جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے	کیا	تم سب آتے ہو

الْفَاحِشَةَ ③⑤	وَ ⑥	اَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ ⑦ (54)
بے حیائی	حالانکہ	تم سب دیکھتے ہو

اَ	ئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ ⑤	شَهْوَةً ③
کیا	بے شک تم	یقیناً تم سب آتے ہو	مردوں (کے پاس)	لذت

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ⑧ ؕ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ (55)
عورتوں کے سوا	بلکہ	تم	لوگ	تم سب جہالت والے کام کرتے ہو

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ قَالَ وغیرہ کے بعد لِ یا لَ کا ترجمہ عموماً سے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ⑦ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ⑧ لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ کا ترجمہ عموماً نہیں ہوتا۔

فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ	تو نہ تھا اس کی قوم کا جواب
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا	مگر یہ کہ انہوں نے کہا نکال دو
اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	لوطؑ کے گھر والوں (یا ماننے والوں) کو اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿56﴾	بے شک وہ لوگ بہت پاکباز بنتے ہیں۔ ﴿56﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ	تو ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو
اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۫ قَدَّرْنٰهَا	سوائے اس کی بیوی کے، ہم نے فیصلہ کر دیا تھا اس کا
مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿57﴾	پیچھے رہنے والوں میں سے۔ ﴿57﴾
وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ۚ	اور ہم نے برسائی ان پر (پتھروں کی) بارش
فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿58﴾	پس بری تھی بارش ڈرائے گئے لوگوں کی۔ ﴿58﴾
قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ	کہہ دیجیے سب تعریف اللہ کیلئے ہے اور سلام ہے
عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ؕ	اسکے (ان) بندوں پر جنہیں اس نے چن لیا،
آٰللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾	کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں یہ (اسکا) شریک ٹھہراتے ہیں ﴿59﴾

ع 4 14 19

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمِهٖٓ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	قَدَّرْنٰهَا : مقدر، تقدیر۔
قَالُوْٓا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَخْرِجُوْٓا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فَسَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْمُنْذَرِيْنَ : بشارت و انذار، نذیر۔
قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی، ام القریٰ۔	اصْطَفٰى : مصطفی۔
اُنَاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔	خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
يَّتَطَهَّرُوْنَ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔	يُشْرِكُوْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ ①	قَالُوْٓا
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	(یہ) کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْٓا ②	اٰلَ لُوْطٍ	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو	لوطؑ کے گھر والے	اپنی بستی سے	بیشک وہ	لوگ

يَّتَطَهَّرُوْنَ ② (56)	فَاَنْجَيْنٰهُ ④	وَ	اَهْلَهٗٓ	اِلَّا
وہ سب بہت پاکباز بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اسے	اور	اسکے گھر والوں (کو)	سوائے

امْرَاَتَهٗ ۫	قَدَّرْنٰهَا ④	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (57)	وَ
اس کی بیوی	ہم نے فیصلہ کردیا تھا اس کا	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور

ع 4 14 19

اَمْطَرْنَا ④	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ۚ	فَسَآءَ	مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ ⑤ ۧ (58)
ہم نے برسائی	ان پر	بارش	پس بری تھی	ڈرائے گئے ہوئے لوگوں کی بارش

قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى عِبَادِهِ	الَّذِيْنَ
آپ کہہ دیجیے	سب تعریف	اللہ کے لیے	اور سلام	اس کے بندوں پر	جنہیں

اصْطَفٰى ۭ	آٰللّٰهُ ⑥	خَيْرٌ	اَمَّا ⑦	يُشْرِكُوْنَ ۭ (59)
اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا جنہیں	وہ سب شریک ٹھہراتے ہیں

ضروری وضاحت

①اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔②فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
③يَتَطَهَّرُوْنَ فعل میں تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے اور مبالغے کا مفہوم ہے۔④نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے
سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥آللّٰهُ دراصل اَ اَللّٰهُ تھا دوسرے
ہمزے کو گرا کے قاعدے کے مطابق الف بدل کر اسے کھڑی زبر سے ظاہر کیا گیا ہے۔⑦اَمَّا دراصل اَمْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان